#بازی_قلب

#مریم_راشد

"کون ہیں آپ" ماہین نے اچانک مڑ کر اپنے پیچھے آنے والے سے پوچھا.

کئی روز سے اسے یہ احساس ہو رہا تھا کہ کوئی اس کا مسلسل پیچھا کر رہا ہے اور آج جاگنگ کرتے ہوئے اس خیال کی تصدیق ہو گئی تھی جب اس پارک میں کئی جگہ مڑنے کے بعد بھی وہ شخص اس کے پیچھے رہا.

"میں پوچھ رہی ہوں کہ کون ہو تم اور میرا پیچھا کیوں کر رہے ہو.؟" ماہین نے زور دیتے ہوئے پوچھا.

مقابل بالکل خاموش تھا. سادے شلوار قمیص میں ملبوس اس شخص نے سر پر ٹوپی پہن رکھی تھی اور چہرے پر ماسک تھا.

وہ اچانک مڑا اور پارک کے خارجی دروازے کی جانب دوڑ لگا دی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین جو چوکنا تھی فوراً اس کے پیچھے بھاگی.

وہ اجنبی بہت تیزی سے بھاگ رہا تھا اور راستے کی ہر رکاوٹ کو آسانی سے عبور کر رہا تھا مانو وہ اس میں طاق ہو.

ماہین کو حیرانی ہوئی. وہ خود بہت تیز بھاگتی تھی لیکن مقابل اس سے بھی تیز بھاگ رہا تھا. خارجی دروازے پر پہنچ کر وہ رک گئی. دور اسے وہ اجنبی بھاگتا نظر آ رہا تھا.

"یہ کون سا نیا دشمن پیدا ہو گیا" وہ بڑبڑائی اور واپس گھر کی جانب قدم بڑھا دیے.

****

***

"السلام علیکم بی جان! کیسی ہیں آپ" ماہین گھر میں داخل ہو کر بی جان کو دیکھ کر مسکراتی ہوئی بولی جو ناشتہ لگا رہی تھیں.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"وعلیکم السلام ٹھیک ہوں. آؤ ناشتہ کرو" وہ ماہین کو دیکھ کر بولیں.

"نہیں بی جان.. رہنے دیں ورنہ تھانے نہیں پہنچ پاؤں گی. ویسے بھی اس شہر میں پہلا دن ہے. پہلے ہی دن لیٹ ہونا کوئی اچھی بات تو نہیں" وہ بولی.

"ایک تو پتہ نہیں تیرے ساتھ کیا مسئلہ ہے. کبھی ایک جگہ ٹکتی ہی نہیں. تبدیلیاں ہی ہوتی رہتی ہیں تیری تو" بی جان ذرا غصے سے بولیں.

"ارے بی جان مسئلہ میرے ساتھ نہیں میرے افسران کے ساتھ ہے. اگر وہی مجھے نہیں ٹکنے دیتے تو میں کیا کر سکتی ہوں" وہ بریڈ کا سلائس اٹھاتے بولی.

"خیر میں تیار ہو جاؤں اب. ویسے صبح جاگنگ سے پہلے دودھ پیا تھا. آپ ٹینشن نہ لیں" وہ انہیں کہتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی.

"ایک تو اس کی یہ پولیس کی نوکری.. زندگی تباہ کر لی اس نے اپنی" وہ بڑبڑائی تھیں.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

***

"ویسے سنا ہے آج نئی اے ایس پی آرہی ہے "سب انسپکٹر جمال انسپکٹر ہارون کو مخاطب کرتے ہوئے بولے.

"کیا مطلب آرہی ہے.. کوئی عورت ہے کیا. "انسپکٹر ہارون نے فائل ایک طرف رکھتے پوچھا.

"جی ہاں اب تک کی اطلاعات کے مطابق تو عورت ہی ہے.. جہاں سے آرہی ہے وہاں توسب کا جینا حرام کرر کھا تھا. اب دیکھو اد ھر کیا کرتی ہے."

"کتنے دنوں سے اس شہر میں ہے "انسپکٹر نے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ سجائے پوچھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"دو ہفتے سے"

"شانی بھائی کو پتا چل ہی گیا ہو گا... ہے نا"

"ارے بھئی آہستہ بولیں. دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں" جمال گھبرا گیا.

"خوبصورت ہے" ہارون نے پوچھا.

"آفت ہے اور ایک اور بات.. طلاق یافتہ ہے" جمال کمینگی سے بولا.

"اوہ... صحیح ہے.." ہارون مسکراہٹ دبائے بولا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

***

"ویلکم ٹو خیر پور میم" ماہین کے تھانے پہنچنے پر انسپکٹر ہارون اس کے استقبال کے لیے

موجود تھا.

"دو ہفتے بعد ویلکم.... خیر.. میں آج سے تھانے کا چارج سنبھال رہی ہوں. میرے متعلق بہت سی باتیں تو آپ معلوم کروا ہی چکے ہوں گے اس لیے مزید انٹروڈکشن کی ضرورت نہیں." ماہین سنجیدگی سے بولی. پولیس کی وردی اس پر بہت جچ رہی تھی.

وہ ایک جانب بنے اپنے کمرے کی جانب بڑھی.

"لیکن سب سے پہلے مجھے پچھلا سارا ریکاڈ آدھے گھنٹے میں اپنی ٹیبل پر چاہیے. انڈر سٹینڈ"

ماہین نے مڑ کر کہا اور پھر کمرے کی جانب بڑھ گئی.

"جی میم لاتا ہوں" ہارون بولا اور ایک طرف بڑھ گیا.

****

****

"ہاں جی.. کیا حکم جاری ہوا" سب انسپکٹر جمال ہارون کو الماری کھنکھالتے دیکھ کر بولا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ریکارڈ منگوایا ہے" ہارون بے زاری سے بولا.

"جایئے بھئی حکم بجالایئے" جمال شرارت سے بولا.

"دیکھ مجھے پہلے ہی غصہ آرہا ہے. میرا مزید دماغ خراب نہ کر" ہارون تپ کر بولا.

"اور جو گھپلے کیے ہیں ان کا کیا کرے گا"

"کون سے گھپلے" یارون چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولا.

" صحیح جارہا ہے بھائی. اسی سپیڈ سے چلتا رہا تو بہت ترقی کرے گا لیکن اس عورت کو ہلکا نہ لینا ورنہ پچھتائے گا" جمال نے تنبیہ کی.

"فی الحال تو اس کے پچھتانے کا وقت شروع ہو چکا ہے" ہارون بولا اور ریکارڈ اٹھاتا باہر بڑھ گیا.

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

**

ماہین نے ٹائم دیکھا تو دس بج چکے تھے.

"اف اتنی دیر ہو گئی. بی جان غصہ ہوں گی". اس نے سوچا اور جلدی جلدی اپنا کام ختم کرنے لگی.

ساڑھے دس کے قریب وہ اپنے کمرے سے نکلی. انسپکٹر کے ڈیسک کے پاس اسے ایک عورت عبائے میں ملبوس کھڑی بحث کرتی نظر آئی.

وہ باہر جانے کا ارادہ ترک کرتی اس جانب چل دی.

"کیا ہو رہا ہے یہاں" اس نے قریب جا کر پوچھا.

انسپکٹر ہارون اسے دیکھ کر گھبرا سا گیا.

"دیکھیں بی بی میری مدد کریں. پچھلے چار گھنٹے سے میں ادھر ہوں. کوئی میری بات ہی نہیں سن رہا" وہ عورت رنجیدگی سے بولی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا سن رہی ہوں میں.. کس لیے بیٹھے ہو تم لوگ یہاں." ماہین نے سختی سے پوچھا.

"کیا وقوعہ ہے" وہ اس عورت کا جانب متوجہ ہوئی."

"میرے گھر والے کو چودھری انور کے آدمی پکڑ کر لے گئے ہیں" وہ عورت بولی.

"کیوں بھئی. کوئی دشمنی وغیرہ کا چکر ہے کیا". ماہین نے ایک ہاتھ سے سر دباتے ہوئے پوچھا. شدید بھوک کے باعث اس کی طبیعت عجیب ہو رہی تھی..

بی بی جی وہ دراصل اس دفعہ ہماری فصل اتنی اچھی نہیں ہوئی تو ہم اسے لگان نہیں دے سکے"

"انسپکٹر اٹھو اور اس کا مسئلہ حل کرو اور اس چودھری کی ذرا خاطر مدارت بھی کرو لگان لینے والا وہ چودھری ہوتا کون ہے" وہ بولی اور باہر نکلنے لگی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"میم وہ لوگ جدی پشتی رئیس ہیں. میں کیسے....." ہارون منمنایا.

"ماہین مڑی اور انسپکٹر کو گھورا.

اس کے تاثرات دیکھ کر ہارون گھبرا گیا.

"آج تو تم نے کہہ دیا لیے آئندہ اگر سوال اٹھایا تو زبان گدی سے کھینچ دوں گی" وہ وارن کرتی چل دی.

"اوئے قیصر گاڑی نکال جلدی" وہ کھسیا گیا اور جلدی سے بولا.

****

***

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں بھئی کارات والے مسئلے کا کیا بنا" ماہین نے اگلے روز انسپکٹر ہارون سے پوچھا.

"میم ہم گئے تھے وہاں لیکن اس عورت کا شوہر نہیں تھا وہاں. اور ہمارے پاس کوئی سرچ وارنٹ بھی نہیں تھا. اور آج صبح وہ گھر واپس آ گیا."

ہارون نے رٹے رٹائے سبق کی طرح پورا معاملہ بیان کر دیا.

"کیا بات ہے... اور اس عورت کا اب کیا بیان ہے" ماہین نے گہری نظروں سے اسے دیکھتے پوچھا.

"وہ..." ہارون گڑبڑا گیا. "وہ ہو سکتا ہے کہ کوئی غلط فہمی ہو گئی ہو" ہارون نے سنبھلتے ہوئے جواب دیا.

"ہمم... چودھری انور کا کوئی کریمینل ریکاڈ ہے کیا؟" ماہین نے سوال کیا.

"نہیں میم"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اوکے.. جا سکتے ہیں آپ اب" ماہین بولی اور انسپکٹر باہر نکل گیا.

****

*

"ہاں تو شانی بھائی آج کس کا نمبر ہے" منیر نے

ٹریڈمل پر بھاگتے شانی سے پوچھا.

"چودھری انور کا"

"یعنی لمبا ہاتھ مارنے کا ارادہ ہے. ویسے بھی سالے نے بڑا مال جمع کر کے رکھا ہے. سنا

ہے کل تو اس کی شکایت بھی ہوئی تھانے میں.." منیر قہقہا لگاتا بولا.

شانی نے مزید کوئی جواب نہ دیا اور بھاگنے کی رفتار تیز کر دی.

****

**

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"سب کچھ تیار ہے؟؟." شانی نے منہ پر نقاب کرتے ہوئے پوچھا. وہ اس وقت مکمل کالے لباس میں ملبوس تھا جو اس کے جسم کے ساتھ چپکا ہوا تھا.

"جی بھائی. حویلی میں صرف ایک سی سی ٹی وی کیمرا ہے وہ بھی گیٹ پر... باقی پوری حویلی میں کوئی کیمرا نہیں. اور گیٹ والا بھی بند ہو جائے گا." منیر نے آگاہ کیا.

"اور چوکیدار؟" اس نے سوالیہ نگاہوں سے سمیع کو دیکھا.

"اس کا منہ بند کروا دیا ہے. آج رات وہ اپنے کواٹر سے باہر نہیں نکلے گا" سمیع بولا.

"گڈ.. اور کچھ"

"ہاں وہ چوکیدار کی بیوی کے ذریعے سب گھر والوں کے کھانے میں نیند کی گولیاں بھی ملوا دی تھیں" منیر بولا.

"چھا گیا ہے تو چیتے. اب چلتے ہیں" وہ منیر کا کندھا تھپتھپاتے بولا.

وہ تینوں نکل کر ایک گاڑی میں بیٹھے اور اپنی منزل کی جانب روانہ ہو گئے.

****

وہ لوگ پچھلے پندرہ منٹ سے چودھری انور کی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حویلی کے باہر تھے. رات کا ایک بج رہا تھا. ہر طرف ہو کا عالم تھا.

"میرا خیال ہے اب چلتے ہیں." شانی نے منیر اور سمیع کو مخاطب کرتے ہوئے کہا. ہر جانب سکوت طاری تھا اس لیے اس کی آواز صاف سنائی دی.

منیر اور سمیع نے ہاتھ کے اشارے سے اوکے کہا.

وہ لوگ اپنا نقاب صحیح کرنے لگے اور پھر گاڑی سے نکلے.

گھر میں داخل ہونے میں انہیں کوئی دشواری نہیں ہوئی کیونکہ مین گیٹ کھلا ہونے کے ساتھ ساتھ اندر والا دروازہ بھی وہ کھلوا چکے تھے.

شانی محتاط قدم اٹھاتا اپنے کام میں مصروف ہو چکا تھا اس بات سے بے خبر کہ وہ کسی کی نگاہوں میں آ چکا ہے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

*

اپنا کام مکمل کرنے کے بعد وہ تینوں فاتح انداز میں باہر نکلے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچانک شانی نے ادھر ادھر دیکھا.

"کیا ہوا" منیر نے اسے ادھر ادھر تکتا پا کر پوچھا.

"کچھ نہیں.. مجھے لگا کوئی ہمیں دیکھ رہا ہے"

"اوہو تمہیں غلط فہمی ہے کوئی. کوئی نہیں دیکھ رہا. چلتے ہیں" سمیع بولا

.پیسوں سے بھرے بیگ اور ایک جیولری سے بھرا بیگ انہوں نے گاڑی میں رکھا.

اور واپس چل دیے.

ان کی منزل وہ گھر تھا جہاں ان کی یہ ساری پلیننگ ہوتی تھی.

ایک گنجان آباد علاقے میں آ کر ایک گھر کے باہر گاڑیوں روکی.

حیرت کی بات یہ تھی کہ اس گھر لے قریب اور بھی بہت سے گھر تھے اور سب ہی

خوبصورتی میں اپنی مثال آپ تھے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شانی نکلااور بیگ اٹھائے گھر کے اندر بڑھا. پورا گھر خوبصورتی کی اعلی مثال تھا گرد و غبار کی وجہ سے اس کی خوبصورتی ماند پڑ گئی تھی.

وہ تینوں آگے بڑھے اور ڈرائنگ روم پار کرنے کرنے کے بعد ایک کنارے پر بنے سٹور روم کی جانب بڑھے.

شانی نے آگے بڑھ کر سٹور روم کی ایک الماری کھولی اور ایک جگہ اپنا انگوٹھا لگایا. اس کا فنگر پرنٹ سکین ہونے کے بعد ایک کلک کی آواز آئی اور ان کے پیچھے والی دیوار پر ایک خلا ابھرا.

شانی مسکراتے ہوئے اس جانب بڑھا. اس کے پیچھے پیچھے منیر اور سمیع بھی اندر گئے. سمیع نے اندر کی طرف سے ایک بٹن دبایا اور وہ جگہ برابر ہو گئی.

****

****

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا میں یہ جاننے کا حق رکھتی ہوں کہ رات کے دو بجے تم کہاں سے واپس آ رہی ہو."

ماہین جو دبے پاؤں گھر کے اندر داخل ہو رہی تھی بی جان کی آواز ان کر سٹپٹا گئی.

"وہ بی جان تھانے میں کچھ کام تھا." ماہین خود کو ریلیکس کرتی آگے بڑھی.

"بغیر وردی کے کون سا کام ہوتا ہے." وہ اس کی پینٹ شرٹ پر چوٹ کرتی بولیں.

"بی جان اچانک تھانے میں ضروری کام پڑ گیا تھا اس لیے دوبارہ جانا پڑا. آپ ریلیکس کریں"

ماہین انہیں صوفے پر بٹھاتی بولی.

"جس کی جوان اولاد راتوں کو دیر سے گھر میں داخل ہو وہ ماں کہاں چین سے رہ سکتی ہے.

میں تو کہتی ہوں چھوڑ یہ پولیس کی نوکری اور عزت کی زندگی گزار. کچھ نہیں ملتا اس

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سے. ہر وقت دل ہولتا رہتا ہے میرا." بی جان کہتے کہتے رنجیدہ ہو گئیں.

"اوہو بی جان آپ خوامخواہ ٹینشن لیتی ہیں. کیا آپ کو اپنی بیٹی پر یقین نہیں ہے اور میری اتنی فکر نا کیا کریں. میں اپنی حفاظت کرنا اچھے سے جانتی ہوں." ماہین انہیں پچکارتی ہوئی بولی.

"تیرے پر بھروسہ ہے بیٹا... لیکن یہ دنیا بات ظالم ہے".

"ارے ایسی کی تیسی اس دنیا اور دنیا والوں کی."

"دنیا سے کٹ کر تو نہیں رہا جا سکتا نا" بی جان بولیں.

"اچھا بی جان چھوڑیں اس بحث کو. چلیں سوتے ہیں اب اٹھیں" ماہین ان کا ہاتھ پکڑ کر اٹھنے میں مدد کرنے لگی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

****

وہ لوگ مسلسل سیڑھیاں اتر رہے تھے. قریباً ساٹھ کے قریب سیڑھیاں اترنے کے بعد آگے نہایت بڑا لوہے کا دروازہ تھا.

دروازے کا تالا کھولنے کے بعد وہ اندر داخل ہوئے.

اندر کا منظر آنکھوں کو خیرہ کر دینے والا تھا.

نہایت کشادہ مکان کی طرح تھا. چاروں اطراف میں بہت سے کمرے بنے ہوئے تھے اور درمیان میں لاؤنج تھا. ایک طرف بہت سی سکرینز لگی ہوئی تھیں. اور ہوا کا بھی انتظام کیا گیا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سب سے پہلے شانی اندر داخل ہوا اور صوفے پر ڈھیر ہو گیا.

"اف تھک گیا میں تو." سمیع بھی اس کے ساتھ بیٹھتا بولا.

"یار ویسے چودھری بڑا چالاک آدمی ہے. اتنا مشکل پاسورڈ تھا اس کی تجوری کا" منیر

بولا

"ہمم.. چلو اب مال بانٹ لیتے ہیں" شانی اٹھ کر بیٹھتا ہوا بولا.

کچھ رقم سمیع اور منیر میں بانٹنے کے بعد رقم کا ایک بڑا حصہ الگ کیا.

"تم جانتے ہو کہ اس کا کیا کرنا ہے." وہ دو بیگ منیر کے حوالے کرتا بولا.

"ہمم صحیح" وہ بیگ اٹھاتے بولا.

"ہم چلتے ہیں اب" منیر نے اپنے اور سمیر کی جانب اشارہ کرتے کہا.

"اوکے" شانی بھی ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا.

"میں بھی سوتا ہوں چل کے" شانی بولا.

وہ تینوں آگے پیچھے چلتے وہاں سے باہر نکلے.

شانی ایک جانب بنے کمرے کی جانب بڑھا جبکہ وہ دونوں باہر نکل گئے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

***

شانی کو کمرے میں آکر لیٹے ہوئے پانچ منٹ ہی ہوئے تھے کہ اس کا موبائل بجا.

سمیع کالنگ سکرین پر جگمگا رہا تھا.

"اسے کیا تکلیف ہو گئی. ابھی تو گیا تھا"

وہ بڑبڑایا اور کال اٹینڈ کی.

"کیا ہوا" اس نے لیٹے لیٹے ہی پوچھا.

"شانی بھائی ذرا جلدی سے باہر آئیں." سمیع کی گھبرائی ہوئی آواز آئی.

"کیوں کیا ہوا ہے" وہ اٹھ بیٹھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"آپ آئیں تو سہی. بتاتا ہوں" سمیع بولا.

"اچھا آتا ہوں" شانی بولا اور چپل پہنتا باہر چل دیا.

****

***

ماہین اپنے کمرے میں لیپ ٹاپ سامنے کھولے بیٹھے تھی.

کچھ دیر قبل وہ چوہدری انور کے گھر موجود تھی. انسپکٹر ہارون کی باتوں پر اسے رتی برابر بھی یقین نہ تھا. اس لیے وہ خود رات کے وقت وہاں دیکھنے گئی تھی.

ابھی وہ تہہ خانے کی جانب جا ہی رہی تھی کہ ہلکے سے کھٹکے کی آواز پر چوکنا ہو گئی.

تین نقاب پوش اسے اندر داخل ہوتے دکھائی دیے. "مین دروازے سے یہ اتنی آسانی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سے کیسے داخل ہو سکتے ہیں" ماہین نے سوچا.

اب وہ لوگ اسے ایک کمرے میں داخل ہوتے دکھائی دیے.

"یہ لوگ اتنے پر سکون کیسے ہیں" وہ سوچ کر رہ گئی.

وہ لوگ کمرے کی الماریوں سے زیورات نکال رہے تھے.

ماہین نے دروازے کی جھری سے ان پر نظر رکھی ہوئی تھی.

"لگتا ہے یہ پوری پلینگ کر کے آئے ہیں. اتنی آسانی سے یہ سب کرنے والے کوئی معمولی چور اچکے تو ہو نہیں سکتے" ماہین کا دماغ نہایت تیزی سے کام کر رہا تھا.

وہ وہاں سے تیزی سے باہر نکلی.

اپنی گاڑی تو وہ بہت دور کھڑی کر کے آئی تھی.

خارجی دروازے سے باہر نکلی تو مین گیٹ پر کوئی موجود نہ تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حالانکہ جب وہ آئی تھی تو چوکیدار موجود تھا.

مین گیٹ سے باہر نکلی تو باہر اسے ایک خستہ حال گاڑی کھڑی نظر آئی جس کی نمبر پلیٹ غائب تھی.

ماہین کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ نے جگہ لی تھی.

ماہین تیزی سے بھاگتی ہوئی اپنی گاڑی کے پاس گئی.

گاڑی کا دروازہ کھولا اور اندر بیٹھی. ساتھ والی سیٹ کے نیچے سے ایک چھوٹا سا شاپر نکالا اور اس میں سے ٹریکر نکالا.

ٹریکنگ ڈیوائس نکالنے کے بعد وہ فوراً حویلی کی جانب دوڑی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

گاڑی کے پیچھے ٹریکر ابھی وہ لگا کر فارغ ہی ہوئی تھی کہ اسے وہ لوگ حویلی سے نکلتے دکھائی دیے.

وہ تیزی سے قطار وار لگے درختوں میں سے ایک کی اوٹ میں ہو گئی.

وہ لوگ گاڑی کے قریب پہنچے تو ان میں سے ایک آگے پیچھے دیکھنے لگا.

وہ فوراً پیچھے ہوئی.

اسے حیرانی ہوئی کہ کہیں اس نے ماہین کو دیکھ تو نہیں لیا لیکن ان کے چلے جانے کے بعد اس نے سکون کی سانس خارج کی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

****

*****

"کیاہواہے۔"شانی نے منیر اور سمیع کو گاڑی کے گرد گھیرا ڈالے دیکھ کر پوچھا۔

"یہ دیکھو"سمیع نے گاڑی کی پچھلی جانب لگے چھوٹے سے ٹریکر کی جانب اشارہ کیا۔

ٹریکر دیکھ کر صحیح معنوں میں اس کی سٹی گم ہوئی تھی۔

"یہ کس کی حرکت ہے"وہ سوچ کر رہ گیا۔

"تم دونوں میری بات غور سے سنو"شانی ان دونوں کی جانب متوجہ ہوتا ہوا بولا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"سب سے پہلے اس گاڑی کو کسی ویرانے میں پہنچاؤ اور دھیان کرنا کہ اس پر کسی قسم کے انگلیوں کے نشان نہ ہوں اور پھر گھر جا کر سکون سے سو جاؤ. اور جب تک میں نہ کہوں تم یہاں مت آنا. سمجھے"

"پر یہ کس کی حرکت ہو سکتی ہے. کس کی اتنی جرات" منیر غصے سے بولا.

"اپنے آپ کو اتنا طرم خان سمجھنے کا نتیجہ ہے یہ. بحر حال میں نے جو کہا ہے وہ کرو" شانی بولا..

"جی اچھا" وہ کہتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئے. جب کہ شانی کسی گہری سوچ میں گم واپس اندر کی جانب بڑھ گیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

****

ماہین اپنے کمرے میں بیڈ پر آرام دہ حالت میں بیٹھی لیپ ٹاپ پر مسلسل گاڑی کی لوکیشن چیک کر رہی تھی.

کچھ دیر بعد گاڑی کے ایک ہاؤسنگ سوسائٹی میں ایک گھر کے سامنے رکنے پر وہ مسکرائی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اب سونا چاہیے. کل کا دن ایک بڑا دن ہو گا" وہ بڑبڑاتے ہوئے سونے کی تیاری کرنے لگی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

****

صبح اس کی آنکھ فون کی مسلسل بیل بجنے پر کھلی.

"کیا مصیبت ہے کوئی سونے ہی نہیں دیتا." وہ جمائی لیتی اٹھ بیٹھی.

سائیڈ ٹیبل سے فون دیکھا تو تھانے سے کال تھی.

اس نے کال اٹھالی. دوسرے ہاتھ سے اپنے بال سیدھے کیے.

"میم آپ پلیز جلدی آجائیں آج" انسپکٹر ہارون منمنایا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیوں"

"میم وہ چودھری انور نے تھانے میں بہت شور مچایا ہوا ہے. اس کے گھر چوری ہوئی ہے."

"ذرا اس کی حویلی کے چوکیدار کو پکڑو. میں آ رہی ہوں آدھے گھنٹے تک" ماہین بولی اور فون بند کر دیا.

اور واپس بیڈ پر گر گئی.

پانچ منٹ بعد وہ اٹھی اور تیار ہونے چل دی.

تیار ہو کر نیچے آئی تو بی جان اس کے انتظار میں تھیں.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اتنی جلدی کیوں اٹھ جاتی ہیں آپ" وہ ان کی جانب بڑھتے ہوئے بولی.

"بس شروع سے ہی عادت ہے. زیادہ دیر سویا ہی نہیں جاتا مجھ سے" وہ بولیں.

"ہاں میں رات کو تمہیں بتانا بھول گئی. کل دوپہر میں عاقب کا فون آیا تھا." وہ اسے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھنے کا اشارہ کرتی بولیں.

"واہ بھئی.. مبارک ہو آپ کو. آخر آپ کے بیٹے کو آپ کی یاد آ ہی گئی" وہ بیٹھتے ہوئے بولی.

ساتھ ہی ملازمہ لو ناشتہ لانے کا کہنے لگی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اونہوں.. غلط بات.. صرف میرا بیٹا نہیں ہے وہ.. تمہارا باپ بھی ہے. کب تک ناراض رہو گی اس سے"

"بی جان آپ جانتی ہیں.. میں ناراض نہیں ہوں ان سے.. انہوں نے اپنے گھر داخل ہونے سے منع کیا ہے مجھے" وہ ابلا انڈا کھاتے ہوئے بولی.

"وہ تیرا باپ ہے.. تو ہی جا کر منا لے اسے"

"بی جان یہ بحث بعد میں کریں گے. فی الحال میں لیٹ ہو رہی ہوں.. چلتی ہوں میں اللہ حافظ" وہ ان کی پیشانی پر بوسہ دیتے چل دی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"ارے میری بات تو سن "بی جان پیچھے سے بولیں لیکن وہ جا چکی تھی.

****

****

تھانے پہنچنے پر ایک طوفان اس کا منتظر تھا.

اس کا دفتر الٹا پلٹا ہوا تھا.

"یہ کیا چل رہا ہے یہاں "اس نے گرج دار آواز میں پوچھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"یہ تو ہمیں پوچھنا چاہیے بی بی کہ کیا چل رہا ہے.. جنگل کا قانون ہے کیا جو میرے پورے گھر کا صفایا ہو گیا اور ہماری عظیم پولیس سکون سے سو رہی ہے." ایک بوڑھا شخص جو کہ کونے پر پڑی کرسی پر بیٹھا تھا بولا.

"میم یہ چودھری انور ہیں" سب انسپکٹر جمال بولا.

"سب سے پہلی بات کہ انسان اپنے کیے کا پھل جلد یا بدیر کاٹتا ہی ہے...دوسری یہ کہ پہلے میرا آفس صاف کریں. باقی باتیں بعد میں. یہ کوئی آپ کے باپ کی حویلی نہیں ہے کہ جو جی میں آئے کرو....

تھانہ ہے.. فورا سے بیشتر صفائی کروائیں.. باقی باتیں اس کے بعد ہوں گی"

ماہین دوٹوک لہجے میں کہتی باہر چلی گئی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چودھری انور اپنے ملازم کو آواز دینے لگا کہ صفائی کرے. بحر حال اسے اپنا پیسہ بہت عزیز تھا.

****

****

کچھ دیر بعد وہ چودھری انور کے روبرو بیٹھی تھی.

"ہاں جی تو بتائیں کہ چور رات ورات پورے گھر کا صفایا کر گئے اور کسی گھر والے کو علم تک نہیں ہوا.. حیرت ہے" ماہین بولی.

"دیکھیں جی ہم بھی حیران ہیں کہ اتنی گہری نیند کیسے آگئی ہمیں کہ کچھ پتا ہی نہیں لگا"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"ہمم.. چوکیدار سے تفتیش کی.. کیا بولا وہ؟" ماہین نے ہارون سے پوچھا.

"میم وہ کچھ ماننے کو تیار نہیں"

"ہمم اس کو میں دیکھتی ہوں. تم اس گھر کا سرچ وارنٹ ایشو کرواؤ". وہ ہارون کی جانب ان صفحہ بڑھاتے ہوئے بولی.

پتہ دیکھ کر ہارون کے چہرے کا رنگ اڑ گیا.

"ی یہ کس کا پتہ ہے" ہارون منمنایا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"تم سے مطلب...جو کہا ہے وہ کرو" ماہین اس کو بغور دیکھتے ہوئے بولی.

جج جی "انسپکٹر ہارون بولا اور باہر نکل گیا.

ماہین بھی چوکی دار سے تفتیش کرنے کا سوچتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی.

حوالات کے سامنے پہنچ کر وہ تالا کھولتی اندر داخل ہوئی. اندر چوکی دار اوندھے منہ گرا پڑا تھا.

"لگتا ہے انسپکٹر نے اچھی تواضع نہیں کی تمہاری اسی لیے منہ اب تک نہیں کھولا تم نے

"ماہین اسے ہاتھ میں پکڑی سٹک سے سیدھا کرتی بولی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"معاف کر دیں مجھے جی.. میں کچھ نہیں جانتا. مجھے جانے دیں." وہ سیدھا ہو کر بیٹھتا ہوا بولا.

"ہمم.. جانے دوں گی اگر تم مجھے اس گینگ کا کچا چٹھہ بتا دو جس نے یہ کیا ہے.. ویسے بھی میں نے سنا ہے بہت شہرت ہے ان کی کہ کسی کہ ہاتھ نہیں آتے". ماہین اس ے سامنے پنجوں کے بل بیٹھتے ہوئے بولی.

"میں کچھ نہیں جانتا جی.. جانے دیں مجھے"

"ذرا بات سنو میری" ماہین باہر کھڑے ایک پولیس والے سے بولی. "انکاؤنٹر ہونے والے لوگوں کی لسٹ میں مجھے اس کا نام چاہیے" وہ کہتی اٹھ کھڑی ہوئی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پولیس والا بھی ہونقوں کی طرح اسے دیکھنے لگا.

"تم یوں قانون ہاتھ میں نہیں لے سکتی" چوکیدار زور سے بولا.

"چلاؤ مت" ماہین سرد لہجے میں بولی "اور میں کر سکتی ہوں ایسا. میں ہر ایک نمبر کام دو نمبر طریقے سے کر سکتی ہوں یاد رکھنا" ماہین کہہ کر باہر بڑھنے لگی جب چوکیدار کی آواز نے اس کے قدم روک دیے.

"میں کچھ نہیں جانتا بس مجھے ایک شخص نے پیسے دیے تھے کہ گھر والوں کو نیند کی گولیاں کھلا دینا اور رات میں کمرے سے مت نکلنا" وہ روتے ہوئے انکشاف کر گیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"پہچانتے ہو اس کو" ماہین نے مڑ کر پوچھا.

"نہیں جی اس نے منہ پر کپڑا باندھا ہوا تھا"

"ہنہ کوئی کام کی بات کبھی مت بتانا" وہ کہتی ہوئی باہر نکل گئی.

****

***

سرچ وارنٹ نکلوالیا." ماہین نے ہارون کے کمرے میں داخل ہوتے پوچھا.

وہ جو کسی سے فون پر بات کر رہا تھا ہڑبڑا گیا.

"جی نکلوالیا ہے" وہ فون بند کرتے بولا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"تم جو کچھ کر رہے ہو میں خوب سمجھ رہی ہوں. بہتر ہے باز آجاؤ". ماہین وارن کرتے ہوئے بولی.

"میں سمجھا نہیں" ہارون اعتماد سے بولا.

"سمجھ جاؤ گے.... چلتے ہیں اب" وہ کہتی باہر نکل گئی.

****

***

کچھ دیر بعد وہ لوگ ایک مکان کے سامنے رکے.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین کے ہمراہ انسپکٹر ہارون اور دیگر چند سپاہی بھی تھے.

ماہین نے غور سے آگے پیچھے دیکھا لیکن اسے گاڑی دکھائی نہ دی.

وہ لوگ گھر کی جانب بڑھے اور بیل دی.

کچھ لمحات بعد قدموں کی دھمک سنائی دی اور دروازہ کھلا.

سامنے ایک نوجوان تھا جس کی عمر ستائیس اٹھائیس سال معلوم ہوتی تھی اور سادہ شلوار قمیص میں ملبوس تھا.

"جی فرمایئے کیا مدد کر سکتا ہوں میں آپ کی." وہ شائستہ انداز میں بولا.

"ہمیں آپ کے گھر کی تلاشی لینی ہے. یہ رہا سرچ وارنٹ." ماہین اس کے ہاتھ میں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
CLASSIC URDU MATERIAL

وارنٹ پکڑاتی اندر داخل ہوئی.

"لیکن کیوں. ایسا کیا کیا ہے میں نے" وہ ماہین کے پیچھے اندر داخل ہوا.

"آپ پر چودھری انور کی حویلی میں چوری کا الزام ہے"

"کس نے لگایا یہ الزام" وہ طنزیہ انداز میں بولا.

"حویلی کے چوکیدار نے." ماہین بولی.

"لیکن...." انسپکٹر ہارون نے کچھ بولنا چاہا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مجھے بات کاٹنے والے لوگ سخت زہر لگتے ہیں. اس لیے چپ رہو." وہ انسپکٹر ہارون کی جانب مڑ کر کہنے لگی.

"دیکھیے.. میرا نام شمروز علی خان ہے اور میں یہاں قریبی کالج میں پروفیسر ہوں. آپ نے تلاشی لینی ہے تو شوق سے لیجیے لیکن ایک عزت دار شخص کے گھر پر بنا کسی ثبوت کے چھاپا مارنا آپ کو زیب نہیں دیتا." وہ ماہین کو گھور کر دیکھتا ہوا بولا.

"دیکھیں جی.. ہمیں بھی کوئی شوق نہیں ہے اپنا وقت برباد کرنے کا.. آپ ہمیں ہمارا کام کرنے دیں"

"پورے گھر کی تلاشی لو." وہ سپاہیوں کو اشارہ کرتے بولی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس کے کہنے پر سب پورے گھر میں پھیل گئے. نظارہ دیکھنے آس پاس کے لوگ بھی گھر کے باعث جمع ہو گئے اور سرگوشیاں کرنے لگے.

"کیا تماشہ ہے یہ. سب اپنے گھروں کو جایئے." ماہین باہر نکل کر بولی.

اس کی گرجدار آواز پر سب منتشر ہو گئے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شمروز نے اسے استہزائیہ انداز میں دیکھا گویا کہہ رہا ہو کہ مجھے پتا تھا کہ ایسا ہی ہو گا.

ماہین اسے نظر انداز کرتی ایک جانب بنے کمرے کی طرف بڑھی.

شمروز بھی اس کے پیچھے ہی گیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کمرہ ماسٹر بیڈ روم معلوم ہو رہا تھا.

"آپ اکیلے رہتے ہیں اس گھر میں." ماہین نے اس کی جانب مڑ کر پوچھا.

"جی ہاں.. اکیلا رہتا ہوں. میرے والدین کا انتقال ہو چکا ہے." شمروز نے جواب دیا.

"میم ہم نے اچھی طرح چیک کیا ہے. گھر میں سے کوئی مشکوک چیز نہیں ملی" ایک سپاہی نے آکر اسے بتایا.

"تمہارے انسپکٹر صاحب کی مہربانی ہے.. ملتی بھی کیسے." ماہین تنفر سے بولی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"خیر چلتے ہیں." وہ اسے بولی.

وہ سر ہلاتا باہر چل دیا.

"ویسے آپ جس قدر خوبصورت ہیں آپ کو ایسی فیلڈ کا انتخاب نہیں کرنا چاہیے تھا."

ماہین باہر نکلنے لگی تھی کہ اسے شمروز کی آواز سنائی دی.

"مجھے کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں...اس کا فیصلہ میں آپ سے پوچھ کر نہیں کروں گی.
برائے مہربانی اپنے کام سے کام رکھیں." وہ سرد لہجے میں کہتی باہر چل دی.

پیچھے شمروز کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی جسے وہ فوراً چھپا گیا.

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

"خیریت آج جلدی گھر آ گئی" بی جان نے اسے جلدی گھر داخل ہوتے دیکھ کر پوچھا.

"جی آج جلدی فارغ ہو گئی تھی اس لیے" ماہین نے جواب دیا.

اس کا آج پورا دن بہت مصروف گزرا تھا. شمروز کے گھر سے واپس آنے کے بعد بھی چودھری نے بہت ڈرامے لگائے تھے تھانے میں. اسے بھگتانے کے بعد جب ماہین نے گاڑی کی لوکیشن چیک کی تو وہ ایک ویرانے میں تھی.

ماہین وہاں بھی گئی لیکن کچھ معلوم نہ ہو سکا تھا.

اسے شمروز قطعا معصوم نہیں لگ رہا تھا کیونکہ انسپکٹر کو جب اس نے ایڈریس دیا تھا تو اس کے تاثرات دیکھنے لائق تھے.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"کیاہوا... کوئی ٹینشن ہے کیا؟" بی جان نے اسے چپ بیٹھے دیکھ کر پوچھا.

"نہیں.. آپ بتائیں میرے والد صاحب کی دوبارہ کال آئی کیا؟" ماہین نے آرام دہ حالت میں بیٹھتے ہوئے پوچھا.

"ہاں آئی تھی.. کہہ رہا تھا کہ کچھ دنوں کے لیے آکر مل جاؤں اس سے. میں تو کہتی ہوں تو بھی چل میرے ساتھ." وہ اس کے سامنے آکر بیٹھتے ہوئے بولیں.

"نہیں بی جان.. بہت کام ہے آج کل ہے آج کل.. چھٹی نہیں ملے گی."

"میں آپ کی ٹکٹ کرادوں گی. آپ چلی جایئے گا. میں پھر کبھی چلی جاؤں گی." ماہین

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بولی.

"ویسے انسان کو اس قدر ضدی نہیں ہونا چاہیے کہ وہ اپنی انا کے خول سے باہر ہی نا نکلے ."بی جان غصے سے بولیں اور اٹھ کر چلی گئیں.

ماہین وہیں بیٹھی کسی سوچ میں گم رہی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

*****

رات میں ماہین سو رہی تھی. کمرے میں زیرو بلب کی ہلکی سی روشنی تھی.

اچانک کھڑکی کے راستے کوئی اس کے کمرے میں داخل ہوا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کھڑکی کی وجہ سے ہلکی سی چرچر کی آواز آئی.

جو کوئی بھی داخل ہوا تھا وہ آہستہ سے چلتے ہوئے اس کے قریب آیا. اس کے سوتے ہوئے وجود کو نگاہوں میں اتارا اور بیڈ کے قریب زمین دوزانو ہو کر بیٹھ گیا.

"کتنی اچھی ہو نا تم لیکن یہ دنیا اچھے لوگوں کے لیے ایک عذاب ہے. اب تم بھی تو مزا چکھو اس عذاب کا" اس شخص نے سرگوشی کی.

ماحول پر ایک فسوں طاری تھا.

"ویسے سوتے ہوئے تم نہایت معصوم لگتی ہو. جاگتے ہوئے تو ہر وقت شیرنی بنی رہتی ہو جیسے دنیا فتح کر لو گی لیکن ہر دفعہ انسان کے مقدر میں آسانیاں نہیں ہوتیں. کبھی کبھی وہ اپنے نصیب کے آگے بری طرح ہارتا ہے اور تمہاری ہار کا وقت اب سے شروع ہوا جاتا ہے" وہ اس کے کانوں کے قریب سرگوشی کرتا بولا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کچھ دیر اسے تکتے رہنے کے بعد اس نے ماہین کے چہرے پر آئی لٹ کو آہستگی سے پیچھے کیا.

اس کے بعد سائیڈ ٹیبل پر ایک لفافہ رکھا اور واپس کھڑکی کے راستے نیچے اتر گیا.

**********لل

اس اجنبی کے جاتے ہی ماہین کی آنکھ ایک انجانے احساس سے کھلی. کمرے میں مردانہ پرفیوم کی مہک پھیلی ہوئی تھی. وہ فورا اٹھی اور آگے پیچھے دیکھا مگر کوئی موجود نہ تھا.

اچانک اسے سائیڈ ٹیبل پر پڑا ایک لفافہ دکھائی دیا.

اس نے فورا لفافہ اٹھایا اور اسے چاک کیا.

اس کا سانس نہایت تیزی سے چل رہا تھا. اس نے قریب پڑے ریموٹ سے اے سی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تیز کیا.

لفافے پر محض چند سطریں لکھی ہوئی تھیں.

"انسان کو اتنا پر اعتماد نہیں ہونا چاہیے کہ وہ اپنی ذات کے گمان میں ہی گم ہو کر فرعون بن جائے.

اور ایک عورت ہونے کے لحاظ سے تو آپ کو زیادہ محتاط رہنا چاہیے. کیا معلوم کس وقت کس کا شکار بن جائیں."

ماہین نے ماتھے سے پسینے کے قطرے صاف کیے.

"مجھے دھمکی دینا تمہیں بہت مہنگا پڑے گا. تم نے یہ اچھا نہیں کیا." وہ بڑبڑائی.

دماغ میں محض شمروز علی خان گھوم رہا تھا.

آج صبح ہی تو اس کی لکھائی اس کے گھر موجود ایک رجسٹر پر دیکھی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اوراب یہ دھمکی...

اس کے دماغ میں محض اپنی تضحیک کا احساس گھوم رہا تھا لیکن وہ یہ بھول رہی تھی کہ

غصے میں کیے گئے فیصلے ہمیشہ غلط ثابت ہوتے ہیں.

نہ جانے وہ کیا قدم اٹھانے والی تھی.

****

صبح وہ نیچے آئی تو بی جان اس کی جانب بڑھیں.

"آج تیار کیوں نہیں ہوئی. تھانے نہیں جانا کیا؟" انہوں نے اسے بغور تکتے ہوئے

پوچھا.

"نہیں جانا آج.. کسی اور ضروری کام سے جانا ہے." ماہین ان کے گلے میں بازو ڈالتے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

بولی.

"کس کام سے" وہ اسے گھورتی ہوئی بولیں.

"آپ کو ائیر پورٹ چھوڑنے جانا ہے." ماہین ان کے ہاتھ تھامتے بولی.

"کیا مطلب ہے اس بات کا. کہاں جاؤں میں" بی جان اس کے ہاتھ جھٹکتی بولیں.

"اوہو بی جان آپ بہت جلدی غصے میں آجاتی ہیں." وہ انہیں سامنے پڑے صوفے پر بٹھاتی بولی.

"آپ نے بابا کے پاس جانا تھا نا.. اسی کیے ٹکٹ کرائی ہے آپ کی کراچی کی. بابا آپ کو ریسیو کرلیں گے ائیر پورٹ پر". ماہین تفصیلی انداز میں بولی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا..اور تو نہیں جائے گی کیا."

"نہیں بی جان. بتایا تھا نا کہ ضروری کام ہے.. اگلے ایک دو دن زیادہ مصروف گزریں گے. خیر میں آپ کی پیکنگ کرواتی ہوں" ماہین کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی اور ان کے کمرے کی جانب بڑھ گئی.

کچھ دیر بعد وہ بی جان کے ہمراہ ائیر پورٹ کے لیے نکل چکی تھی.

ڈرائیونگ کرتے ہوئے بھی اس کا ذہن آگے کا لائحہ عمل طے کر رہا تھا.

اچانک بی جان نے اسے پکارا تو وہ ہوش میں آئی.

"کہاں گم ہو بھئی. میں کل سے دیکھ رہی ہوں کہ بہت گم سم سی ہو تم"

"کچھ نہیں بی جان. بس سوچ رہی ہوں کہ آپ کے بغیر اتنے دن کیسے گزاروں گی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین ان کی جانب مسکرا کر دیکھتے ہوئے کہا.

"اسی لیے میں کہہ رہی تھی کہ ساتھ چل میرے لیکن تو اور تیرے کام." بی جان ذرا ناراضگی سے بولیں.

"اچھا کتنے دن وہاں رکنے کا ارادہ ہے آپ کا." ماہین نے موڑ کاٹتے ہوئے پوچھا.

اچانک سائیڈ مرر سے اسے ایک گاڑی نظر آئی. اسے شک ہوا کہ یہ گاڑی کافی دیر سے پیچھا کر رہی ہے.

"مصیبت" وہ ہولے سے بڑبڑائی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا کہہ رہی ہو بھئی "بی جان نے پوچھا.

"امم کچھ نہیں"

"میں کہہ رہی تھی کہ اب جا رہی ہوں تو مہینہ ڈیڑھ تو رکوں گی نا. تمہیں اگر فرصت ملی تو لینے ہی آجانا. "بی جان ذرا غصے سے بولیں.

"اچھا.. پکا وعدہ. آپ کو لینے میں خود آؤں گی. اب خوش.. اور دیکھیں ناراض تو ہو کر ناجائیں اب. "ماہین بولی.

"نہیں ہوں ناراض. "بی جان مسکرا کر بولیں.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

باتیں کرتے کرتے وہ ائیر پورٹ پہنچ گئے. وہ گاڑی ائیر پورٹ سے کچھ پیچھے ہی غائب ہو چکی تھی. کچھ دیر بعد بی جان کراچی کے لیے روانہ ہو چکی تھیں. اور ساتھ ہی اسے ڈھیروں نصیحتیں بھی کر کے گئی تھیں.

ان کو چھوڑ کر وہ واپس گھر کی جانب روانہ ہوئی.

****

*****

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماہین راستے میں تھی کہ اچانک اسے وہی گاڑی دوبارہ نظر آئی. وہ مختلف جگہوں پر گاڑی موڑنے لگی تاکہ یقین کر سکے کہ کیا واقعی وہ اس کا پیچھا کر رہی ہے کہ نہیں.

وہ گاڑی بدستور اس کا پیچھا کر رہی تھی.

"اسے تو مزا چکھانے کا وقت آ گیا ہے." وہ اپنے پستول میں گولیاں چیک کرتی بڑبڑائی.

ساتھ ہی گاڑی کا رخ ایک ویرانے کی جانب موڑ لیا. اپنے چاقو کو بھی شرٹ کر پاکٹ میں ڈالا.

ساتھ ہی پیچھے بھی نظر رکھی ہوئی تھی.

مسلسل پندرہ منٹ کی تیز ڈرائیو کے بعد ایسا علاقہ شرکت ہو چکا تھا جہاں آبادی نہایت کم تھی.

اس گاڑی کی سپیڈ مزید آہستہ ہو چکی تھی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مزید پانچ منٹ بعد اس نے گاڑی روکی.

ساتھ ہی پیچھے آنے والی گاڑی بھی رک چکی تھی.

وہ فورا اتری اور باہر نکل کر دیکھنے لگی.

وہ گاڑی بھی رکی اور اس میں سے ایک شخص باہر نکلا.

باہر نکلنے والے شخص کو دیکھ کر ماہین قطعا چونکی نہ تھی.

وہ شخص چلتا ہوا اس کے روبرو آیا.

ارد گرد پرانے مکانات بنے ہوئے تھے اور کافی عرصے سے اس علاقے میں کسی کی آمد ورفت نہیں تھی.

وہ شخص گاڑی سے نکل کر وہیں قریب کھڑا ہو چکا تھا.

ماہین چلتے ہوئے اس کے روبرو آئی.

"مسٹر شمروز علی خان..... واٹ آ سرپرائز.." ماہین اس کے سامنے جا کر رکتے ہوئے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

طنزیہ انداز میں بولی.

شمروز ہولے سے مسکرایا.

"کیا میں جان سکتی ہوں کہ میرا پیچھا کرنے کی آپ کو کیوں ضرورت پیش آئی." ماہین ذرا غصے سے بولی.

"اہمم" شمروز نے مصنوعی انداز میں گلا کھنکارا.

"آپ نے اپنے پیچھے آنے پر مجبور کیا ہے. آپ کی ان قاتل اداؤں نے" وہ ماہین کے قریب جھکتا بولا.

ماہین نے اسے تھپڑ مارنے کے لیے ہاتھ اٹھایا لیکن اس کے چہرے تک پہنچنے سے پہلے ہی وہ شمروز کے ہاتھ کی گرفت میں آچکا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"چھی چھی.. غلط بات." شمروز اس کا ہاتھ نیچے کرتے ہوئے بولا. ہاتھ پر ہنوز گرفت مضبوط تھی.

"چودھری انور کے گھر چوری تم نے ہی کی تھی نا؟" ماہین نے کاٹ دار لہجے میں پوچھا. ساتھ ہی ہاتھ چھڑوانے کی تگ ودو کرنے لگی.

"ہاں میں نے ہی کی تھی..... پھر.... کیا کرو گی ہاں.. بہت ترس آرہا ہے نا اس بڈھے پر" وہ ماہین کے ہاتھ پر گرفت مضبوط کرتے بولا.

ماہین نے دوسرے ہاتھ سے اسے مکا مارنے کی کوشش کی لیکن وہ شاید پہلے ہی آگاہ تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شمروز نے اس کا حملہ ناکام بنایا اور اس کے جسم کو جھٹکا دے کر اسے گاڑی کے ساتھ لگایا.

"بہت کوئی توپ چیز سمجھتی ہو نا خود کو. میں وہی ہوں جس نے تمہیں سارے ثبوت دیے تھے... یاد ہے تمہارے شوہر کے خلاف... وہی ہوں میں." شمروز کے انکشاف پر وہ ایک لمحے کے لیے حیرت زدہ رہ گئی.

"اور پھر میرے گھر والوں کے سامنے مکر گئے تھے." ماہین ہولے سے بولی

"ہنہ اب تو تم دیکھو کہ میں تمہارا کیا حشر کرتی ہوں." ماہین بولی اور ساتھ ہی اپنی ٹانگ سے پوری قوت سے شمروز پر حملہ کیا.

شمروز لڑکھڑایا اور ماہین کے ہاتھوں پر اس کی گرفت کمزور ہو گئی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین نے لمحہ تاخیر کیے بغیر دوبارہ اپنی ٹانگ سے اس پر حملہ کیا.

شمروز ذرا پیچھے ہو کر گر پڑا.

ماہین چلتی ہوئی اس کے قریب آئی اور دوبارہ اپنی ٹانگ سے اس پر حملہ کرنا چاہا.

شانی نے اس کا ارادہ بھانپتے ہوئے فورا کروٹ لی اور سائیڈ پر ہو گیا.

ساتھ ہی ایک جست میں کھڑا ہو گیا.

"تمہاری تو.." ماہین بولتے ہوئے اس کی جانب بڑھی اور اس کے منہ پر مکا مارنا چاہا

لیکن شانی بروقت سر جھکا گیا.

لیکن ماہین نے ساتھ ہی دوسرے ہاتھ سے اس کے پیٹ میں مکا مارنے کی کوشش کی.

شانی نے دونوں ہاتھ آگے کر کے اپنا بچاؤ کیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماہین نے دوبارہ وار کرنا چاہا لیکن اس کے ہاتھ شمروز کی گرفت میں آ گئے.

"اچھا لڑتی ہو لیکن وہ بات نہیں ہے جو ہونی چاہیے." شمروز بولا.

ماہین نے اس کے بولنے سے فائدہ اٹھایا اور اپنے ہاتھ ایک جھٹکے سے چھڑوائے.

ماہین اس سے چند قدم فاصلے پر کھڑی ہو گئی.

"جاننا نہیں چاہو گی کہ میں نے وہ سب کیوں کیا تھا" شانی اس کی جانب دیکھتا ہوا بولا.

"نہیں..." ماہین بولی اور اپنی جیب سے چاقو نکال کر اس کے کندھے پر حملہ کر دیا.

شمروز جو اس حملے کے لیے قطعا تیار نہیں تھا حیرت سے اپنے کندھے سے بہتے خون کو دیکھنے لگا.

ماہین نے لمحہ تاخیر کیے بغیر اس کی پیٹ میں چاقو گھونپ دیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"نہیں جاننا چاہتی کچھ بھی... کہ کیوں میرے اپنے میرے دشمن ہو گئے. تم کہتے ہو تمہاری وجہ سے.. لیکن پتا ہے تمہاری وجہ سے کچھ نہیں ہوا. انہیں مجھ پر اعتبار ہی نہیں تھا. اس لیے اب مجھے بھی کسی کی پروا نہیں." ماہین نے کہتے ہوئے اسے دھکا دیا اور وہ نیچے گر گیا.

اس کی آنکھوں میں حیرت تھی جیسے وہ ماہین سے یہ ایکسپیکٹ نا کر رہا ہو.

"اب مرو یہاں.. سسک سسک کر. اور سوچو کہ کون کون سے گناہ کیے ہیں تم نے."

وہ تنفر سے کہتی اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گئی اور وہاں سے نکل گئی.

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

*****

وہاں سے نکلنے کے بعد وہ گھر گئی. وہ کچھ دیر آرام کرنا چاہتی تھی.

دل اور دماغ میں ایک جنگ سی چھڑ گئی تھی.

"کیا میں نے صحیح کیا" وہ محض سوچ کر رہ گئی.

غصے میں آکر قدم اٹھانے کا یہی انجام ہوتا ہے کہ بعد میں ہم اپنے ہی کیے گئے فیصلوں پر سوچنے کے لیے مجبور ہو جاتے ہیں.

"ہاں صحیح کیا. وہ ایک چور تھا. تم نے ایک مجرم کو سزا دی ہے. وہ تمہیں تمہارے خاندان سے الگ کرنے کی وجہ بنا... تم نے بالکل ٹھیک کیا." ماہین ذرا اونچی آواز میں بولی.

گویا خود کو یقین دلانا چاہ رہی ہو.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ایک دفعہ اس کی بات سننی چاہیے تھی. پھر جو چاہے کرتی. "اندر کہیں سے آواز آئی تھی.

اس کے خیالات کے تسلسل کو فون کی بیل نے توڑا.

"جو ہونا تھا سو ہو گیا. اب آگے کی سوچو" اس نے خود کو تسلی دی اور فون اٹھا لیا.

انسپکٹر ہارون کالنگ سکرین پر جگمگا رہا تھا.

"ایک لمحہ مجھے سکون سے نا رہنے دینا"

ماہین نے کال اٹینڈ کرنے کی بجائے فون سائیلینٹ کر دیا اور اٹھ کر تیار ہونے چل دی.

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

*****

وہ تھانے پہنچی تو باہر بہت سے لوگ جمع تھے.

"یہ کیا تماشہ لگا ہوا ہے" وہ بڑبڑائی اور تھانے کے اندر گئی.

راستے میں بہت سے پولیس والے راستہ بند کیے کھڑے تھے.

ماہین کو دیکھ کر انہوں نے سیلوٹ کیا اور اندر جانے کا راستہ دیا.

"کیا ہو رہا ہے یہ سب." ماہین نے وہاں موجود ایک سپاہی سے پوچھا.

"میم یہ چودھری انور کے آدمی ہیں. خود وہ اندر بیٹھا ہے."

"ہمم میں دیکھتی ہوں" وہ کہتی اندر بڑھ گئی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اندر چودھری انور انسپکٹر ہارون کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا. انسپکٹر مسلسل اس سے کچھ کہہ رہا تھا اور وہ انکار میں سر ہلا رہا تھا.

"انسپکٹر.... چودھری انور کو کار سرکار میں مداخلت کے جرم میں اندر بند کر دو اور باہر اعلان کرواؤ کہ اگر پانچ منٹ میں سب منتشر نہ ہوئے تو واٹر گن منگوالیں گے. انڈر سٹینڈ"

ماہین کہتی ہوئی مڑی اور اپنے دفتر کی جانب بڑھی.

"ارے بی بی سنو میری.. میں تمہیں معطل کروادوں گا." چودھری انور اس کے پیچھے آتا بولا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"جایئے کروا دیجیے..

انسپکٹر ہارون آپ کو میری بات سمجھ آ رہی ہے یا آپ کے لیے بھی کوئی بندوبست کیا جائے."

ماہین ہارون کی جانب متوجہ ہوتے بولی.

"نن نہیں... مطلب ہاں.. نہیں.... میں کرواتا ہوں." وہ چودھری انور کو پکڑتا باہر نکل گیا.

"میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں.." وہ جاتے جاتے بھی دھمکی دے کر گیا.

کچھ دیر بعد باہر ہونے والا ہنگامہ تھم چکا تھا. ماہین کے کہنے پر چار گھنٹے بعد چودھری انور

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کو بھی جانے کی اجازت دے دی گئی.

"میرے ساتھ اچھا نہیں کیا تم نے..انجام کے لیے تیار رہنا."وہ جاتے جاتے بھی دھمکی دینے سے باز نا آیا.

"always ready"

ماہین مسکرا کر بولی.

وہ تنفر سے سر جھٹکتا باہر نکل گیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

*****

"انسپکٹر ہارون کو بھیجو." چودھری انور کے جانے کے بعد ماہین نے ہارون کو بلوایا.

"وہ جو ریپ کیس والا ملزم ہے اس کے خلاف کوئی ثبوت وغیرہ ہے کہ نہیں." ماہین نے ہارون کے آنے پر پوچھا.

"نہیں میم اور اب تو بچی کے گھر والے بھی کیس واپس لینے کا سوچ رہے ہیں." انسپکٹر ہارون بولا.

"ہمم کیا نام تھا اس ملزم کا.. ہاں سمیر.. اسے چودھری کے حوالے کر دو.. کہو اس نے کی ہے چوری.. لیکن ذرا احتیاط سے.. کسی کو پتا نا چلے.. چودھری کا منہ بھی اچھے سے بند کرا دینا.." ماہین مسکراتی ہوئی بولی اور کام میں مصروف ہو گئی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

انسپکٹر بھی اثبات میں سر ہلاتا ہوا باہر نکل گیا.

****

****

"کہاں سے آرہے ہو اس چلچلاتی دھوپ میں." سب انسپکٹر جمال نے ہارون سے پوچھا جو اندر آتے ہی کرسی پر ڈھے سا گیا تھا.

"ماہین صاحبہ نے بھیجا تھا.. سمیر کو چودھری کے حوالے کرنے."

"سمیر.... وہ ریپ کیس والا... لیکن اسے چودھری کے حوالے کیوں کیا." جمال نے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

چونکتے ہوئے پوچھا.

"جاؤ جا کر انہی سے پوچھو. میرا دماغ مت خراب کرو." ہارون تپے ہوئے لہجے میں بولا.

"اچھا بھائی ناراض نا ہو.. میں نے تو ایسے ہی کہہ دیا..

ویسے ہماری اے ایس پی صاحبہ بڑی پہنچی وی چیز ہیں... مطلب کہ اپنے ایک دشمن کو اپنے دوسرے دشمن کے حوالے کر دیا... واہ" جمال ہنسا.

اس کی بات پر ہارون نے بھی قہقہا لگایا.

انصاری ہاؤس میں خوب چہل پہل تھی. وجہ ظاہر تھی.. کہ بی جان قریبا دو سال کے بعد وہاں قدم رکھ رہی تھیں.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

انہوں نے اپنی ناراضگی کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اپنے بیٹے کی محبت میں مجبور ہو کر

واپس آنے کا فیصلہ کیا تھا.

سب گھر والے خاصے پر جوش تھے.

انصاری ہاؤس میں دو بھائیوں کی مشترکہ فیملیز بستی ہیں.

بڑے بھائی شارق اور چھوٹا بھائی عاقب.

ان کی دو بہنیں بھی ہیں جو کہ شادی شدہ ہیں.

شارق صاحب کا ایک ہی بیٹا ہے ارحان جبکہ عاقب صاحب کے تین بچے ہیں.

بڑی ماہین... دوسری بشریٰ اور ایک بیٹا علی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بی جان کچھ عرصہ قبل ماہین کے ہمراہ یہاں سے چلی جاتی ہیں لیکن اب ان کے واپس

آنے پر ہر جانب خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی.

"آ گئیں بی جان..." بشری کا بیٹا سمعان شور مچاتا اندر داخل ہوا. وہ محض ایک سال کا تھا اور بولتا بھی کم تھا لیکن شرارتوں میں پورا تھا.

"ارے آرام سے بیٹا.. چوٹ لگ جائے گی.." بشری اسے اٹھاتے ہوئے بولی.

آج وہ بی جان سے ملنے اپنے شوہر کے ہمراہ انصاری ہاؤس آئی ہوئی تھی.

دو سال قبل آئے طوفان نے سب کی زندگیوں کو متاثر کیا تھا لیکن بشری کو امید تھی کہ اب سب ٹھیک ہو جائے گا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بی جان عاقب صاحب کے ہمراہ اندر داخل ہوئیں. گھر کے تمام لوگ ان کے استقبال کے لیے موجود تھے.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ باری باری سب سے ملیں.

بشری کی نگاہیں کسی کو تلاش کر رہی تھیں.

"نہیں آئی وہ." بشری کے ادھر ادھر دیکھنے پر بی جان بولیں.

"لیکن کیوں." بشری نے ان کے گلے لگتے پوچھا.

"کیا تم اپنی بہن کی ضدی فطرت سے واقف نہیں ہو." انہوں نے جواباً سوال کیا.

"لیکن اب تو اتنا وقت گزر چکا ہے. پھر بھی." وہ مایوس سی ہو گئی تھی.

"دیکھ میری بچی... اسے بھی احساس ہے تم سب کا لیکن وہ خود اپنی انا کے آگے مجبور ہے. اپنے اوپر اس نے ایک سخت سا خول چڑھا لیا ہے... لیکن ویسے کہہ تو رہی تھی کہ مجھے واپسی پر لینے آئے گی...

اب دیکھو." وہ بشری کو بازوؤں سے تھامتے ہوئے بولیں.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"سارا پیار صرف آپی سے ہی کریں گی. مجھ سے نہیں ملیں گی کیا." علی انہیں اپنے ساتھ لگاتا بولا.

وہ تینوں بہن بھائی بی جان سے بہت قریب تھے کیونکہ ان کی والدہ علی کی پیدائش پر انتقال کر گئی تھیں.

"ارے میرا بچہ کتنا بڑا ہو گیا ہے." وہ اس کا ماتھا چومتے بولیں.

"یہی تو...پر یہاں کوئی مانتا ہی نہیں کہ میں بڑا ہو گیا ہوں.

اب آپ آ ہی گئی ہیں نا..تو میرے ہاتھ پیلے کر کے ہی جایئے گا" وہ ماحول کے تناؤ کو کم کرنے کے لیے شوخی سے بولا.

اس کی بات پر سب کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی.

"ہاں بھئی..جلد ہی کرواتی ہوں میں تمہاری شادی." بی جان بھی ہنستے ہوئے بولیں.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"صائمہ نظر نہیں آرہی مجھے۔" وہ شارق صاحب کی بیوی کے متعلق دریافت کرتے بولیں۔

"امی وہ دراصل اس کی کچھ طبیعت خراب ہے۔اس لیے آرام کر رہی ہے۔" شارق صاحب بولے۔

بی جان سر جھٹکتیں علی کے ساتھ بیٹھک کی جانب بڑھ گئیں۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

"کون ہے۔۔کوئی ہے کیا۔۔" رات کے وقت ماہین کی کھٹ پٹ کی آواز سے اچانک

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آنکھ کھلی.

اسے یوں محسوس ہوا کہ پردے کے پیچھے کوئی ہے.

وہ آہستہ سے پردے کی جانب بڑھی اور اسے جگہ سے ہٹایا لیکن وہاں کوئی موجود نہ تھا.

"پوری دنیا کی جاسوسی کر سکتی ہو..اپنے گھر میں بھی سیکیورٹی کا بندوبست کر لو" وہ خود سے کہتی دوبارہ بیڈ پر نیم دراز ہو گئی.

اچانک باہر سے دوبارہ کھٹکے کی آواز آئی.

"کون ہے بھئی." وہ پیروں میں چپل اڑستی دروازے کی جانب بڑھی.

اس کے لمبے بال آبشار کی طرح پھیلے ہوئے تھے.

عام دنوں میں وہ انہیں باندھ کر رکھتی تھی اس لیے وہ لمبے محسوس نہیں ہوتے تھے.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ دروازہ کھول کر کمرے سے باہر نکل آئی.

دبے پاؤں چلتی وہ سیڑھیاں اتری.

وہاں پر کوئی نہیں تھا.

وہ واپس مڑنے لگی تھی کہ اسے ٹی وی لاؤنج میں ایک سایہ دکھائی دیا.

وہ احتیاطا ایک طرف پڑا وازا ٹھاتی اس جانب بڑھی.

وہ لاؤنج کی جانب بڑھ ہی رہی تھی کہ اسے شیشہ ٹوٹنے کی زوردار آواز آئی.

وہ تیزی سے لاؤنج کی جانب بڑھی.

وہاں پہنچی تو دیکھا کہ کھڑکی کا وہ شیشہ باہر گلی کی جانب کھلتا تھا ٹوٹا ہوا تھا.

یوں معلوم ہوتا تھا کہ ابھی کوئی کود کر باہر گیا ہو.

ماہین فورا کھڑکی کے قریب گئی.

دور کہیں ایک ہیولہ سا بھاگتا ہوا نظر آرہا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ واپس مڑی تو ٹیبل پر ایک سادہ کاغذ پڑا ہوا تھا.

"اب یہ کیا ہے." وہ بڑبڑائی اور کاغذ اٹھا لیا.

اس کی تہوں کو کھولتے اس نے اپنے بالوں کو جھٹکا دے کر پیچھے کیا.

کاغذ پر محض چند سطریں پرنٹ ہوئی ہوئی تھیں.

"زور اتنا ہی لگانا چاہیے کہ اپنے آپ کے ٹوٹنے کا ڈر نہ ہو.

یہ نہ ہو کہ دوسروں کے پیچھے لگ لگ کر اپنی ذات کی پہچان ہی بھول جائیں. اور دھمکیاں تھوڑی کم دینی چاہییں. اکثر ان میں ریفلیکشن بھی ہو جایا کرتی ہے."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"ہنہ یہ نہیں جانتا کہ جب انسان ایک مرتبہ ٹوٹ کر جڑتا ہے تو دوبارہ اس کو توڑنا ناممکن ہوتا ہے." ماہین ہولے سے بولی.

"اب یہ کس نے بھیجا ہے." نئی سوچ آن وارد ہوئی تھی.

اس کی چھٹی حس بار بار شمروز کی جانب اشارہ کر رہی تھی.

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے. اس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے مارا ہے." ماہین نے اپنے ذہن سے اس سوچ کو جھٹکا.

"کہیں چودھری انور نے تو نہیں بھیجا.....!" اس کی دھمکی ماہین کے دماغ میں گھوم گئی جب وہ تھانے سے باہر نکل رہا تھا.

"دیکھا جائے گا." وہ خود سے کہتی ہوئی سونے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

*****

انصاری ہاؤس میں صبح ہوتے ہی چہل پہل دوبارہ شروع ہو چکی تھی.

بشریٰ کل رات وہیں رک گئی تھی.. اور اب اپنے بیٹے کو تیار کر رہی تھی.

علی.. شارق صاحب اور عاقب صاحب آفس جا چکے تھے.

بی جان کچن میں ٹیبل پر بیٹھی چائے پی رہی تھیں.

اچانک وہاں صائمہ داخل ہوئیں.

"ارے صائمہ تم... کیسی طبیعت ہے تمہاری.. کل سے نظر ہی نہیں آئی تم."

"ٹھیک ہے اب." وہ رکھائی سے کہتیں چائے کا پانی چڑھانے لگیں.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کچھ دیر خاموشی طاری رہی جسے صائمہ کی آواز نے ہی توڑا.

"آپ کی وہ لاڈلی ساتھ نہیں آئی."

"نہیں..اسے کچھ کام تھے ضروری.." بی جان نے خوشدلی سے جواب دیا.

"ہنہ کام..پوری دنیا کا بیڑا تو اس نے اپنے سر اٹھا رکھا ہے نا.." وہ تنفر سے کہتی چائے تیار کرنے لگیں.

"تم تو ہمیشہ سے ہی میری بچی کے مخالف ہو..جاؤ بی بی اپنا کام کرو"

"آپ کی بچی نے جو میرے بیٹے کے ساتھ کیا ہے نا..اس کے بعد اسے پھولوں کے ہار

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تو پہنانے سے رہی میں۔" وہ اپنی چائے کپ میں ڈالتے ہوئے بولیں۔

"تمہارے بیٹے نے اپنے کیے کا پھل بھگتا ہے۔اس لیے دوسروں کو الزام دینے کی ضرورت نہیں" بی جان ذرا سختی سے بولیں۔

صائمہ اپنی چائے اٹھا کر پیر پٹختی باہر چلی گئیں۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

صبح ماہین کی آنکھ کھلی تو اس نے گھڑی کی جانب نظر ڈالی۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اف اتنی دیر کیسے ہو گئی آج.." وہ فورا بیڈ سے اٹھی اور تیار ہونے چل دی.

تیار ہو کر وہ گاڑی میں بیٹھی اور تھانے کا رخ کیا. لیکن کچھ سوچ کر گاڑی کا رخ موڑ لیا.

اب اس کی منزل چودھری انور کی حویلی تھی.

حویلی کے باہر پہنچ کر بھی وہ کافی دیر تک الفاظ ترتیب دیتی رہی. پھر ایک گہری سانس ہوا کے سپرد کرتی وہ گاڑی سے نکلی اور اندر کی جانب بڑھی.

مین گیٹ پر بجا کر وہ کچھ دیر باہر ہی کھڑی رہی.

کچھ دیر بعد وہ ان کے ڈرائنگ روم میں موجود تھی.

پورا ڈرائینگ روم نہایت خوبصورتی سجایا گیا تھا.

جب وہ پہلے یہاں آئی تھی تو کسی بھی چیز کو غور سے نہیں دیکھا تھا لیکن اب اسے حویلی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کی اصل شان و شوکت کا اندازہ ہو رہا تھا.

کچھ دیر بعد چودھری انور شاہانہ چال چلتے ہوئے کمرے میں داخل ہوا.

"فرمایئے ماہین صاحبہ آج ہمارے غریب خانے کو کیسے رونق بخش دی آپ نے."

وہ سپاٹ انداز میں بولا.

اس کے انداز پر ماہین کو غصہ تو بہت آیا لیکن کہتے ہیں کہ ضرورت کے وقت گدھے کو

بھی باپ بنالیا جاتا ہے.

ماہین نے بھی اسی کہاوت کے مطابق مرتی کیا نہ کرتی کے مصداق اس کی جانب گلا

کنکھارتے متوجہ ہوئی.

"کچھ خاص نہیں...بس میں یہ جاننا چاہتی تھی کہ آپ کے مجرم کو ہم نے آپ تک

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پہنچا دیا ہے. کچھ اگلا اس نے."

ماہین اس کے چہرے کے تاثرات جانچتے ہوئے بولی.

"جی نہیں.. جس دن آپ نے اسے ہمارے حوالے کیا تھا اای روز وہ بھاگنے میں کامیاب ہو گیا تھا.

بحر حال آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے ہماری مدد کی.. اور آپ نے مزید جو کچھ کیا ہم اسے بھی کبھی نہیں بھولیں گے."

وہ جیل میں ڈالنے والی بات کا حوالہ دیتے ہوئے بولا.

"دیکھیے چودھری صاحب.... کچھ تقاضے وقت کے بھی ہوتے ہیں. اس وقت وہ سب ضروری تھا."

ماہین اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولی لیکن اسے قطعا یہ محسوس نہ ہوا کہ وہ سب اس

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

نے کیا تھا.

"تو کیا شمروز....."اس سے آگے ماہین سوچ نہ سکی.

"اب اجازت دیجئے."ماہین کہتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی.

چودھری انور بھی اس پر ایک نظر ڈالتا مغرورانہ چال چلتا کمرے سے باہر نکل گیا.

کچھ لوگ اپنے ساتھ برا ہو جانے کے باوجود بھی اپنی غلطیوں کو سدھارنے کی کوشش نہیں کرتے.

چودھری انور کا شمار بھی ایسے لوگوں میں ہی ہوتا تھا.

ماہین ایک گہری سانس ہوا کے سپرد کرتی وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی اور باہر جا کر گاڑیوں میں بیٹھ گئی.

گاڑی میں بیٹھنے کے بعد وہ گاڑی سٹارٹ کرنے ہی والی تھی کہ اس کا فون بجا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سکرین پر ابھرنے والا نام دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی.

اس کو مرھا کی کال آئی تھی. اس کی بہت پرانی دوست جس نے ہر موقع پر اس کا ساتھ دیا تھا.

اس نے مسکراتے ہوئے فون اٹھالیا.

"زہے نصیب... آج تو بہت عظیم لوگوں نے ہمیں کال کی ہے." ماہین فون اٹھاتے ہی خوشدلی سے بولی.

"بس طنز ہی کرتی رہنا تم... پکی پولیس والی ہو." دوسری جانب سے مرھا کی آواز ابھری.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا بابا غلطی ہو گئی.." ماہین مسکراتے ہوئے بولی اور گاڑی سٹارٹ کرنے لگی.

"اچھا سب چھوڑو... یہ بتاؤ کہ کراچی کیوں نہیں آئی."

"کیا میرا آنا بنتا ہے؟؟" ماہین نے سوال کیا.

مرھا ٹھنڈی سانس بھر کر رہ گئی. پھر بولی..

"دیکھو ماہین... زندگی میں سب سے بہت سی غلطیاں ہوتی ہیں لیکن ہمیں اپنا ظرف بڑا کرنا چاہیے اور سامنے والے کو معاف کر دینا چاہیے. کیا پتا اللہ کو ہمارا کون سا عمل پسند آجائے... اور اکڑ دکھانا تو شیطان کا کام ہے نا... تم عاجز بنو... میری بات سمجھ رہی ہو نا.."

مرھا اسے سمجھاتے ہوئے بولی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"دیکھو مرھا اگر ایک مرتبہ بھی وہ مجھے واپس آنے کا کہتے نا تو یقین کرو میں ایک لمحہ بھی نا لگاتی. لیکن وہ یہ بات تسلیم ہی نہیں کرتے کہ ان کی غلطی ہے میں اس بات کی فکر نہیں کرتی کہ لوگ کیا کہیں گے... اور نا ہی ناکام رشتے نبھانے کی کوشش کرتی ہوں. اگر ان میں اتنی انا ہے تو پھر میں بھی ان کی ہی بیٹی ہوں.. اتنی آسانی سے میں بھی نہیں جھکوں گی."

ماہین ڈرائیو کرتے ہوئے بول رہی تھی.

"ماہین تم پاگل ہو.... افففف اتنے سمجھانے کا بھی کچھ اثر نہیں ہوا."

مرھا ذرا غصے سے بولی.

"اچھا سنو... تم مجھ سے ملنے تو آ ہی سکتی ہو نا... دو ہفتے بعد میری شادی ہے.. کیا تم

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہیں آؤ گی.."اب کی بار مرھا ذرا نرم پڑی تھی.

"کیا... تمہاری شادی اور تم اب بتا رہی ہو مجھے..."ماہین تقریبا چیخ کر بولی تھی.

"ہاں تو... تم نے کون سا آجانا ہے."مرھا خفگی سے بولی.

"تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہاری شادی مس کر سکتی ہوں..."ماہین بولی تھی.

"مطلب کہ تم آرہی ہو..."مرھا خوشی سے بولی تھی.

"آف کورس ضرور آؤں گی.. آج ہی چھٹیوں کے لیے کہتی ہوں."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"گریٹ یار..بس میں انتظار کر رہی ہوں تمھارا."

مرھا بولی.

"اچھا یار تھانے پہنچ گئی میں...بعد میں بات کرتی ہوں"

"اوکے اللہ حافظ..جلدی آنا.."

"ہاں ہاں جلدی ہی آؤں گی..اللہ حافظ."

ماہین نے مسکراتے ہوئے فون بند کیا اور گاڑی سے نکل کر اندر بڑھ گئی.

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

**

وہ اپنی لیو کے لیے ایپلیکیشن ٹائپ کر رہی تھی کہ انسپکٹر ہارون اندر داخل ہوا.

"میم سمیر والا کیس اس بچی کے گھر والوں نے واپس لے لیا ہے اور وہ چودھری انور کے گھر سے بھی بھاگ گیا ہے." وہ بولا.

"ہاں میں جانتی ہوں.... اور کچھ؟" ماہین نے مصروف انداز میں جواب دیا.

انسپکٹر کی نظریں اس کے لیپ ٹاپ کا طواف کر رہی تھیں جہاں وہ لیو لکھ رہی تھی.

"اور کچھ..." ماہین نے اپنی بات پر زور دے کر اسے گھورتے ہوئے کہا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"نن نہیں.." وہ گھبرا سا گیا جیسے اس کی چوری پکڑی گئی ہو.

"ٹھیک ہے آپ جا سکتے ہیں." ماہین اس کی جانب دیکھتے بولی.

وہ اثبات میں سر ہلاتا باہر نکل گیا.

باہر نکل کر اپنے آفس میں جا کر اس نے کسی کو فون کیا.

"جی وہ ایک مہینے کی چھٹی کے لیے لیو لکھ رہی ہے اور مجھے لگتا ہے کہ وہ اپروو بھی ہو جائے گی کیونکہ اس کے اوپر تک تعلقات ہیں."

دوسری جانب سے کچھ کہا گیا تو وہ بولا.

"جی جی اس کے جانے کے بعد میں ہی نگران ہوں گا."

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"جی جیسا آپ کہیں..."

دوسری جانب سے کچھ کہا گیا اور اس نے مسکراتے ہوئے فون بند کر دیا.

****

*****

"بی جان آپ کو پتا ہے مجھے مرھا آپی کی کال آئی تھی."

بشری بی جان کے کمرے میں آ کر ان کے برابر بیٹھتے ہوئے بولی.

"اچھا....ماشااللہ..اللہ خوشیاں نصیب کرے.."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"آمین...

لیکن اصل خبر یہ ہے کہ ماہین بھی آئے گی ان کی شادی پر...ماہین نے ان سے وعدہ کیا ہے.."

بشریٰ خوشی سے بولی.

"کیا واقعی....یہ تو اچھا ہے..ہم اسے منا کر گھر لے آئیں گے..میں عاقب سے بات کروں گی."

بی جان مسکرا کر بولیں.

انہیں ایسا لگا تھا کہ اب عاقب اور ماہین کے درمیان سرد مہری کی دیوار جلد ہی گر جائے گی.

لیکن جو ہم سوچتے ہیں ہمیشہ ویسا نہیں ہوتا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"اچھا بی جان ذرا میں جانے کی تیاری کر لوں اور سمعان کو بھی تیار کر لوں.

ہادی ہماری کچھ دیر تک لینے آئیں گے."

بشریٰ اٹھتے ہوئے بولی.

"ارے بیٹا کچھ دن تو ٹھہرتی نا.." بی جان بولیں.

"نہیں بی جان.. گھر کی حالت خراب ہو چکی ہو گی اب تک.. امی کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں رہتی.

سر پر کھڑے نا ہو تو ملازم بھی کوئی کام نہیں کرتے. آپ کو پتا تو ہے."

بشریٰ نے تفصیل سے جواب دیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"ہاں بیٹا پھر تو جانا چاہیے تمہیں. اللہ تمہیں تمہارے گھر میں آباد رکھے."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"آمین" بشری بولی.

"اب تو ایک ہی خواہش ہے کہ میری ماہین کا گھر بھی بس جائے." بی جان رنجیدگی سے بولیں تھیں.

"انشااللہ بی جان... اللہ نے اس کے لیے کچھ بہتر ہی سوچا ہو گا. آپ ٹینشن نا لیں."

بشری کہتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

ماہین تھانے سے نکلنے کے بعد کچھ دیر ہوا خوری کے لیے پارک چلی آئی.

"تم جیسی بد کردار لڑکی کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں."

ایک آواز کہیں دور اس کے اس کے ذہن میں گونجی تھی.

"کچھ نہیں لگتی اب تم ہماری بی بی"

اس کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے.

"سب کیوں نہیں سمجھتے کہ بھولنا آسان نہیں ہوتا." وہ بڑبڑائی تھی.

ایک گہری سانس لے کر اس نے خود کو نارمل کرنے کی کوشش کی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچانک اس کے ذہن میں ایک خیال کوندے کی طرح لپکا.

وہ فوراً پارک سے نکل کر اپنی گاڑی کی جانب تیز تیز چلنے لگی.

گاڑی میں بیٹھنے کے بعد اس کا رخ اس علاقے کی جانب تھا جہاں اس نے شانی کا قتل کیا تھا.

راستے میں اس کا فون بجا.

انسپکٹر ہارون کی کال دیکھ کر پہلے وہ بند کرنے لگی تھی لیکن کچھ سوچ کر اس نے کال ریسیو کر لی.

"بولو."

"میم آپ کی لیو اپروو ہو گئی ہے." انسپکٹر ہارون بولا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ٹھیک ہے..." ماہین بولی اور ٹھک سے فون رکھ دیا.

ساتھ ہی گاڑی کی سپیڈ بھی تیز کر دی.

شام کے سائے ہر سو پھیل رہے تھے اور ہر جانب آہستہ آہستہ اندھیرا چھا رہا تھا.

ماہین نے گاڑی کی رفتار مزید تیز کر دی.

****

"بشریٰ میرا دل بہت گھبرا رہا ہے. ایسا لگتا ہے کہ کچھ نہایت برا ہونے والا ہے." بی جان اپنی تسبیح ڈھونڈتے ہوئے بولیں.

"کیا ہوا ہے بی جان." بشریٰ انہیں تسبیح پکڑاتے ہوئے بولی.

"مجھے ماہین کو اکیلے چھوڑ کر نہیں آنا چاہیے تھا."

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بی جان وہ کوئی بچی نہیں ہے. اپنی حفاظت کر سکتی ہے. آپ ٹینشن نہ لیں."

"میں رک جاتی ہوں." وہ ہادی کو منع کرنے کے لیے باہر بڑھنے لگی تو بی جان نے روک لیا.

"نہیں بیٹا تم اپنے گھر جاؤ.. شاباش"

"آپ ٹھیک ہیں نا..." بشریٰ تشویش سے بولی.

"ہاں.. بس تھوڑا دل گھبرا رہا ہے.. اس لیے کہہ دیا. تم آرام سے جاؤ." بی جان اسے پر سکون کرنے کے لیے بولیں.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"دیکھ لیں....اگر کوئی مسئلہ ہوا تو مجھے فورا فون کر لیجیے گا."

"ہاں..ٹھیک ہے بیٹا...اللہ کی امان میں.." وہ اسے دعا دیتے بولیں.

"اللہ حافظ.." بشری کہتی کمرے سے باہر نکل گئی.

****

ماہین وہاں پہنچی تو اس جگہ کچھ بھی موجود نہیں تھا.

نہ کوئی خون..نہ شمروز کی گاڑی...یہاں تک کہ وہاں کوئی ایسا نشان بھی موجود نہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھا جس سے یہ اندازہ ہو کہ یہاں ہاتھا پائی ہوئی ہے.

وہ چکرا سی گئی... مطلب شمروز مرا نہیں.. زندہ ہے.

"اف میں اتنی بڑی بے وقوفی کیسے کر گئی."

مطلب کہ گھر پر بھی وہی آیا تھا.

اس کا ذہن سارے تانے بانے جوڑ رہا تھا.

اچانک اسے اپنے پیچھے کوئی محسوس ہوا.

ماہین نے اپنی گن پر گرفت تیز کی.

لیکن اس سے پہلے ہی کسی نے گن چھین کر دور پھینک دی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین نے اس شخص کی جانب دیکھا. وہ مکمل کالے لباس میں ملبوس تھا اور ماہین کے

دونوں ہاتھ اس کی گرفت میں تھے.

ماہین نے اپنی ٹانگوں سے حملہ کرنا چاہا لیکن ناکام رہی.

"کون ہو تم." وہ پھنکاری.

"ایک کھیل تم نے شروع کیا تھا ماہین انصاری...ایک کھیل اب میں شروع کروں گا

."مقابل بولا.

اس کی گرفت نہایت سخت تھی. ماہین حرکت بھی نہیں کر پا رہی تھی.

"تم شمروز نہیں ہو...کون ہو تم" ماہین چلائی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ویٹ اینڈ واچ" اس شخص کا ہاتھ اپنی جیب تک گیا تھا.

اس نے کلوروفوم سے بھیگا رومال اپنی جیب سے نکالا تھا اور ایک ہی ساعت میں اسے ماہین کہ منہ تک لے گیا.

ماہین نے مزاحمت کی لیکن آہستہ آہستہ وہ اپنے حواس کھو رہی تھی.

غنودگی میں جانے سے پہلے وہ اتنا ہی دیکھ پائی تھی کہ وہ شخص اسے کندھے پر ڈالے دور کھڑی گاڑی کی جانب بڑھ رہا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

"ارے بی جان آپ ایسے ہی گھبرا رہی تھیں. کوئی ٹینشن کی بات نہیں. آپی کا تو فون بند ہے لیکن میں نے تھانے فون کیا تھا. وہاں انسپکٹر نے بتایا کہ وہ ایک مہینے کی چھٹی لے

کر کراچی آ رہی ہیں.

ہو سکتا ہے وہ ائیر پورٹ پر ہوں یا کا جہاز فلائی کر چکا ہو....اس لیے فون بند ہو. آپ ٹینشن نہ لیں."

علی بی جان کے سامنے بیٹھا انہیں تسلی دیتا ہوا بولا.

"بس اللہ بہتر کرے." بی جان خود کو سنبھالتے ہوئے بولیں اس بات سے بے خبر کہ جلد ہی وہ ایک قیامت خیز خبر سننے والی ہیں.

"چلیں بی جان آپ سو جائیں اب.. میں بھی سونے جا رہا ہوں."

علی جمائی لیتے ہوئے بولا اور کمرے سے باہر چلا گیا.

بی جان بھی بستر کی جانب سونے کی نیت سے بڑھ گئیں.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

ماضی..

ماہین کی نظریں موبائل پر سختی سے جمی ہوئی تھیں.

موبائل پر لوڈنگ کا نشان ابھرا ہوا تھا.

مزید کچھ منٹ انتظار کے بعد بھی یہی نشان ابھر ارہا لیکن اس کی محویت میں رتی برابر فرق نہیں آیا تھا.

اچانک اس کی ایک زوردار چیخ پورے گھر میں گونجی تھی.

وہ تیزی سے اپنے کمرے سے نکل کر بی جان کے کمرے کی جانب بھاگی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن راستے میں عابد صاحب کھڑے تھے. انہیں دیکھ کر وہ رک گئی اور سلام کیا.

"کب عقل آئے گی تمہیں اور کب بڑی ہو گی تم... زندگی گزارنے کے کچھ اصول ہوتے ہیں.. بہتر ہے کہ انہیں سیکھ لو." وہ سخت لہجے میں بولے تھے.

"بابا آپ کو تو مجھے ڈانٹنے کا بہانا چاہیے ہوتا ہے... لیکن خیر آپ کے اصول آپ کو مبارک." ماہین مسکرا کر ان کا گال کھینچتے ہوئے بی جان کے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھی.

جبکہ عابد صاحب حیران کھڑے تھے کہ ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ ان کی ڈانٹ چپ کر کے سننے کی بجائے جواب دے کر چلی گئی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"بی جان میں آج بہت خوش ہوں." ماہین ان کے کمرے میں جا کر زور سے ان کے گلے لگتی بولی.

"ارے باولی ہو گئی ہے کیا... پیچھے ہٹ.. پاگل.." وہ اس کو پیچھے کرتی ہوئی بولیں کیونکہ ان کے پانچ منٹ پہلے پہنے گئے کپڑوں کی استری کا ناس ہو چکا تھا.

ماہین پیچھے ہوئی تو انہوں نے ایک نگاہ اپنے کپڑوں پر ڈالی پھر گھور کر ماہین کو دیکھا.

"اچھا سوری.. غلطی سے غلطی ہو گئی.... آپ کو پتا ہے کہ میرا سی ایس ایس کلئیر ہو گیا ہے.." ماہین کے لہجے میں خوشی کی انتہا پوشیدہ تھی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اور ٹاپ ٹین میں میرا نام شامل ہے.. مطلب کہ میں اپنی مرضی کی فیلڈ میں جا سکتی ہوں." ماہین نے انہیں بتایا تو وہ بے اختیار ہو کر اس کا ماتھا چوم گئیں.

وہ جانتی تھیں کہ اس نے بہت محنت کی تھی.

"یہ تو انتہائی خوشی کی خبر ہے." وہ خوشی سے بولیں.

"بی جان... مجھے اپنے سب دوستوں کو پارٹی دینی ہے." ماہین ان کے ساتھ لگتے بولی.

"ہاں ضرور دینا... عاقب کو میں بتا دوں گی.." بی جان بولیں.

"تو پھر ڈن ہو گیا.. کل میں اپنی دوستوں کے ساتھ باہر جاؤں گی." ماہین ان کو بتانے کی نیت سے کمرے سے باہر چلی گئی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
CLASSIC URDU MATERIAL

****

"ویسے بڑی ہی بے مروت ہو تم.... ہمیں بتانا ضروری ہی نہیں سمجھا."

بشری جو اسی وقت یونیورسٹی سے آئی تھی فوراً اس کے کمرے میں آ کر بولی.

"اگر بتا دیتی تو تمہارا وعظ شروع ہو جاتا اور میں قطعاً اس موڈ میں نہیں تھی.." ماہین

فون سے نگاہ اٹھا کر اسے دیکھتے ہوئے بولی.

بولنے کے بعد وہ دوبارہ اپنے فون میں مصروف ہو چکی تھی.

"مطلب." بشری چونکی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"دیکھو اگر تمہیں پتا چل جائے کہ میں نے اپنے لیے کیا چوز کیا ہے تو تمہارا ایکچر یقینی ہے اور میں بہت خوش ہوں....اس لیے پلیز.....فی الحال کے لیے اس موضوع کو پس پشت ڈالو اور سیلیبریٹ کرو.."

ماہین اس کے ہاتھ تھام کر اسے اپنے سامنے بٹھاتے بولی.

"لیکن پتا تو چلے کہ کیا کرنا چاہ رہی ہو تم.

یقیناً فارن سروسز....."

"پولیس فورس.."

بشری کی بات ابھی بیچ میں ہی تھی کہ ماہین اس کی بات کاٹ کر بولی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بشری پر ایک لمحے کے لیے سکتا سا طاری ہو گیا تھا.

"ہیو یو گون میڈ مس ماہین انصاری."

معاملے کی سمجھ آنے پر بشری نے سخت لہجے میں پوچھا.

"تم جو بھی کہو... بحث بے فائدہ.. تم بھی جانتی ہو کہ میں اپنے فیصلے سے پیچھے نہیں ہٹوں گی."

ماہین دو ٹوک لہجے میں بولی.

"پر یار لوگ کیا کہیں گے... تمہاری کتنی سبکی ہو گی.. تمہیں اس بات کا اندازہ بھی ہے."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"بشری تم بہت بہتر جانتی ہو کہ اپنے تمام فیصلے میں خود کرتی ہوں اور لوگوں کی مرضی کی مجھے قطعا کوئی پروا نہیں ہے. اور میں کون سا کوئی گناہ کرنے جا رہی ہوں...اس لیے مزید کوئی بحث نہیں کرو."

بشری محض اسے تاسف سے دیکھ کر رہ گئی.

ماہین کے موبائل پر کال آئی تو وہ اسے ریسیو کرنے باہر چلی گئی.

****

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ماہین گنگناتی ہوئی باہر جا رہی تھی کہ اس کا راستہ ارحان نے روک لیا.

"کیا تکلیف ہے.. ہٹو راستے سے." ماہین ترش لہجے میں بولی.

"کہاں جا رہی ہو؟" اس نے ہنستے ہوئے سوال کیا.

"تم سے مطلب... حد میں رہو اپنی." ماہین کہتے ہوئے باہر نکلنے لگی تھی کہ وہ دوبارہ اس کے سامنے آ گیا.

ماہین نے بنا کچھ سوچے سمجھے اس کے چہرے پر تھپڑ مار دیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"امید ہے کہ اب تمہیں اپنی اوقات یاد رہے گی."

ماہین کہتے ہوئے باہر نکل گئی جبکہ ارحان اسے خونخوار نگاہوں سے گھور کر رہ گیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"یہ تم نے اچھا نہیں کیا."

پھر فون نکال کر کسی کو کال کرنے لگا.

"ہاں بالکل نیا مال ہے..ایک دم ٹائیٹ..ہاں...ارے ضرور پسند آئے گی سب کو...

اس بات کی تو فکر ہی نا کر...

لیکن ابھی نہیں..کچھ وقت انتظار کرنا پڑے گا.

اوکے..ٹھیک.."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کسی کو کال کرنے کے بعد وہ قریب پڑے صوفے پر دراز ہو گیا.

چہرے پر کمینی سی مسکراہٹ تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اب دیکھتا ہوں ماہین انصاری کہ بچ کر کہاں جاؤ گی تم."

وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگا. اس کے دماغ میں کچھ بہت بڑا چل رہا تھا.

****

"ماہین تم چہرہ شناس نہیں ہو" مرھا بولی.

مرھا...ماہین اور انکی کچھ دیگر سہیلیاں اس وقت ایک ریستونانت میں بیٹھی ہوئی تھیں. آج ماہین انہیں اپنی کامیابی کی ٹریٹ دے رہی تھی کہ اچانک مرھا بولی تھی.

"مطلب" ماہین بنا چونکے پلاؤ کے ساتھ انصاف کرتے بولی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"مطلب یہ کہ تمہیں لگتا ہے کہ تم سب کر سکتی ہو.... لیکن تم لوگوں کو پہچاننے کی مہارت نہیں رکھتی. بہت سے لوگ تم سے فائدہ اٹھا لیتے ہیں."

مرھا اس کے چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے بولی.

"تو کیا کرنا چاہیے مجھے."

ماہین اس کی جانب متوجہ ہوتے بولی.

"اپنا فیصلہ تبدیل کرنا چاہیے." سعدیہ بولی تھی.

"میں اپنا فیصلہ کسی حالت میں بھی تبدیل نہیں کروں گی."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماہین دوٹوک لہجے میں کہہ کر دوبارہ کھانے کی جانب متوجہ ہو چکی تھی.

مرھانے بھی اس معاملے پر مزید بحث نہیں کی تھی.

وہ لوگ کھانا کھانے کے بعد باہر نکل رہے تھے کہ ماہین کی ایک شخص سے ٹکر ہوئی اور نتیجے میں اس کے ہاتھ میں موجود آئس کریم ماہین کے کپڑوں کو داغدار کر گئی تھی.

" Are you blind?"

ماہین اس شخص کی جانب دیکھ کر بولی تھی جو ہونک بنا ماہین کو دیکھ رہا تھا.

"آئم سوری" وہ شخص ماہین کی آواز پر ہوش میں آتا بولا تھا اور فورا باہر نکل گیا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"عجیب آدمی تھا." ماہین غصے سے بولی اور اپنے کپڑوں کو تشویش سے دیکھنے لگی.

****

گھر میں اس کے فیصلے پر بھونچال آچکا تھا.

سب سے زیادہ تنقید اس کی دونوں پھپھیوں نے کی تھی.

"بھلا شریفوں کے گھر بھی ایسا ہوتا ہے کیا. اس لڑکی کے لچھن تو شروع سے ہی ایسے ہیں. میں تو اپنے سعد کے لیے ماہین کا سوچ رہی تھی لیکن توبہ توبہ ایسی لڑکیوں کو کون بہو بناتا ہے" یہ اسکی بڑی پھپھو کا بیان تھا جنہوں نے باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگا کر ایسا ظاہر

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا تھا کہ اس نے گناہ عظیم کر دیا ہو.

لیکن اس موقع پر عابد صاحب نے اپنی بہنوں کو باہر کا راستہ دکھا دیا تھا.

ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ انہوں نے ماہین کے فیصلے کو ترجیح دی تھی.

شاید انہیں احساس ہو گیا تھا کہ انہوں نے اپنے بچوں کو اپنے سے دور رکھا ہے.

لیکن اب وہ اس کا ساتھ دے رہے تھے.

علی بھی اپنی پڑھائی میں مصروف تھا.

ایک مہینے بعد ماہین اپنی ٹریننگ کے لیے جا چکی تھی. لوگوں کی زبانوں کو تو بند کرنا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نا ممکن ہوتا ہے.

لوگ اب بھی دبے انداز میں عابد صاحب پر تنقید کرتے تھے کہ انہوں نے اپنی بیٹی کو کھلی چھوٹ دی ہوئی ہے لیکن انہیں بھی لوگوں کی پروانہ تھی.

****

وقت پر لگا کر اڑ رہا تھا. ماہین ٹرینگ ختم ہونے کے بعد گھر واپس آچکی تھی. اس کی بہت سی عادات تبدیل ہو چکی تھیں.

اب وہ مزید پر کشش دکھائی دیتی تھی. اس کی شخصیت میں ایک ٹھہراؤ آگیا تھا.

ارحان بھی اپنی چال چلنے کے لیے مناسب وقت کا انتظار کر رہا تھا اور بالا خر اسے موقع مل ہی گیا تھا یا شاید اسے موقع دیا گیا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس روز وہ گھر سے نکل رہا تھا کہ اسے ماہین اپنی گاڑی کے ساتھ الجھی نظر آئی.

"کیا ہوا ہے؟" ارحان کے چہرے پر عجیب سی چمک تھی.

"گاڑی نہیں سٹارٹ ہو رہی. تم مجھے ڈراپ کر سکتے ہو کیا؟ میں نے آج جلدی تھانے پہنچنا ہے."

ماہین نہایت فکر مندی سے بولی تھی.

"ہاں کیوں نہیں... چلو" ارحان کے چہرے پر ایسے تاثرات تھے جیسے اس کا شکار جال میں پھنس گیا ہو.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"شکریہ تمہارا..." ماہین خوشدلی سے کہتی فرنٹ سیٹ پر براجمان ہو چکی تھی.

ارحان بھی مسکراتا ہوا اس کے برابر آ کر بیٹھ گیا اور گاڑی سٹارٹ کی.

راستہ خاموشی سے کٹ رہا تھا. ماہین کا پورا دھیان کھڑکی سے باہر روڈ پر تھا.

"ارے تم نے غلط جگہ گاڑی موڑی ہے." ماہین نے اسے غلط راستے پر جاتا دیکھ کر ٹوکا.

لیکن وہ ڈھیٹ بنا گاڑی چلاتا رہا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماہین نے اسے دوبارہ کہا تو اس نے گاڑی ایک کنارے پر روک دی. سڑک پر ٹریفک نہ ہونے کے برابر تھی.

"کیا ہوا...." ماہین کی بات ابھی منہ میں تھی کہ اس نے کلوروفوم سے بھیگا رومال اس کے منہ پر رکھ دیا.

ماہین نے مزاحمت کی لیکن وہ ہوش کھو بیٹھی.

اسی لمحے ایک گاڑی قریب سے گزری تھی. گاڑی چلانے والے نے گاڑی کا رخ موڑا اور واپس اس کی گاڑی کے برابر لا کر روکی.

"اوئے کیا کیا ہے تم نے اس لڑکی کے ساتھ" اس شخص نے اپنی گاڑی سے اتر کر ماہین پر نگاہ ڈالی اور ارحان کی طرف کا دروازہ کھول کر ارحان کو باہر نکالا.

"ابے تجھے کیا ہے.. ہٹ.. جا کر اپنا کام کر." ارحان نے نہایت بد تمیزی سے جواب دیا اور اپنا ہاتھ چھڑا کر واپس گاڑی میں بیٹھنے لگا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ارحان کے مڑتے ہی اس شخص نے ارحان کے گھٹنے پر اپنے پاؤں سے وار کیا.

ارحان کہرا کر گر گیا.

اس شخص نے ارحان پر تابڑ توڑ حملے شروع کر دیے. اس سے قبل کہ وہ مزید اس کا نقشہ بگاڑتا گاڑی کا دروازہ کھلا اور ماہین باہر نکلی.

"ارے چھوڑو اسے ورنہ یہ خود کو دنیا کا سب سے مظلوم ترین انسان کہلوائے گا... چھوڑو اسے.!"

ماہین چیخ کر کہتی ان کے پاس آئی تھی.

"مگر آپ تو....." .وہ شخص ہونق بنا ماہین کو دیکھ رہا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"آپ کو کیا ضرورت تھی پرائے پھڈے میں ٹانگ اڑانے کی....ہاں." ماہین اس شخص کے روبرو آتے ہوئے بولی.

"آپ تو وہی ہیں....ہوٹل والے." ماہین اسے پہچان گئی تھی. اپنے پسندیدہ سوٹ کا غم اسے بھولا نا تھا.

"جج جی..." وہ شخص اب بھی شاک کی کیفیت میں تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

انہیں باتوں میں الجھا دیکھ کر ارحان نے بھاگنے کی کوشش کی لیکن ماہین چوکنا تھی. اس نے فوراً ارحان کو پکڑا تھا. دو تھپڑ رسید کیے اور اسے باندھنے لگی.

ارحان کی مزاحمت پر اس شخص نے ارحان کو پکڑا اور دونوں نے مل کر اس کے ہاتھ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پاؤں باندھ دیے.

"آپ کو ہیرو بننے کو کس نے کہا تھا.؟" ماہین تیزی سے بولی تھی.

"سارے پلین کا بیڑا غرق کر دیا."

"آپ بھی اتنی پکی اداکارہ ہیں... مجھے لگا سچ میں بے ہوش ہو گئی ہیں."

"اداکارہ نہیں پولیس آفیسر ہوں. ماہین بے رخی سے بولی تھی.

"بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں ہے.. ایک تو میں نے آپ کی جان بچانے کی کوشش کی اور آپ ہیں کہ....." وہ اپنی بات ادھوری چھوڑ گیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا ہوں میں..." ماہین تنکی.

"احسان فراموش..." مقابل نے بڑے اطمینان سے جواب دیا تھا.

"یو...." ماہین نے اپنی انگلی اٹھا کر کچھ کہنا چاہا کہ اس شخص نے ماہین کی بات کاٹ دی.

"ضامن.... ضامن کہتے ہیں مجھے." وہ بڑے ادب سے بولا تھا.

"ضامن... یا جو بھی ہیں آپ... اٹھا کر اس کو گاڑی میں ڈالیں." وہ ارحان کی جانب اشارہ کرتے بولی گویا وہ کوئی بے جان شے ہو.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ضامن نے ارحان کو گھسیٹ کر گاڑی میں ڈالا جو مسلسل منہ سے گالیاں بک رہا تھا.

ماہین گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی زن سے بھگا کر لے گئی.

پیچھے ضامن بالوں میں ہاتھ پھیر کر رہ گیا.

****

ماہین جیل میں بند ارحان کو مسلسل پیٹ رہی تھی.

"بتاؤ فورا کہاں لے کر جانا چاہ رہے تھے مجھے اور لڑکیوں کی سمگلنگ والے کیس سے کیا تعلق ہے تمہارا؟؟؟"

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ماہین نے بولتے ہوئے اپنے پاؤں سے اس کا چہرہ پلٹا.

"میم.. چھوڑ دیں اسے... اس پر کوئی پکی ایف آئی آر بھی نہیں ہے..

اور بڑے گھر کا لونڈا لگتا ہے مجھے."

ایک سپاہی ماہین کو روکتے ہوئے بولا.

بجائے اس کی بات پر کان دھرنے کے وہ بولی...

"تم تو چپ کرو... اور اس نمبر کی ساری لوکیشنز چیک کرواؤ کہ کہاں کہاں جاتا رہا ہے یہ

اور تھانے سے باہر کسی کو اس کے متعلق بتانے کی ضرورت نہیں ورنہ تمہاری وردی

اتروانے میں میں ایک لمحہ نہیں لگاؤں گی."

ماہین ترش لہجے میں اسے وارن کرتے بولی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"جج جی..." وہ گڑبڑا سا گیا تھا.

"جاؤ اب.."

ماہین کے کہنے پر وہ فورا باہر چلا گیا تھا.

ماہین مڑ کر دوبارہ ارحان کی جانب متوجہ ہوئی تھی.

"کچھ بھی نہیں بتاؤں گا.... چاہے کچھ بھی کر لو." وہ زخمی لہجے میں پھنکارا تھا.

ماہین نے اس کے جسم کو زوردار جھٹکا دیا تو وہ ایک دم بے ہوش ہو گیا.

"ایک تو میری تائی کی اولاد کی نازک مزاجی."

وہ بولی اور انسپکٹر کو بلوانے لگی تاکہ وہ اسے ہوش میں لا سکے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

رات کو ماہین گھر داخل ہوئی تو وہ نہایت تھک چکی تھی. ارحان نے کچھ بھی نہیں اگلا تھا

اور اس لیے وہ نہایت ٹینشن میں تھی.

گھر آئی تو ڈرائنگ روم میں عابد صاحب کے کچھ مہمان آئے ہوئے تھے.

عام طور پر تو وہ مہمانوں کے سامنے کم ہی آتی تھی لیکن بشریٰ نے اسے عابد صاحب

پیغام دیا کہ انہوں نے ماہین کو بلوایا ہے.

ناچار وہ اٹھ کر ڈرائنگ روم کی جانب بڑھی.

اندر داخل ہوئی تو ایک عمر رسیدہ شخص کے ساتھ ضامن کو بیٹھے دیکھ کر حیران رہ گئی.

"آؤ ماہین.."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

عابد صاحب اسے اندر داخل ہوتے دیکھ کر بولے.

"یہ میرے بزنس انویسٹر ہیں اسد ہمدانی اور یہ ان کا بیٹا ضامن."

وہ ان دونوں کا تعارف کرواتے بولے.

ماہین انہیں سلام کرتی عابد صاحب کے ساتھ بیٹھ گئی.

"بیٹا انہیں تم سے کچھ مشورہ کرنا ہے اس لیے میں نے تمہیں بلوایا ہے."

عابد صاحب وضاحت کرتے بولے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جی کہیے میں کیا مدد کر سکتی ہوں آپ کی." ماہین اسد صاحب کی جانب متوجہ ہوئی جو

اسے اپنی زمینوں پر قبضے کے متعلق بتا رہے تھے.

بات کرتے ہوئے اس کی نظر اچانک ضامن کی جانب پڑی تو وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین سے نظریں ملنے پر وہ مسکرایا تھا.

ماہین اپنا رخ موڑ کر دوبارہ اسد صاحب سے بات کرنے لگی.

"بہت خوشی ہوئی آپ سے مل کر." اسد صاحب سے گفتگو کے بعد جب انہوں نے جانے کی بات کی تو ماہین بولی.

عابد صاحب اور اسد صاحب ڈرائنگ روم سے باہر نکل گئے. ضامن بھی باہر جا رہا تھا کہ اچانک رکا.

ماہین جو اس کے پیچھے پیچھے باہر جا رہی تھی اس کے اچانک رکنے پر ٹکرانے سے بمشکل بچی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ویسے وہ شخص آپ کا کزن ہو کر بھی آپ کو کیوں اغوا کر رہا تھا."

ضامن بولا.

ماہین نے ایک نظر ڈرائنگ روم میں سجی تصویروں پر ڈالی اور بولی:

"یہ آپ کا مسئلہ نہیں." ساتھ ہی باہر چلی گئی.

ضامن بھی اس کی تقلید میں باہر نکل گیا.

****

***

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اگلی صبح گھر میں صائمہ بیگم کا ہنگامہ جاری تھا. ان کا بیٹا رات کو گھر جو نہیں آیا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ہائے میرا بچہ...پتا نہیں کہاں ہو گا..کھانا بھی کھایا ہو گا یا نہیں,..اللہ حفاظت کرے...ہائے اللہ یہ کیا ہو گیا.."

صوفے پر بیٹھ کر ان کی دہائیاں جاری تھیں.

"ارے تائی جان..سوچ لیں کہیں گھر سے بھاگ واگ تو نہیں گیا آپ کا پتر.."

ماہین ناشتہ کرتے ہوئے شرارتی انداز میں بولی.

"ہائے اس چھمک چھلو کی زبان کوئی بند کروائے..کیا اول فول بکے جا رہی ہے" وہ دہائی دینے کے انداز میں بولیں.

بی جان نے بھی ایک سخت نگاہ ماہین پر ڈالی گویا اسے چپ رہنے کہہ رہی ہوں.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اچھا تائی..اللہ آپ کے بیٹے کو جلد واپس لائے."

"میں چلتی ہوں..اللہ حافظ."

ماہین مسکراہٹ دبا کر کہتی باہر چل دی.

****

*****

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"کچھ بولا اس نے؟؟" ماہین نے ارحان کی جانب اشارہ کرتے پوچھا.

"نہیں جی....یہ منحوس تو کچھ نہیں بولا البتہ اس کے فون ریکارڈ سے ہم نے کچھ لوگوں کو پکڑا ہے..ان کا بیان اہم ثابت ہو گا. ویسے اس کا کام محض لڑکیوں کو وہاں تک

پہنچانے کا ہوتا ہے۔"انسپکٹر نے اسے تفصیل سے بتایا۔

"ہمم.....پکا کیس بناؤ ان پر..بچنا نہیں چاہیے انہیں"

ماہین ارحان پر ایک تاسف بھری نگاہ ڈالتے بولی جو اوندھے منہ گرا ہوا تھا۔

ماہین کہ کرر کی نہیں اور وہاں سے چلی گئی۔

****

****

رات میں وہ گھر پہنچی تو سب کو اپنا منتظر پایا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"ارحان کہاں ہے.؟"شارق صاحب نے ٹھنڈے لہجے میں سوال کیا.

"جیل میں بند ہے.."ماہین نے ٹھہرے ہوئے انداز میں جواب دیا.

"کیوں.؟"اب کی بار سوال عابد صاحب کی جانب سے آیا تھا.

"لڑکیوں کی سمگلنگ کے کیس میں انوالو ہے وہ."

ماہین بولی اور وہاں سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی.

"میں کہتی تھی نا کہ اس ڈائن کو میرے بیٹے سے بیر ہے. یہ الزام لگا رہی ہے میرے بیٹے پر."

اس کے جاتے ہی صائمہ بولی تھیں.

شارق صاحب انہیں تسلی دینے لگے جبکہ عابد صاحب کسی سوچ میں گم تھے.

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

*****

اگلے روز بہت سے اور لوگوں کو بھی پکڑا گیا تھا.

اور ملزمان کو عدالت کے سامنے بھی پیش کیا گیا تھا.

شارق صاحب نے ارحان کو بچانے کی پوری کوشش کی تھی لیکن بہت سے ثبوت اس کے خلاف تھے.

اس کیس کو چلتے ہوئے چند ماہ گزر چکے تھے.

گھر میں شارق صاحب اور صائمہ نے ماہین کا بائیکاٹ کر رکھا تھا.

عابد صاحب البتہ خاموش تھے.

ارحان کو چار سال قید کی سزا سنائی گئی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دیگر لوگوں کو بھی سزائیں دی گئی تھیں.

اس کے ساتھ ساتھ ماہین کو بہت سے لوگ اسے اپنی راہ کا کانٹا سمجھنے لگے تھے اور اس کی مقبولیت سے خائف تھے

****

*****

حال

"ماہین کی کچھ خبر ہوئی کیا.؟" بی جان نے کمرے میں داخل ہوتے علی سے پوچھا.

"بس میں خیر پور کے لیے نکل رہا ہوں. وہاں پہنچ کر آپ کو اطلاع دیتا ہوں."

علی ان کے سامنے بیٹھتے بولا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جانے کی کیا ضرورت ہے...وہ خود آجائے گی نا."

بی جان کا دل کسی انہونی کے خوف سے ڈھڑک اٹھا تھا.

"بی جان مجھے لگتا ہے کہ آپی ناراض ہیں.اس لیے میں سوچ رہا ہوں کہ چلا جاؤں."

علی نے نارمل سے لہجے میں کہا.

جبکہ دل کہہ رہا تھا کہ بی جان کے خدشات درست نہ ہوں.

"اچھا خیر میں نکلتا ہوں اب."

وہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اللہ کی امان میں..."

علی نے انہیں مسکرا کر دیکھا اور باہر نکل گیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

باہر نکلا تو کمرے کے باہر عابد صاحب کو کھڑا پایا.

"کیا ہوا ہے.." انہوں نے پوچھا.

"کچھ نہیں.." علی بے رخی سے کہہ کر جانے لگا تو عابد صاحب نے اس کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا.

"سچ بتاؤ.... کیا ہوا ہے.." عابد صاحب نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا.

"آپ کی خواہش پوری ہو گئی ہے... مر گئی وہ.... کھائی سے ملی ہے اس کی گاڑی.. خوشیاں منائیں آپ.." وہ رندھے ہوئے لہجے میں کہتا اپنا ہاتھ چھڑا کر باہر نکل گیا.

جبکہ عابد صاحب پیچھے ششدر کھڑے رہ گئے.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"کیا واقعی وہ مر گئی.." وہ ماؤف ذہن کے ساتھ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے.

****

*****

"جی سر ہو گیا آپ کا کام.... مر گئی وہ." انسپکٹر ہارون کسی سے فون پر بات کرتے ہوئے بولا.

"جی سر...مار کر گاڑی کھائی میں پھینک دی تھی."

"نہیں سر..خود نہیں مارا....ایک اعتبار والے بندے سے کروایا ہے یہ کام.."

"جی...بس آپ ہمیں خوش رکھیں...ہم آپ کے کام آتے رہیں گے."

"اوکے جی.....اور کوئی کام ہوا تو ضرور کہیے گا."

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بات کر کے وہ فون منقطع کر چکا تھا. چہرے پر عجیب سی چمک تھی.

"سر کوئی علی نامی شخص آیا ہے... ملنا چاہتا ہے آپ سے." جمال نے اندر آ کر اطلاع دی.

"ہاں بھیجو انہیں..." وہ فوراً بولا اور ساتھ ہی چہرے پر دکھ بھرے تاثرات سجا لیے.

علی اندر داخل ہوا تو ہارون نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا.

"جی آپ نے مجھے کال تھی..." علی نے بیٹھتے ہی پوچھا.

"جی..... دراصل مجھے اے ایس پی صاحبہ سے کچھ کاغذات پر دستخط کروانے تھے. ان سے رابطہ نہیں ہوا تو میں نے ان کی گاڑی کا پتا کروایا. راہ گیروں کے مطابق ان کی گاڑی بے قابو ہو کر کھائی میں الٹ گئی تھی....

ان کی گاڑی کا ٹریکر بھی یہی بتاتا ہے."

انسپکٹر نے نہایت رنجیدگی سے اسے ساری بات سے آگاہ کیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

علی یہ سن کر کرسی پر ڈھے سا گیا تھا.

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے... مطلب آپی.." وہ دکھ سے بات مکمل نا کر سکا.

"صبر رکھیں... اللہ کو یہی منظور تھا." انسپکٹر اسے تسلی دیتے بولا.

علی مرے مرے قدم اٹھاتا باہر نکل گیا تھا.

پیچھے سے انسپکٹر کے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ ابھری تھی...

"کام..... تمام..."

اس نے ایک بے ہنگم قہقہا لگایا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

****

*****

"علی گھر پہنچا تو اس کی حالت غیر ہو رہی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"میں سب کو یہ خبر کیسے سناؤں گا. اس کے ذہن میں محض یہی چل رہا تھا.

"آہ آپی..." وہ ایک ٹھنڈی آہ بھرتا اندر داخل ہوا.

اندر بڑھاے وعابد صاحب اسی کے منتظر تھے.

"تم جھوٹ بول کر کیوں گئے تھے..؟" وہ آگے بڑھ کر اس کا گریبان تھامتے بولے.

"سچ ہے یہ سب... مر گئی وہ... لاش تک نہیں ملی... گاڑی کھائی میں گر گئی." وہ ان کے گلے لگتا رو پڑا تھا.

جبکہ عابد صاحب ساکت رہ گئے تھے..

"تو کیا میں نے دیر کر دی...."

انسان بعض اوقات انا میں ایسے فیصلے کر جاتا ہے کہ بعد میں تلافی نا ممکن ہو جاتی ہے.

ایسا ہی کچھ ان کے ساتھ بھی ہوا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ان کا شور سن کر سب وہاں جمع ہو گئے تھے.

گھر میں صف ماتم بچھ چکی تھی.

بی جان اور بشری کا برا حال تھا جبکہ عابد صاحب ایک کونے پر خاموش بیٹھے تھے..

ہر برے سانحے پر ہمیں ایسا لگتا ہے کہ اب کچھ ٹھیک نہیں ہو گا.. لیکن وقت کے ساتھ

ساتھ صبر آ ہی جاتا ہے..

ان کے زخم بھی بھر ہی جانے تھے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

#

ماضی

"ماہین تمہارا رشتہ آیا ہے؟"ناشتے کی ٹیبل پر بی جان نے ماہین کو بتایا.

اس وقت ٹیبل پر صرف وہ دونوں موجود تھے.

"تو..."شان بے نیازی عروج پر تھی.

"پوچھو گی نہیں کہ کس کا."بی جان اس کی جانب دیکھتے بولیں.

"ضامن ہمدانی کا..."وہ ناشتے سے انصاف کرتے بولی.

لہجے میں لاپرواہی تھی.

"تو ہم کیا جواب دیں."بی جان نے اس سے پوچھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"وہ لوگ رشتہ لائے تھے کیا؟" ماہین نے دودھ کا گلاس اٹھاتے ہوئے پوچھا.

"نہیں....اسد نے عابد سے بات کی تھی کہ پہلے تمہاری رائے لی جا سکے."

"تو آپ بابا سے کچھ مت کہیں...میں خود انہیں بتا دوں گی."

ماہین بولی اور اٹھ کر خدا حافظ کہتے باہر نکل گئی.

"نا جانے کیا بنے گا اس لڑکی کا." وہ کہتی ہوئیں ناشتے کی جانب متوجہ ہو جائیں.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

****

****

"ہائے...کیسی ہیں آپ.؟" ضامن اس کے سامنے آتا بولا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین جو لنچ کی نیت سے تھانے سے نکلی تھی اس کو اپنے سامنے دیکھ کر تھوڑا حیران ہوئی تھی.

"آپ غالبا لنچ کے لیے جا رہی تھیں." اس نے ماہین کو خاموش کھڑا دیکھ کر بولا.

"آپ کیوں یہاں موجود ہیں؟" ماہین نے اس کو کڑے تیوروں سے گھورتے ہوئے سوال کیا تھا.

"دراصل میں آفس سے لنچ کے لیے نکلا تھا.. سوچا کہ آپ کو جوائن کر لوں."

وہ نہایت پر اعتمادی سے بولا تھا.

"کیا جرات ہے." ماہین محض سوچ کر رہ گئی تھی.

"چلیں." ضامن اس کو کچھ نا بولتا دیکھ کر بولا تھا.

"ضرور... مجھے بھی آپ سے کچھ باتیں کرنی ہیں." ماہین اس کی گاڑی کی جانب بڑھتے بولی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جبکہ وہ وہیں رک گیا تھا.

"کیا ہوا...رک کیوں گئے." ماہین نے اسے ٹھہرے دیکھ کر پوچھا تھا.

"نہیں....کچھ نہیں....بس مجھے لگا تھا کہ آج اچھی خاصی کٹ لگے گی کہ ایک پولیس والی کو ڈیٹ کی آفر کر رہا ہوں...." وہ ہنستا ہوا بولا تھا.

ماہین نے مسکراہٹ دبائی.

"لگتا ہے کہ آپ کا ارادہ تبدیل ہو گیا ہے." ماہین اندر کی جانب بڑھتے بولی تھی.

"ارے نن...نہیں." وہ فوراً اس کے راستے میں حائل ہوا تھا.

"چلیں" ضامن نے مسکراتے ہوئے اس کے لیے گاڑی کا سائیڈ ڈور کھولا تھا.

ماہین مسکراہٹ دباتی اندر بیٹھ گئی تھی.

ضامن بھی دوسری جانب سے فوراً اندر آیا تھا مبادہ اس کا ارادہ تبدیل نہ ہو جائے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

راستہ خاموشی سے کٹ رہا تھا کہ اچانک ضامن کی آواز ابھری.

"میرے پروپوزل کے بارے میں تو آپ کو پتا چل ہی گیا ہو گا."

"جی." ماہین نے مختصر جواب دیا تھا.

"تو پھر کیا سوچا آپ نے." ضامن نے سی ڈی پلئیر آن کرتے پوچھا.

"فی الحال کچھ نہیں سوچا." ماہین بولی اور ساتھ ہی سی ڈی پلئیر آف کر دیا.

"اور مجھے نفرت ہے گانوں سے."

"سوری...."

ضامن کے کہنے کے بعد گاڑی میں خاموشی طاری ہو گئی تھی.

کچھ دیر بعد ایک ہوٹل کے سامنے گاڑی رکی تھی.

"آیئے.." ضامن نے ماہین کی جانب کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین نکل کر اندر کی جانب بڑھ گئی.

اندر ہوٹل میں بہت سی حیرت زدہ نگاہیں ان پر اٹھی تھیں.

ماہین سب کو اگنور کرتی ایک کونے والے ٹیبل پر جا کر بیٹھ گئی.

ضامن بھی اس کے روبرو بیٹھ گیا.

"کیا بات کرنی تھی آپ کو." ماہین بولی.

"پہلے کچھ کھا لیتے ہیں." ضامن نے ویٹر کو اشارہ کیا.

"کام کی بات کیجیے مسٹر."

"اوکے... کام کی بات یہ ہے کہ کیا آپ میری مسز بننا پسند کریں گی." ضامن نے آنکھیں بند کر کے ایک سانس میں کہہ دیا.

کچھ دیر بعد آہستہ سے آنکھیں کھولیں.

اس کا انداز دیکھ کر ماہین کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ویسے لوگ کہتے ہیں کہ لڑکی اگر ہنسی تو مطلب پھنسی.....تو کیا میں اسے اقرار سمجھوں."ضامن شرارتی انداز میں بولا تھا.

اس کی بات سن کر ماہین کی مسکراہٹ غائب ہو گئی تھی.

"دیکھیں آپ میرے بارے میں سب جانتے ہیں...میری جاب کے بارے میں بھی لوگ جو باتیں کرتے ہیں ان سے بھی آپ واقف ہیں.اس کے باوجود مجھے پروپوز کرنا....مجھے حیرت ہے."

ماہین سنجیدگی سے بولی تھی.

"دیکھیں ماہین صاحبہ...یہ میری زندگی ہے اور مجھے گزارنی ہے...اس لیے اپنی لائف پارٹنر کا انتخاب بھی میں خود کروں گا.اگر آپ یا آپ کی جاب سے مجھے کوئی مسئلہ ہوتا تو میں یہ رشتہ ہی نا بھیجتا."

اب کی بار ضامن ذرا سنجیدہ انداز میں بولا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ ابھری تھی گویا اس کے اقرار کا پتا دے رہی ہو.

****

****

اور پھر جب ماہین کا اقرار سب گھر والوں تک پہنچا تھا تو وہ دنگ تھے. انہیں لگا تھا کہ وہ ہمیشہ کی طرح انکار ہی کرے گی. اس کا اقرار ان کے لیے حیران کن تھا.

اور پھر ضامن کے گھر والوں کے رشتہ لانے پر کچھ عرصے بعد ان کا نکاح کر دیا گیا تھا.

ضامن کی والدہ اس رشتے سے ذرا خائف معلوم ہوتی تھیں لیکن کسی نے ان کی اتنی پروا نا کی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس روز ماہین رات گئے تھانے سے نکلی تو باہر ضامن کو منتظر پایا.

"کیا تمہیں اور کوئی کام نہیں جو ہر وقت یہیں پائے جاتے ہو." ماہین نے اسے لتاڑا تھا.

"ارے بیگم صاحبہ... ہمارے لیے تو آپ ہی سب کچھ ہیں... آپ کے بغیر دل ہی نہیں لگتا." وہ رومانوی انداز میں بولا تھا.

"کون سی فلم دیکھی ہے آج..؟" ماہین گاڑی کا دروازہ بند کرتے بولی.

"نہایت ان رومینٹک عورت ہو تم..... اور بہت بری بھی." وہ گاڑی سٹارٹ کرتے ذرا خفگی سے بولا.

"عورت کہا تم نے مجھے....." ماہین ڈرامائی انداز میں بولی.

"میرا مطلب لڑکی... تھا." ضامن نے فوراً تصحیح کی. وہ جانتا تھا کہ ماہین کو لفظ عورت سے چڑ ہے.

ماہین کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ ابھری تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ویسے شیرنی صاحبہ.....آئی مین بیگم صاحبہ ایک بات پوچھنی تھی. جان کی امان پاؤں تو عرض کروں."

ضامن نے شرارتی انداز میں اس کی جانب دیکھتے پوچھا تھا.

ماہین نے اسے ایک تیز گھوری سے نوازا تھا.

"دیکھ لو دنیا والو.....ایک معصوم شوہر اپنے دل کی بات بھی نہیں کر سکتا اب."اس کا شرارتی لہجہ عروج پر تھا.

"فرمایئے میرے ڈرامے باز سرتاج..آپ کیا کہنا چاہتے ہیں.؟"

ماہین نے بھی اسی لہجے میں جواب دیا تھا.

"دیکھیے میں تو مودبانہ لہجے میں اتنا ہی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میری شادی کی عمر تیزی سے گزر رہی ہے....تو مجھے رخصت کروادو."

ضامن نے تیزی میں اپنا جملہ مکمل کیا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ہاہاہا.... تمہاری رخصتی.... ٹھیک.... ہاہا." ماہین کا ایک قہقہا برامد ہوا تھا.

ضامن کو اپنے بولے گئے لفظوں کا ادراک ہوا تو فورا بولا.

"میری نہیں تمہاری...."

ماہین شرارتی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی.

"تمہاری...." ضامن زور دیتے ہوئے بولا تھا.

ماہین چہرے پر مسکراہٹ سجائے رخ موڑ گئی تھی.

"یہ ہم اتنی دیر سے کہاں گھوم رہے ہیں." وہ آگے پیچھے دیکھتے بولی.

"اسے لانگ ڈرائیو کہتے ہیں مائی ڈیئر." وہ ماہین کی جانب دیکھتا بولا.

"رات کا ایک بج رہا ہے.... تم لٹ بھی سکتے ہو اس ٹائم." ماہین نے اسے ڈرانا چاہا تھا.

"اسی لیے پولیس والی کو ساتھ لے کر گھوم رہا ہوں. کسی کی کیا مجال..... جو مجھے لوٹے." وہ ڈرائیونگ سے دھیان ہٹاتا اس کی جانب دیکھتا بولا تھا اور ساتھ ہی اس کا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاتھ تھاما تھا.

ہلکی ہلکی بوندا باندی بھی شروع ہو چکی تھی.

"پاگل." ماہین نے ہولے سے کہہ کر ہاتھ چھڑانا چاہا تھا.

"تمہارے پیچھے...." ضامن نے بول کر ہاتھ پر گرفت مزید سخت کی تھی.

ماہین نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا تو ایک بچی بھاگتی ہوئی آ رہی تھی.

"گاڑی روکو ضامن..." ماہین ایک دم چلائی تھی.

ضامن بھی ایک دم ہڑبڑا کر بریک پر پاؤں مار کر گاڑی روک چکا تھا.

وہ بچی بھی سڑک کے بیچ میں رک چکی تھی اور اب پھٹی نظروں سے گاڑی کو دیکھ رہی تھی.

ماہین نے ایک نظر ضامن کو دیکھا جس کے چہرے پر عجیب سا تاثر تھا جسے ماہین نوٹ کیے بغیر فوراً گاڑی سے نکلی اور اس بچی کی جانب بڑھی جو خوف سے وہیں کھڑی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا ہوا بیٹا... آپ یوں کیوں بھاگ رہی تھی... آپ کے ماما پاپا کہاں ہیں.؟" ماہین نے نرمی سے اس بچی سے پوچھا.

وہ بچی جس کی عمر بارہ تیرہ سال کے قریب تھی اس کی بات پر خاموشی سے اسے دیکھنے لگی تھی.

بارش تیز ہو رہی تھی اور وہ لوگ بھیگ رہے تھے.

ماہین اس بچی کو لے کر گاڑی کی سمت بڑھی تھی.

اسے گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بٹھا کر ماہین خود بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئی تھی.

"کون ہے یہ...؟" ضامن نے پیچھے مڑ کر پوچھا تھا.

"میں نہیں جانتی..." ماہین بولی اور بچی کی جانب متوجہ ہوئی.

وہ بچی اب رونا شروع ہو چکی تھی.

"ارے شش... کیا ہوا بیٹا..؟" ماہین نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے پوچھا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"انہوں نے گھر سے نکال دیا." وہ بچی بولی تھی.

"کس نے...." ماہین نے اس بچی سے پوچھا.

جس پر اس بچی نے روتے ہوئے بتایا کہ اس کا باپ اسے ایک حویلی میں نوکرانی کے طور پر چھوڑ گیا تھا اور اب وہاں کی مالکن نے گلاس ٹوٹنے پر اسے گھر سے نکال دیا.

ساری بات سن کر ماہین تاسف سے سر ہلا کر رہ گئی.

"پتا نہیں کیا ہو گیا ہے آج کل کے لوگوں کو..." ضامن سنجیدگی سے بولا تھا اور گاڑی سٹارٹ کر لی تھی.

"اب...." ماہین نے پوچھا تھا.

"یار... کیا کر سکتے ہیں... صبح اس کے باپ کو ڈھونڈیں گے... اور کیا." وہ بیک مرر سے ماہین کی جانب دیکھتے بولا تھا.

"ہمم.." ماہین نے بول کر سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا لی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

گاڑی ماہین کے گھر کے سامنے رکی تو ماہین نے اس بچی جس کا نام سندس تھا اسے اندر چلنے کو بولا.

"ارے یار.... تم صبح کی تھکی ہو... جا کر آرام کرو. اسے حمیرا دیکھ لے گی." اس نے اپنے گھر کی ملازمہ کا نام لیا تھا.

"دیکھ لو.... تمہیں کوئی مسئلہ نہ ہو."

ماہین نے اس سے پوچھا.

"ارے نہیں... کوئی مسئلہ نہیں... تم ریسٹ کرو."

ضامن نے اس کی تسلی کروائی اور گاڑی گھر کی جانب موڑ لی.

ماہین بھی اپنے گھر داخل ہو کر کمرے کی جانب بڑھ گئی.

وہ سونے کے لیے لیٹی تو اچانک ایک خیال اس کے ذہن میں آیا.

"ارے میں ضامن کی برتھ ڈے کیسے بھول گئی." وہ بڑبڑاتی ہوئی اٹھ کر بیٹھ گئی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اسی لیے وہ مجھے لینے آیا تھا" ماہین نے اپنے سر پر چپت لگائی.

"کل سب سے پہلے اسے وش کروں گی." ماہین سوچتی ہوئی سونے کے لیے لیٹ گئی.

****

****

صبح ہوتے ہی ماہین وقت سے پہلے اٹھ گئی تھی.

شیشے کے سامنے وہ اپنی تیاری کو فائنل ٹچ دے رہی تھی.

ریڈ شارٹ شرٹ کے ساتھ بلیو جینز کی پینٹ پہنے وہ عام حلیے سے مختلف لگ رہی تھی.

وہ گنگناتی ہوئی کمرے سے نکلی تھی کہ بشری سے ٹکراؤ ہو گیا.

"ارے....اتنی صبح صبح کہاں کی تیاری ہے." بشری نے شریر انداز میں پوچھا تھا.

"اپنے سیاں جی سے ملنے جا رہی ہوں. کوئی اعتراض؟" ماہین نے خوش دلی سے جواب

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دیا.

"ارے کیسا اعتراض.. ہمیشہ خوش رہو," بشری نے بڑی اماں کی طرح دعا دی تھی.

لیکن کون جانے کہ یہ دعا کب قبول ہونی تھی.

باقی سب سو رہے تھے لیکن وہ نکلی اور گاڑی میں بیٹھ کر ضامن کے گھر کی جانب روانہ ہوئی. راستے میں اس کے لیے بوکے اور گفٹ لینے کے بعد وہ اس کے گھر کے باہر کھڑی بیل دے رہی تھی.

چوکیدار کے باہر آنے پر اس نے ضامن کا پوچھا تھا.

"بی بی جی.. وہ تو رات بھر گھر نہیں آئے." چوکی دار کی منہ سے یہ بات سن کر ماہین پر سکتہ طاری ہو گیا تھا.

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے..." وہ خود سے کہتی جا کر اپنی گاڑی میں بیٹھ گئی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اس کے ذہن میں طرح طرح کے خیالات آ رہے تھے جنہیں وہ جھٹک دینا چاہتی تھی.

"اللہ کرے ویسا کچھ نا ہو جو میں سوچ رہی ہوں." وہ خود سے کہتی گاڑی سٹارٹ کر چکی تھی.

کچھ دیر بے مقصد گاڑی دوڑانے کے بعد وہ ایک جگہ گاڑی روک چکی تھی اور اپنا دماغ لڑانے لگی تھی.

رہ رہ کر اسے سندس کا خیال آ رہا تھا.

کچھ سوچتے ہوئے اس نے گاڑی کو ریورس کیا. اس کا ارادہ اس گھر میں جانے کا تھا جو اس نے اور ضامن نے مل کر اپنے لیے پسند کیا تھا.

کچھ دیر بعد وہ اس گھر کے باہر موجود تھی. وہ دل ہی دل میں دعا کرنے لگی کہ اس کے سب خدشات غلط ہوں.

ڈھرکتے دل کے ساتھ وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی اور مین بیڈ روم کی جانب

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بڑھی.

اندر کا منظر دیکھ کر اس کے سر پر آسمان گرا تھا. بیڈ پر ضامن اپنے ازلی لاپرواانداز میں سو رہا تھا. لیکن بیڈ کے قریب نیچے زمین پر سندس بے جان انداز میں گری ہوئی تھی.

اس کا حلیہ چیخ چیخ کر اس کے ساتھ زیادتی ہونے کا پتا دے رہا تھا.

ماہین کا مان ایک لمحے میں چکنا چور ہوا تھا. وہ تیزی سے قدم اٹھاتے سندس کے قریب آ ہی تھی اور اس کی نبز چیک کی تھی. لیکن کچھ حاصل نا تھا.

وہ مر چکی تھی. ایک اور بنت ہوا ئک ظالم انسان کے ظلم کی بھینٹ چڑھ چکی تھی.

کھٹکے کی آواز سے ضامن بیدار ہو چکا تھا اور ماہین کو وہاں دیکھ کر گھبرا سا گیا تھا.

ماہین نے ایک ملامتی نظر اس پر ڈالی تھی اور فورا خارجی دروازے کی جانب بڑھی تھی.

ہڑبڑی میں اس کا فون بھی وہیں گر گیا تھا.

ضامن بھی اس کے پیچھے ہی بھاگا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مین دروازے کے قریب پہنچ کر اس نے ماہین کا ہاتھ تھاما تھا.

"میری بات سنو....." ضامن نے اس کا رخ اپنی جانب موڑتے ہوئے کہا.

"تمم.... گھٹیا انسان... ہآہ." ماہین اس سے منہ موڑ کر ایک لمبا سانس لینے لگی.

"ماہین... ماہی.. میری بات سنو." ضامن اس کا رخ اپنی جانب کرتی بولی تھی.

"کہو.... کیا کہنا چاہتے ہو... کہ..... کہ جو میں اندر دیکھ کر آرہی ہوں وہ سب جھوٹ ہے." ماہین اس کا گریبان جکڑتے چیخی تھی.

"نن... نہیں... سچ تھا وہ..." ضامن نے ہارے ہوئے لہجے میں جواب دیا تھا.

ماہین کی اس کے کالر پر گرفت ڈھیلی پڑ گئی تھی.

کہیں دور اس کے ذہن میں اب بھی یہ خوش فہمی تھی کہ ضامن اس سب کو جھٹلا دے گا لیکن اس کی ساری امیدیں چکنا چور ہو گئی تھیں.

"ماہی... میری بات تو سنو." وہ ماہین کے ہاتھ تھامتے بولا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ہاتھ مت لگاؤ مجھے." ماہین اپنے ہاتھ چھڑواتے پوری قوت سے بولی تھی.

"یار... مجھ سے غلطی ہو گئی تھی. جذبات کی رو میں بہک گیا تھا. معاف کر دو مجھے."

وہ گڑگڑایا تھا.

"تم... تم اسے غلطی کہہ رہے ہو.... انسانیت نام کی چیز نہیں ہے تم میں.... اتنے ہی جذبات ابھر کر باہر آ رہے تھے تو میں تھی نا تمہارے ساتھ...." ماہین نے انگلی سے اپنی جانب اشارہ کرتے کہا. "رخصتی ہی نہیں ہوئی تھی نا.... لیکن تمہاری شرعی بیوی تو تھی نا... لیکن تم نے حلال چھوڑ کر حرام چنا... تف ہے تم پر." ماہین کا گلا رندھ گیا تھا.

"تم نے سب برباد کر دیا..... توڑ دیا میرا مان..." ماہین کہتی ہوئی تیزی سے باہر نکل گئی تھی.

ضامن اسے وہیں کھڑا دیکھتا رہ گیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

*

ماضی

"ماہین تمہارا رشتہ آیا ہے؟"ناشتے کی ٹیبل پر بی جان نے ماہین کو بتایا.

اس وقت ٹیبل پر صرف وہ دونوں موجود تھے.

"تو..."شان بے نیازی عروج پر تھی.

"پوچھو گی نہیں کہ کس کا."بی جان اس کی جانب دیکھتے بولیں.

"ضامن ہمدانی کا..."وہ ناشتے سے انصاف کرتے بولی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لہجے میں لاپرواہی تھی.

"تو ہم کیا جواب دیں." ابی جان نے اس سے پوچھا.

"وہ لوگ رشتہ لائے تھے کیا؟" ماہین نے دودھ کا گلاس اٹھاتے ہوئے پوچھا.

"نہیں....اسد نے عابد سے بات کی تھی کہ پہلے تمہاری رائے لی جا سکے."

"تو آپ بابا سے کچھ مت کہیں... میں خود انہیں بتا دوں گی."

ماہین بولی اور اٹھ کر خدا حافظ کہتے باہر نکل گئی.

"نا جانے کیا بنے گا اس لڑکی کا." وہ کہتی ہوئیں ناشتے کی جانب متوجہ ہو جائیں.

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

"ہائے... کیسی ہیں آپ.؟" ضامن اس کے سامنے آتا بولا.

ماہین جو لنچ کی نیت سے تھانے سے نکلی تھی اس کو اپنے سامنے دیکھ کر تھوڑا حیران ہوئی تھی.

"آپ غالبا لنچ کے لیے جا رہی تھیں." اس نے ماہین کو خاموش کھڑا دیکھ کر بولا.

"آپ کیوں یہاں موجود ہیں؟" ماہین نے اس کو کڑے تیوروں سے گھورتے ہوئے سوال کیا تھا.

"دراصل میں آفس سے لنچ کے لیے نکلا تھا... سوچا کہ آپ کو جوائن کر لوں."

وہ نہایت پر اعتمادی سے بولا تھا.

"کیا جرات ہے." ماہین محض سوچ کر رہ گئی تھی.

"چلیں." ضامن اس کو کچھ نا بولتا دیکھ کر بولا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"ضرور...مجھے بھی آپ سے کچھ باتیں کرنی ہیں." ماہین اس کی گاڑی کی جانب بڑھتے بولی تھی.

جبکہ وہ وہیں رک گیا تھا.

"کیا ہوا...رک کیوں گئے." ماہین نے اسے ٹھہرے دیکھ کر پوچھا تھا.

"نہیں....کچھ نہیں....بس مجھے لگا تھا کہ آج اچھی خاصی کٹ لگے گی کہ ایک پولیس والی کو ڈیٹ کی آفر کر رہا ہوں...." وہ ہنستا ہوا بولا تھا.

ماہین نے مسکراہٹ دبائی.

"لگتا ہے کہ آپ کا ارادہ تبدیل ہو گیا ہے." ماہین اندر کی جانب بڑھتے بولی تھی.

"ارے نن...نہیں." وہ فوراً اس کے راستے میں حائل ہوا تھا.

"چلیں" ضامن نے مسکراتے ہوئے اس کے لیے گاڑی کا سائیڈ ڈور کھولا تھا.

ماہین مسکراہٹ دباتی اندر بیٹھ گئی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ضامن بھی دوسری جانب سے فوراً اندر آیا تھا مبادہ اس کا ارادہ تبدیل نہ ہو جائے.

راستہ خاموشی سے کٹ رہا تھا کہ اچانک ضامن کی آواز ابھری.

"میرے پروپوزل کے بارے میں تو آپ کو پتا چل ہی گیا ہو گا."

"جی." ماہین نے مختصر جواب دیا تھا.

"تو پھر کیا سوچا آپ نے." ضامن نے سی ڈی پلئیر آن کرتے پوچھا.

"فی الحال کچھ نہیں سوچا." ماہین بولی اور ساتھ ہی سی ڈی پلئیر آف کر دیا.

"اور مجھے نفرت ہے گانوں سے."

"سوری...."

ضامن کے کہنے کے بعد گاڑی میں خاموش طاری ہو گئی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کچھ دیر بعد ایک ہوٹل کے سامنے گاڑی رکی تھی.

"آیئے.." ضامن نے ماہین کی جانب کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا.

ماہین نکل کر اندر کی جانب بڑھ گئی.

اندر ہوٹل میں بہت سی حیرت زدہ نگاہیں ان پر اٹھی تھیں.

ماہین سب کو اگنور کرتی ایک کونے والے ٹیبل پر جا کر بیٹھ گئی.

ضامن بھی اس کے روبرو بیٹھ گیا.

"کیا بات کرنی تھی آپ کو." ماہین بولی.

"پہلے کچھ کھا لیتے ہیں." ضامن نے ویٹر کو اشارہ کیا.

"کام کی بات کیجیے مسٹر."

"اوکے... کام کی بات یہ ہے کہ کیا آپ میری مسز بننا پسند کریں گی." ضامن نے آنکھیں بند کر کے ایک سانس میں کہہ دیا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کچھ دیر بعد آہستہ سے آنکھیں کھولیں.

اس کا انداز دیکھ کر ماہین کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی.

"ویسے لوگ کہتے ہیں کہ لڑکی اگر ہنسی تو مطلب پھنسی..... تو کیا میں اسے اقرار سمجھوں." ضامن شرارتی انداز میں بولا تھا.

اس کی بات سن کر ماہین کی مسکراہٹ غائب ہو گئی تھی.

"دیکھیں آپ میرے بارے میں سب جانتے ہیں... میری جاب کے بارے میں بھی لوگ جو باتیں کرتے ہیں ان سے بھی آپ واقف ہیں. اس کے باوجود مجھے پروپوز کرنا... مجھے حیرت ہے."

ماہین سنجیدگی سے بولی تھی.

"دیکھیں ماہین صاحبہ... یہ میری زندگی ہے اور مجھے گزارنی ہے... اس لیے اپنی لائف پارٹنر کا انتخاب بھی میں خود کروں گا. اگر آپ یا آپ کی جاب سے مجھے کوئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مسئلہ ہوتا تو میں یہ رشتہ ہی نا بھیجتا۔"

اب کی بار ضامن ذرا سنجیدہ انداز میں بولا تھا۔

ماہین کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ ابھری تھی گویا اس کے اقرار کا پتا دے رہی ہو۔

****

****

اور پھر جب ماہین کا اقرار سب گھر والوں تک پہنچا تھا تو وہ دنگ تھے۔ انہیں لگا تھا کہ وہ ہمیشہ کی طرح انکار ہی کرے گی۔ اس کا اقرار ان کے لیے حیران کن تھا۔

اور پھر ضامن کے گھر والوں کے رشتہ لانے پر کچھ عرصے بعد ان کا نکاح کر دیا گیا تھا۔

ضامن کی والدہ اس رشتے سے ذرا خائف معلوم ہوتی تھیں لیکن کسی نے ان کی اتنی پروا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ناکی تھی.

اس روز ماہین رات گئے تھانے سے نکلی تو باہر ضامن کو منتظر پایا.

"کیا تمہیں اور کوئی کام نہیں جو ہر وقت یہیں پائے جاتے ہو." ماہین نے اسے لتاڑا تھا.

"ارے بیگم صاحبہ... ہمارے لیے تو آپ ہی سب کچھ ہیں... آپ کے بغیر دل ہی نہیں لگتا." وہ رومانوی انداز میں بولا تھا.

"کون سی فلم دیکھی ہے آج..؟" ماہین گاڑی کا دروازہ بند کرتے بولی.

"نہایت ان رومینٹک عورت ہو تم.....اور بہت بری بھی." وہ گاڑی سٹارٹ کرتے ذرا خفگی سے بولا.

"عورت کہا تم نے مجھے....." ماہین ڈرامائی انداز میں بولی.

"میرا مطلب لڑکی... تھا." ضامن نے فورا تصحیح کی. وہ جانتا تھا کہ ماہین کو لفظ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

عورت سے چڑ ہے.

ماہین کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ ابھری تھی.

"ویسے شیرنی صاحبہ.....آئی مین بیگم صاحبہ ایک بات پوچھنی تھی. جان کی امان پاؤں تو عرض کروں."

ضامن نے شرارتی انداز میں اس کی جانب دیکھتے پوچھا تھا.

ماہین نے اسے ایک تیز گھوری سے نوازا تھا.

"دیکھ لو دنیا والو.....ایک معصوم شوہر اپنے دل کی بات بھی نہیں کر سکتا اب."اس کا شرارتی لہجہ عروج پر تھا.

"فرمایئے میرے ڈرامے باز سرتاج..آپ کیا کہنا چاہتے ہیں.؟"

ماہین نے بھی اسی لہجے میں جواب دیا تھا.

"دیکھیے میں تو مودبانہ لہجے میں اتنا ہی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میری شادی کی عمر

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تیزی سے گزر رہی ہے.... تو مجھے رخصت کروادو."

ضامن نے تیزی میں اپنا جملہ مکمل کیا تھا.

"ہاہاہا.... تمہاری رخصتی.... ٹھیک.... ہاہا." ماہین کا ایک قہقہا برامد ہوا تھا.

ضامن کو اپنے بولے گئے لفظوں کا ادراک ہوا تو فورا بولا.

"میری نہیں تمہاری...."

ماہین شرارتی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی.

"تمہاری...." ضامن زور دیتے ہوئے بولا تھا.

ماہین چہرے پر مسکراہٹ سجائے رخ موڑ گئی تھی.

"یہ ہم اتنی دیر سے کہاں گھوم رہے ہیں." وہ آگے پیچھے دیکھتے بولی.

"اسے لانگ ڈرائیو کہتے ہیں مائی ڈیئر." وہ ماہین کی جانب دیکھتا بولا.

"رات کا ایک بج رہا ہے.... تم لٹ بھی سکتے ہو اس ٹائم." ماہین نے اسے ڈرانا چاہا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اسی لیے پولیس والی کو ساتھ لے کر گھوم رہا ہوں. کسی کی کیا مجال.....جو مجھے لوٹے." وہ ڈرائیونگ سے دھیان ہٹاتا اس کی جانب دیکھتا بولا تھا اور ساتھ ہی اس کا ہاتھ تھاما تھا.

ہلکی ہلکی بوندا باندی بھی شروع ہو چکی تھی.

"پاگل." ماہین نے ہولے سے کہہ کر ہاتھ چھڑانا چاہا تھا.

"تمہارے پیچھے....." ضامن نے بول کر ہاتھ پر گرفت مزید سخت کی تھی.

ماہین نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا تو ایک بچی بھاگتی ہوئی آ رہی تھی.

"گاڑی روکو ضامن..." ماہین ایک دم چلائی تھی.

ضامن بھی ایک دم ہڑبڑا کر بریک پر پاؤں مار کر گاڑی روک چکا تھا.

وہ بچی بھی سڑک کے بیچ میں رک چکی تھی اور اب پھٹی نظروں سے گاڑی کو دیکھ رہی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین نے ایک نظر ضامن کو دیکھا جس کے چہرے پر عجیب سا تاثر تھا جسے ماہین نوٹ کیے بغیر فوراً گاڑی سے نکلی اور اس بچی کی جانب بڑھی جو خوف سے وہیں کھڑی تھی.

"کیا ہوا بیٹا... آپ یوں کیوں بھاگ رہی تھی... آپ کے ماما پاپا کہاں ہیں.؟" ماہین نے نرمی سے اس بچی سے پوچھا.

وہ بچی جس کی عمر بارہ تیرہ سال کے قریب تھی اس کی بات پر خاموشی سے اسے دیکھنے لگی تھی.

بارش تیز ہو رہی تھی اور وہ لوگ بھیگ رہے تھے.

ماہین اس بچی کو لے کر گاڑی کی سمت بڑھی تھی.

اسے گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بٹھا کر ماہین خود بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئی تھی.

"کون ہے یہ...؟" ضامن نے پیچھے مڑ کر پوچھا تھا.

"میں نہیں جانتی..." ماہین بولی اور بچی کی جانب متوجہ ہوئی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ بچی اب رونا شروع ہو چکی تھی.

"ارے شش... کیا ہوا بیٹا..؟" ماہین نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے پوچھا تھا.

"انہوں نے گھر سے نکال دیا." وہ بچی بولی تھی.

"کس نے...." ماہین نے اس بچی سے پوچھا.

جس پر اس بچی نے روتے ہوئے بتایا کہ اس کا باپ اسے ایک حویلی میں نوکرانی کے طور پر چھوڑ گیا تھا اور اب وہاں کی مالکن نے گلاس ٹوٹنے پر اسے گھر سے نکال دیا.

ساری بات سن کر ماہین تاسف سے سر ہلا کر رہ گئی.

"پتا نہیں کیا ہو گیا ہے آج کل کے لوگوں کو..." ضامن سنجیدگی سے بولا تھا اور گاڑی سٹارٹ کر لی تھی.

"اب...." ماہین نے پوچھا تھا.

"یار... کیا کر سکتے ہیں... صبح اس کے باپ کو ڈھونڈیں گے... اور کیا." وہ بیک مرر

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سے ماہین کی جانب دیکھتے بولا تھا.

"ہمم.." ماہین نے بول کر سیٹ کی پشت سے ٹیک لگالی.

گاڑی ماہین کے گھر کے سامنے رکی تو ماہین نے اس بچی جس کا نام سندس تھا اسے اندر چلنے کو بولا.

"ارے یار.... تم صبح کی تھکی ہو... جاکر آرام کرو. اسے حمیرا دیکھ لے گی." اس نے اپنے گھر کی ملازمہ کا نام لیا تھا.

"دیکھ لو.... تمہیں کوئی مسئلہ نہ ہو."

ماہین نے اس سے پوچھا.

"ارے نہیں... کوئی مسئلہ نہیں... تم ریسٹ کرو."

ضامن نے اس کی تسلی کروائی اور گاڑی گھر کی جانب موڑ لی.

ماہین بھی اپنے گھر داخل ہو کر کمرے کی جانب بڑھ گئی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ سونے کے لیے لیٹی تو اچانک ایک خیال اس کے ذہن میں آیا.

"ارے میں ضامن کی برتھ ڈے کیسے بھول گئی." وہ بڑبڑاتی ہوئی اٹھ کر بیٹھ گئی.

"اسی لیے وہ مجھے لینے آیا تھا" ماہین نے اپنے سر پر چپت لگائی.

"کل سب سے پہلے اسے وش کروں گی." ماہین سوچتی ہوئی سونے کے لیے لیٹ گئی.

****

****

صبح ہوتے ہی ماہین وقت سے پہلے اٹھ گئی تھی.

شیشے کے سامنے وہ اپنی تیاری کو فائنل ٹچ دے رہی تھی.

ریڈ شارٹ شرٹ کے ساتھ بلیو جینز کی پینٹ پہنے وہ عام حلیے سے مختلف لگ رہی تھی.

وہ گنگناتی ہوئی کمرے سے نکلی تھی کہ بشری سے ٹکراؤ ہو گیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"ارے....اتنی صبح صبح کہاں کی تیاری ہے." بشری نے شریر انداز میں پوچھا تھا.

"اپنے سیاں جی سے ملنے جا رہی ہوں. کوئی اعتراض؟" ماہین نے خوش دلی سے جواب دیا.

"ارے کیسا اعتراض.. ہمیشہ خوش رہو," بشری نے بڑی اماں کی طرح دعا دی تھی.

لیکن کون جانے کہ یہ دعا کب قبول ہونی تھی.

باقی سب سو رہے تھے لیکن وہ نکلی اور گاڑی میں بیٹھ کر ضامن کے گھر کی جانب روانہ ہوئی. راستے میں اس کے لیے بوکے اور گفٹ لینے کے بعد وہ اس کے گھر کے باہر کھڑی بیل دے رہی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

چوکیدار کے باہر آنے پر اس نے ضامن کا پوچھا تھا.

"بی بی جی.. وہ تو رات بھر گھر نہیں آئے." چوکی دار کی منہ سے یہ بات سن کر ماہین پر

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سکتہ طاری ہو گیا تھا.

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے..." وہ خود سے کہتی جا کر اپنی گاڑی میں بیٹھ گئی تھی.

اس کے ذہن میں طرح طرح کے خیالات آ رہے تھے جنہیں وہ جھٹک دینا چاہتی تھی.

"اللہ کرے ویسا کچھ نا ہو جو میں سوچ رہی ہوں." وہ خود سے کہتی گاڑی سٹارٹ کر چکی تھی.

کچھ دیر بے مقصد گاڑی دوڑانے کے بعد وہ ایک جگہ گاڑی روک چکی تھی اور اپنا دماغ لڑانے لگی تھی.

رہ رہ کر اسے سندس کا خیال آ رہا تھا.

کچھ سوچتے ہوئے اس نے گاڑی کو ریورس کیا. اس کا ارادہ اس گھر میں جانے کا تھا جو اس نے اور ضامن نے مل کر اپنے لیے پسند کیا تھا.

کچھ دیر بعد وہ اس گھر کے باہر موجود تھی. وہ دل ہی دل میں دعا کرنے لگی کہ اس کے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سب خدشات غلط ہوں.

ڈھرکتے دل کے ساتھ وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی اور مین بیڈ روم کی جانب بڑھی.

اندر کا منظر دیکھ کر اس کے سر پر آسمان گرا تھا. بیڈ پر ضامن اپنے ازلی لاپرواانداز میں سو رہا تھا. لیکن بیڈ کے قریب نیچے زمین پر سندس بے جان انداز میں گری ہوئی تھی.

اس کا حلیہ چیخ چیخ کر اس کے ساتھ زیادتی ہونے کا پتا دے رہا تھا.

ماہین کامان ایک لمحے میں چکنا چور ہوا تھا. وہ تیزی سے قدم اٹھاتے سندس کے قریب آہی تھی اور اس کی نبز چیک کی تھی. لیکن کچھ حاصل نا تھا.

وہ مر چکی تھی. ایک اور بنت ہوا ائک ظالم انسان کے ظلم کی بھینٹ چڑھ چکی تھی.

کھٹکے کی آواز سے ضامن بیدار ہو چکا تھا اور ماہین کو وہاں دیکھ کر گھبرا سا گیا تھا.

ماہین نے ایک ملامتی نظر اس پر ڈالی تھی اور فورا خارجی دروازے کی جانب بڑھی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہڑبڑی میں اس کا فون بھی وہیں گر گیا تھا.

ضامن بھی اس کے پیچھے ہی بھاگا تھا.

مین دروازے کے قریب پہنچ کر اس نے ماہین کا ہاتھ تھاما تھا.

"میری بات سنو....." ضامن نے اس کا رخ اپنی جانب موڑتے ہوئے کہا.

"تمم.... گھٹیا انسان...آہ." ماہین اس سے منہ موڑ کر ایک لمبا سانس لینے لگی.

"ماہین...ماہی..میری بات سنو." ضامن اس کا رخ اپنی جانب کرتی بولی تھی.

"کہو....کیا کہنا چاہتے ہو...کہ.....کہ جو میں اندر دیکھ کر آرہی ہوں وہ سب جھوٹ ہے." ماہین اس کا گریبان جکڑتے چیخی تھی.

"نن...نہیں...سچ تھا وہ..." ضامن نے ہارے ہوئے لہجے میں جواب دیا تھا.

ماہین کی اس کے کالر پر گرفت ڈھیلی پڑ گئی تھی.

کہیں دور اس کے ذہن میں اب بھی یہ خوش فہمی تھی کہ ضامن اس سب کو جھٹلا دے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

گا لیکن اس کی ساری امیدیں چکنا چور ہو گئی تھیں.

"ماہی... میری بات تو سنو." وہ ماہین کے ہاتھ تھامتے بولا تھا.

"ہاتھ مت لگاؤ مجھے." ماہین اپنے ہاتھ چھڑواتے پوری قوت سے بولی تھی.

"یار... مجھ سے غلطی ہو گئی تھی. جذبات کی رو میں بہک گیا تھا. معاف کر دو مجھے."

وہ گڑگڑایا تھا.

"تم... تم اسے غلطی کہہ رہے ہو... انسانیت نام کی چیز نہیں ہے تم میں.... اتنے ہی جذبات ابھر کر باہر آ رہے تھے تو میں تھی نا تمہارے ساتھ...." ماہین نے انگلی سے اپنی جانب اشارہ کرتے کہا. "رخصتی ہی نہیں ہوئی تھی نا.... لیکن تمہاری شرعی بیوی تو تھی نا... لیکن تم نے حلال چھوڑ کر حرام چنا... تف ہے تم پر." ماہین کا گلا رندھ گیا تھا.

"تم نے سب برباد کر دیا..... توڑ دیا میرا مان..." ماہین کہتی ہوئی تیزی سے باہر نکل

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

گئی تھی.

ضامن اسے وہیں کھڑا دیکھتا رہ گیا.

****

***

ماہین ضامن کے گھر سے تیزی سے باہر نکلی تھی. اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا اور اپنی آنکھوں کے دیکھے پر بھی یقین نہیں آرہا تھا.

"ضامن ایسا کیسے کر سکتا ہے." وہ گاڑی کے سٹیرنگ پر ہاتھ مارتے چیخی تھی.

"تم چہرہ شناس نہیں ہو ماہین." کہیں دور مرحا کی آواز اس کے کانوں میں گونجی تھی.

ماہین نے گاڑی سٹارٹ کی اور مرحا کے یونیورسٹی کی جانب موڑ لی. اس کی چھٹی کا وقت ہونے والا تھا. اسے ایک کندھے کی ضرورت تھی جہاں وہ رو کر اپنا سارا دکھ بہا دے.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ نہیں جانتی تھی کسی کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں.

یونیورسٹی کے باہر کچھ دیر رکنے کے بعد اسے مرھا باہر آتی دکھائی دی.

ماہین کی گاڑی وہاں دیکھ کر وہ تیزی سے اس کی جانب آئی.

"واٹ آ سرپرائز یار..." وہ گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھتے ہوئے بولی تھی.

لیکن ماہین کا رویا رویا چہرہ دیکھ کر اس کو بہت تشویش ہوئی تھی.

اس کو دیکھ کر ماہین کے آنسو گرنا شروع ہو گئے.

"کیا ہوا ہے یار.....اس طرح کیوں رو رہی ہو." مرھا نے پریشانی سے پوچھا تھا.

جواباً ماہین اسے ساری داستان سناتی چلی گئی تھی.

ساری بات سن کر مرھا ایک لمحے کو شاک رہ گئی تھی.

"بتاؤ اب.....روؤں نا تو کیا کروں.....مجھے دھوکا دیا بھی تو اس شخص نے جس پر میں دنیا میں سب سے زیادہ اعتبار کرتی تھی."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماہین رنجیدگی سے بولی تھی.

"ماہین...." مرھا نے اسے ذرا سختی سے پکارا تھا.

"تم اپنے آنسو ایک ذلیل انسان کے پیچھے کیوں ضائع کر رہی ہو. لعنت کے دو حرف بھیجو اس پر اور انکاؤنٹر کروا دو اس کا." مرھا غصے سے بولی تھی.

ماہین نے نظر اٹھا کر مرھا کو دیکھا تھا.

"جانتی ہو.... ساری غلطی میری ہے... نا میں اس بچی کو ضامن کے پاس چھوڑتی .... نا ہی یہ سب ہوتا." ماہین نہایت دکھ سے بولی تھی.

"سارا قصور میرا ہے.."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"نہیں میری جان.... ایسے مت کہو... تمہاری غلطی نہیں ہے... بس اب چپ کر جاؤ.. مت روؤ..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ویسے وہ ضامن کہاں ہے"

مرھانے پوچھا تھا.

"مجھے نہیں پتا کہ کہاں ہے."

"کیا مطلب کہ نہیں پتہ... سوری ٹو سے ماہین لیکن تم تھوڑی خود غرض ہو رہی ہو

.... تمہیں اپنا دل ٹوٹنے کی پروا ہے لیکن اس بچی کا تو سوچو.... کیا وہ اتنی ارزاں تھی

کہ وہ کسی کی حیوانگی کی بھینٹ چڑھ جائے. ماہین تم جانتی ہو کہ تم کیوں رو رہی ہو."

مرھانے اس کا چہرہ اپنی جانب موڑا تھا.

"تم اس لیے رو رہی ہو کہ تمہاری انا کو ٹھیس پہنچی ہے کہ تم نے جس مرد سے ٹوٹ کر

پیار کیا وہ ریپیسٹ ہے.....

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تمہارا چہرہ دیکھ کر یہ بات صاف پتا چل رہی ہے کہ تم اب تک اپنے آپ کو جھٹلا رہی ہو.

ماہین تم خود کو فقیر کہتی ہو نا کہ تم ظلم برداشت نہیں کر سکتی لیکن جانتی ہو.....

اگر تم نے اب کوئی قدم نا اٹھایا تو تم ظالم کہلاؤ گی.

ماہین ہر عورت جذبات دل کے معاملے میں ایک جیسی ہوتی ہے. پوری دنیا چاہے اسے

پیروں تلے روند دے وہ پروا نہیں کرتی.... لیکن اپنی محبت کی بات آئے نا تو اس سے

بڑا خود غرض کوئی نہیں ہوتا.... وہ کبھی شراکت برداشت نہیں کرتی..

پر یہ یاد رکھو کہ تم نے جس سے محبت کی ہے.... وہ ظالم ہے.. حیوان ہے."

مرھا ذرا غصے سے بولی تھی اور گاڑی سے نکل گئی تھی.

وہ چاہتی تھی کہ ماہین اپنی ذات کو ایک جانب رکھ کر رضا من کو سزا دلوائے. شاید وہ

ماہین کو احساس دلانے میں کامیاب بھی رہی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماہین نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر خود کو نارمل کرنا چاہا تھا.

کیا زہر گھٹ گھٹ کے پینا

تو سکھائے گا کیا جینا؟

میری سانسوں پر فقط اک میرا ہی حق ہے.....

پھر وہ گاڑی آگے بڑھا گئی. اب اسے ضامن کو سزا دینی تھی. اس کے جذبات کو روندنے کے جرم کی اور سندس کے قتل کی بھی.

وہاں پہنچ کر وہ اندر بڑھی تو سب کچھ صاف ستھرا تھا اور گزرے وقت میں ٹوٹے

طوفان کا شائبہ تک نا تھا.

اب کی بار وہ صحیح معنوں میں چکرائی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین نے پورا گھر گھوم کر دیکھا تھا. وہاں کوئی موجود نا تھا.

وہ لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ باہر نکلی تھی.

"کہاں گئی سندس کی لاش... ضامن کہاں ہے." تمام سوالات اس کے ذہن میں چکرا رہے تھے کہ اچانک ایک خواجہ سرا اس کے سامنے آ کر رکا تھا.

ماہین نے اچھنبے سے اسے دیکھا تھا. پیلے لباس اور میک اپ سے اٹا چہرہ... وہ بہت عجیب لگ رہا تھا.

"معاف کرو... نہیں ہیں پیسے." ماہین نے اسے مانگنے والا سمجھ کر جانے کو کہا.

لیکن وہ کھڑا ماہین کو گھورتا رہا.

"کیا ہے.؟" اب کی بار ماہین نے ذرا تیز لہجے میں اس سے پوچھا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"بی بی..... تمہارے کام کی ہی بات ہے." وہ خواجہ سرا بڑے عجیب لہجے میں بولا تھا.

ساتھ ہی ماہین کا موبائل اپنے ڈوپٹے سے نکال کر اس کے سامنے کر دیا تھا.

"یہ تو میرا موبائل ہے." ماہین نے اس کے ہاتھ سے اپنا موبائل چھیننا چاہا تھا.

لیکن اس نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا تھا.

"دو مجھے..... یہ میرا ہے." ماہین سختی سے بولی تھی لیکن وہ سپاٹ نگاہوں سے ماہین کو

گھور رہا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اچانک اس نے ماہین کا موبائل کھولا اور گیلری میں جا کر ایک تصویر کھولی اور موبائل

ماہین کے سامنے کر دیا.

تصویر دیکھ کر ماہین کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین نے موبائل کھینچنا چاہا لیکن اس نے جھٹ سے موبائل پیچھے کر لیا.

ساتھ ہی آنکھوں سے تنبیہ بھی کی کہ موبائل چھیننے کی کوشش نا کی جائے.

"لیکن اس تصویر سے ہم یہ ثابت نہیں کر سکتے کہ ریپ ضامن نے ہی کیا ہے."

ماہین بولی تھی.

"وہ تمہارا مسئلہ ہے باجی.....مجھے تو پیسے چاہیں...."

"مل جائیں گے...."ماہین مسکراتی ہوئی بولی تھی.

اچانک موبائل پر کال آنے لگی تو اس نے فون سپیکر پر ڈال کر ماہین کے سامنے کر دیا.

"ماہین فوراً گھر پہنچو."عابد صاحب کی سخت آواز گونجی تھی.

"جی اچھا."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماہین کے کہتے ہی وہ فون بند کر چکے تھے.

"تم.....میرے ساتھ چلو." ماہین نے اس خواجہ سرا کو اشارہ کیا تھا.

گاڑی چلاتے ہوئے اس کا ذہن منتشر تھا.

"ضامن...بابا....تھانا....ثبوت...سندس....مرھا.." وہ خود کو بہت تھکا ہوا محسوس کر رہی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

******

اندر داخل ہوئی تو ایک عدالت سی لگی ہوئی تھی.

"کیا ہو رہا ہے یہاں." وہ اندر داخل ہوتے ہوئے بولی. وہ خواجہ سرا باہر گاڑی میں ہی

بیٹھا تھا.

عابد صاحب نے آگے بڑھ کر اسے ایک تھپڑ مارا تھا.

ماہین پھٹی پھٹی نگاہوں سے انہیں دیکھ رہی تھی.

"کیا تمہیں اس روز کے لیے یہ آزادی دی تھی ہم نے کہ تم ہمارے سروں پر خاک ڈالو گی. ہاں.... تم میرا مان تھی. لیکن افسوس میں غلط تھا. تم جیسی بد کردار لڑکی میری کچھ نہیں لگتی اب." وہ گرجے تھے.

"کیا کیا ہے میں نے...." ماہین نے کمزور سی آواز میں پوچھا تھا.

"واہ بی بی واہ.... مجھے تو شروع روز سے ہی اس کے لچھن ایسے لگتے تھے لیکن کسی نے میری سنی ہی نہیں." صائمہ کو بھی اپنے دل کا غبار نکالنے کا موقع ملا تھا.

بی جان وہاں موجود نہیں تھیں. بشریٰ ایک کونے میں کھڑی تھی لیکن اس کی بولنے کی ہمت نہیں تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"میں بتاتا ہوں کیا کیا ہے تم نے؟" ماہین کے پیچھے سے ایک آواز ابھری تھی جسے پہلے پہل تو وہ اپنا وہم سمجھی تھی لیکن بعد میں اسے تب یقین آ گیا تھا جب وہ دشمن جاں اس کے سامنے آیا تھا.

"ماہین بیگم.... تم ایک بد کردار لڑکی ہو اور یہ رہا ثبوت." ضامن اس کے سامنے ایک خاکی لفافہ پھینکتے ہوئے بولا تھا.

اس کو دیکھ کر ماہین کا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا.

اس نے وہ لفافہ اٹھایا تو اس کے اندر کچھ تصویریں موجود تھیں جن کو ایڈٹ کیا گیا تھا. وہ تصویریں اس نے ضامن کے ساتھ وقتاً فوقتاً لی تھیں لیکن اب ان تصاویر میں ضامن کی جگہ کوئی اور موجود تھا.

"واہ واہ ضامن.... تم واقعی ایک ذلیل انسان ہو.... ذرا سی بھی غیرت نہیں ہے تم میں..... اب مجھے تھوڑا اطمینان ہے کہ میں نے تمہارے ساتھ جو کرنے کا سوچا ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ بالکل صحیح ہے۔"

ماہین ضامن کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی تھی۔

ایک لمحے کے لیے ضامن گڑبڑا گیا تھا۔

ماہین نے ملازم سے کہہ کر اس خواجہ سرا کو اندر بلوایا تھا۔

اتنے میں وہ خواجہ سرا اندر داخل ہوا تھا۔

"تم بتاؤ سب کو.... کیا دیکھا تھا تم نے۔" ماہین تیر کی طرح اس کی جانب لپکی تھی اور اس سے پوچھا تھا۔

میں.... کچھ نہیں جانتا بی بی جی.... مجھے جانا ہے۔" وہ بولا اور باہر نکل گیا۔

ماہین نے اس کے پیچھے جانے کا سوچا تھا لیکن پھر رک گئی اور ایک افسوس بھری نگاہ اس پر ڈالی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پھر گھر والوں کی جانب متوجہ ہوئی تھی.

"اور آپ لوگ.....یاد رکھیے گا کہ مر گئی ماہین آپ سب کے لیے. میں قسم کھاتی ہوں کہ آج کے بعد اس گھر میں کبھی داخل نہیں ہوں گی.

اور اگر میں مر بھی جاؤں تو آپ سب کو میرا مرا منہ دیکھنے کی اجازت نہیں ہو گی."

ماہین جذبات میں آکر نہایت سخت الفاظ کہہ چکی تھی.

ضامن بھی اس کے رویے پر حیران تھا. اسے لگا تھا کہ وہ سب کو اپنے کیے کی صفائی دے گی لیکن اس نے اپنے تمام رشتوں سے ہی منہ موڑ لیا تھا.

بی جان جو کسی میلاد پر گئی ہوئی تھیں اسی وقت اندر داخل ہوئی تھیں.

ماہین کے اپنے سخت الفاظ سن کر انہیں حیرت ہوئی تھی. ماہین ایک نظر ان پر ڈالتی اپنے کمرے کی جانب بڑھی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کچھ دیر بعد وہ اپنے سامان سمیت نیچے اتری تھی.

"کہاں جا رہی ہو...؟" بی جان نے اس سے پوچھا تھا.

"اگر کسی کو مجھ پر اعتبار نہیں تو میں بھی لعنت کے دو حرف اس پر بھیجتی ہوں. میں یہاں قطعاً رو دھو کر اپنی صفائی پیش نہیں کروں گی. ہاں لیکن یہ ضرور کہوں گی کہ آپ لوگ بہت زیادہ پچھتائیں گے.

اور میں اس گھر سے صرف وہی کچھ لے کر جا رہی ہوں جو میں نے خود کمایا ہے."

ماہین کہتی ہوئی باہر کی جانب بڑھ گئی تھی.

لیکن پھر اچانک مڑی اور ایک سرد نگاہ ضامن پر ڈالتی بولی تھی.

"آپ کو افسوس ہو گا کہ آپ نے ایک غیر کے لیے اپنی بیٹی کو کھو دیا."

ماہین عابد صاحب کو ایک نظر دیکھتے ہوئے بولی تھی. ساتھ ہی گھر کی دہلیز پار کر گئی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بی جان بھی اپنے بیٹوں پر ایک ملامتی نگاہ ڈال کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھیں.

اور ضامن وہاں حیران کھڑا تھا. اسے لگا تھا کہ ماہین کے پاس جب کوئی سہارا باقی نہیں رہے گا تو وہ اس کے خلاف کچھ کرنے کا سوچے گی بھی نہیں لیکن وہ غلط ثابت ہوئی تھا.

ماہین گھر سے باہر نکلتے ہی اپنا ضبط کھو چکی تھی. نہایت تیز سپیڈ میں گاڑی چلاتی وہ مسلسل رو رہی تھی. اچانک اسے سامنے سے ایک گاڑی آتی دکھائی دی. بروقت بریک لگا کر وہ بڑے حادثے سے بچ چکی تھی. گاڑی کو سڑک کے کنارے لگاتی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی.

"بہت برا کیا تم نے ضامن.... بہت برا... اب جو میں کروں گی وہ تم کبھی نہیں بھولو گے."

ماہین خود سے وعدہ کرتے بولی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس کے دماغ میں محض ایک ہی بات تھی...

"ضامن کی سزا..."

اب اس کی زندگی میں محض تنہائیاں تھیں. محبت کے نام پر دھوکا اور مرد کا اتنا گھناؤنا روپ دیکھ کر اس کا محبت سے اعتبار اٹھ چکا تھا. اب اسے صرف بدلہ لینا تھا... ضامن سے... ایسا کہ یہ دنیا لرز اٹھے.

"ضامن ہمدانی... اپنی الٹی گنتی شروع کر دو." اپنے آنسو صاف کرتے وہ ایک جذب سے بولی تھی.

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین اضطراب کے عالم میں ادھر ادھر گھوم رہی تھی.

اس کا ذہن آگے کا لائحہ عمل طے کر رہا تھا. اپنے بابا کے رویے کا اسے بہت دکھ جنہوں نے ایک انجان انسان کے لیے اپنی بیٹی کا کردار مشکوک کر دیا تھا. چند تصاویر پر ایمان لے آئے تھے جو ایڈٹ کی گئی تھیں.

"انہوں نے ضامن کا منہ کیوں نہیں توڑا"..

انہوں نے اعتبار کیوں نہیں کیا.....

"ٹھیک ہے پھر.... میں بھی اصلیت سامنے ضرور لاؤں گی تاکہ آپ کو بھی پچھتاوا ہو.

"وہ بہت سنگدلانہ انداز میں سوچ رہی تھی.

"بشریٰ بھی خاموش تھی. کیا اسے مجھ پر یقین نہیں تھا."

"بی جان نے بھی بابا کو کچھ نہیں کہا... مجھے جانے سے نہیں روکا."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ گرنے کے انداز میں بیڈ پر بیٹھی تھی.

اس وقت وہ ہوٹل کے ایک کمرے میں موجود تھی. فی الحال اس کے پاس کوئی رہائش نا تھی. لیکن وہ اس جانب زیادہ توجہ نہیں دے رہی تھی.

اس نے ایک گہری سانس لے کر خود کو نارمل کیا.

اچانک اسے اپنے فون کی ضرورت پڑی تو یاد آیا کہ اس خواجہ سرا نے کیا کیا.

"میرے اپنوں نے جو کیا اس کے بعد ایک غیر سے کیا امید رکھنا."

وہ تنفر سے سر جھٹکتی تیار ہو کر باہر نکل گئی.

****

****

"انسپکٹر..... میری بات ذرا غور سے سنو." تیار ہو کر تھانے آنے کے بعد اب وہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

انسپکٹر کو کچھ ہدایات دے رہی تھی تاکہ کچھ ثبوت ڈھونڈے جا سکیں.

سندس کی لاش نا جانے ضامن نے دنیا کے کون سے کونے میں چھپائی تھی کہ اسے مل ہی نہیں رہی تھی.

وہ سندس کے والدین کو بھی ڈھونڈنے کی کوشش کر رہی تھی. ان تمام حالات میں دو ہفتے گزر چکے تھے لیکن اس کے ہاتھ کوئی سرا نہیں آیا تھا.

ایک دن ضامن اس کے تھانے آیا تھا. چونکہ وہ پہلے بھی آتا رہتا تھا اس لیے وہ بنا اجازت اس کے کمرے میں گھس آیا تھا.

"ہیلو مسز... کیسی ہیں.؟ ملا کچھ." وہ ماہین کے سامنے کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا.

اس کو اس قدر ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے دیکھ کر ماہین کے اندر ایک ابال سا اٹھا تھا جسے وہ دبا گئی اور چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ سجاتے بولی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"آپ کیا ملنے کی بات کر رہے ہیں... کیا میں کچھ ڈھونڈ رہی ہوں." ماہین بے نیازی کا مظاہرہ کرتے بولی تھی.

"ہاہاہا... گڈ شوٹ." ضامن نے قہقہا لگایا لیکن پھر اچانک سنجیدہ ہوتے ہوئے بولا.

"دیکھو ماہین میں چاہتا ہوں کہ...."

وہ بات کرتے کرتے رک گیا.

"کہ...." ماہین نے اس سے سختی سے پوچھا تھا.

"کہ تم سب بھول جاؤ." وہ نہایت اطمینان سے بولا تھا.

ماہین کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی.

"یہی امید تھی مجھے تم سے." ماہین ذرا سا آگے ہوتے ہوئے بولی تھی.

"لیکن فی الحال یہاں میں کوئی تماشا نہیں چاہتی. تم جاؤ. رات میں تم سے بات کرتی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہوں."

ماہین ذرا مسکراتے ہوئے بولی تھی.

"تمہارے لہجے نے مجھے بہت امید دی ہے. یقین کرو کہ ہم ایک بہت خوبصورت زندگی گزاریں گے." وہ مسکرا کر کہتا اٹھ کھڑا ہوا تھا..

ماہین زبردستی مسکرائی تھی.

وہ چلتا ہوا باہر نکل گیا تو ماہین نے ٹیلی فون اٹھایا اور انسپکٹر شمس کو کال کی.

"ابھی ابھی میرے آفس سے ایک شخص باہر نکلا ہے. اسے اٹھالو. کہاں لے کر جانا ہے یہ تم جانتے ہو. اچھے سے تواضع بھی کرنا لیکن چہرہ نہیں بگڑنا چاہیے."

ماہین ذو معنی انداز میں بولی تھی.

"ہاں اور تھانے سے اندر یا باہر کسی کو کانوں کان کچھ خبر نہیں ہونی چاہیے." وہ ذرا سختی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سے بولی تھی اور فون رکھ دیا.

"آہ ضامن تم تو خود چل کر پنجرے کی جانب آ گئے." وہ استہزائیہ انداز میں کہتی اپنے کام میں مصروف ہو گئی.

****

****

انصاری ہاؤس میں آج پھر عدالت لگی تھی. فرق صرف اتنا تھا کہ اس روز کٹہرے میں ماہین تھی اور آج وہ شخص تھا جس سے ضامن نے تصویریں ایڈٹ کروائی تھیں.

ماہین نے اسے ڈھونڈ کر سچ اگلوا لیا تھا اور اب وہ خود تو وہاں موجود نہیں تھی البتہ وہ شخص وہاں سب سے معافی مانگنے گیا تھا اور ساتھ میں اوریجنل تصاویر بھی اس کے پاس تھیں.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"یہ کیا کر دیا میں نے؟" ایک سوچ عابد صاحب کے دماغ میں لہرائی تھی لیکن افسوس کہ حقیقت کا پتا چلنے کے بعد بھی وہ خاموش رہے.

لیکن کبھی کبھی خاموش رہنا آپ کو بعد میں شرمندگی کی اتھاہ گہرائیوں میں دھکیل دیتا ہے. آپ پچھتاتے ہیں لیکن آپ وقت واپس نہیں لا سکتے. ایسا ہی کچھ شاید ان کے ساتھ بھی ہونے والا تھا لیکن وہ انجان تھے.

****

****

ضامن نہایت خوش باش سا تھانے سے نکلا تھا. اسے اپنا مقصد پورا ہوتا نظر آرہا تھا.

"ماہین مجھ سے بہت محبت کرتی ہے. وہ مجھے ضرور معاف کر دے گی." ایک سوچ اس کے ذہن میں لہرائی تھی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

لیکن وہ یہ بھول رہا تھا کہ معافی غلطیوں کی ملتی ہے.... گناہوں کی نہیں.

وہ مسرور انداز میں اپنی گاڑی کی جانب بڑھ رہا تھا.

اس کی گاڑی ایک سائیڈ پر پارک تھی. شدید دھوپ کی وجہ سے اس وقت وہاں کوئی موجود نا تھا.

وہ اپنی گاڑی کی جانب بڑھا ہی تھا کہ انسپکٹر شمس نے اس کی پشت کی جانب سے اس کی گردن کی مخصوص نس دبا کر اسے بے ہوش کر دیا تھا.

پھر اسے گھسیٹ کر اپنی گاڑی کی ڈگی میں ڈالا تھا.

اس تمام عمل کے دوران اسے دو منٹ کا وقت لگا تھا.

ماہین جو اپنے کمرے میں سی سی ٹی وی کیمرے سے تمام منظر دیکھ رہی تھی بے اختیار اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی. اس کو یقین ہو گیا تھا کہ اس نے اس کام کے لیے درست بندے کا انتخاب کیا ہے.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شمش خود فرنٹ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی وہاں سے نکال کر لے گیا تھا.

جبکہ ماہین اب ان دو منٹوں کی سی سی ٹی وی ریکارڈنگ ضائع کر رہی تھی.

****

****

اسد ہمدانی اس وقت تھانے میں موجود تھے. ضامن کو لاپتہ ہوئے دو راتیں گزر چکی تھیں اور اس کی کار ابھی بھی تھانے کی پارکنگ میں موجود تھی.

"انہیں اس وقت اپنے بیٹے کے لاپتہ ہونے کا کیوں معلوم نہیں ہوا جب وہ رات کی تاریکی میں ایک بچی کا قتل کر چکا تھا."

ماہین نے تاسف سے سوچا تھا.

"دیکھیں انکل وہ خود ہی کہیں گیا ہے. بچہ تو ہے نہیں وہ لیکن اب اس معاملے میں میں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کچھ نہیں کر سکتی."

ماہین کے لہجے کی تلخی سے انہیں بہت حیرانی ہوئی تھی لیکن وہ کچھ بھی نہیں کر سکتے تھے.

ہر وہ چیز جس سے اس تک رسائی حاصل کی جا سکے ماہین پہلے ہی تباہ کر چکی تھی.

ان کے جانے کے بعد ماہین نے انسپکٹر شمس کو کال کی.

"جی میم اچھی طرح دھلائی کی ہے...امید ہے عقل ٹھکانے آگئی ہو گی."

"ہمم.... صحیح ہے." ماہین بولی تھی.

"میم آج مجھے گھر جانا ہے..میری بیٹی کی سالگرہ ہے... لیکن اس کے پاس....." وہ اپنی بات ادھوری چھوڑ گیا تھا.

"میں آدھے گھنٹے میں پہنچ رہی ہوں.... پھر تم چلے جانا." ماہین نے نرمی سے کہتے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

فون رکھ دیا تھا.

بالآخر وہ وقت آچکا تھا کہ تمام حساب بے باک کر دیے جائیں.

****

****

ضامن اس وقت ایک کرسی سے بندھا ہوا تھا. اس کا جوڑ جوڑ دکھ رہا تھا.

جسم کا کوئی حصہ ایسا نہ تھا جہاں تشدد نا کیا گیا ہو لیکن ابھی بھی وہ یہ سوچ رہا تھا کہ اس کے ساتھ یہ سب کرنے والا کون ہے.

اتنے میں کمرے کا دروازہ کھلا تھا اور ایک ہیولہ اسے اندر آتا دکھائی دیا.

اس نے روشنی سے بچنے کے لیے اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا تھا.

"ماہین تم..." اس کے منہ سے آہستگی سے نکلا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین چلتے ہوئے اس کرسی کے روبرو آ کھڑی ہوئی جہاں وہ بندھا ہوا تھا.

"کیسے ہو مائی ڈیئر ہسبنڈ". ماہین نے طنزیہ لہجے میں پوچھا تھا. البتہ اس کے لہجے میں غصے کی آمیزش تک نا تھی.

"کیوں کیا تم نے یہ سب؟" وہ پھنکارا تھا.

"تم ایسے ظاہر کر رہے ہو جیسے کچھ جانتے ہی نہیں." ماہین نے آرام سے کہا تھا اور کرسی گھسیٹتے اس کے سامنے بیٹھ گئی تھی..

"دیکھو مجھے جانے دو پلیز.." ضامن نے التجا کی تھی.

"جانے دوں گی... مجھے تمہیں یہاں رکھ کے کیا حاصل ہو گا.

لیکن پہلے مجھے تم سے کچھ کام ہیں."

ماہین بولتے ہوئے اٹھی تھی اور کمرے کی لائٹ آن کر دی تھی.

ماہین نے ضامن کو دیکھا تو اسے افسوس سا ہوا تھا. ملجگا سا حلیہ.. بڑھی ہوئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شیو... کپڑوں کا حال بھی برا تھا.

یہ وہ ضامن تو نا تھا جو ہر وقت نک سک سے تیار رہتا تھا.

لیکن فورا اسے سندس سے ہوا ظلم یاد آیا تو سارا افسوس کہیں دور جا سویا.

"کون سے کام." ضامن ہکلایا تھا.

"سب سے پہلے تو ان پر دستخط کرو." ماہین نے چند کاغذات اس کی گود میں رکھے تھے.

ساتھ ہی اس کا دایاں ہاتھ کھول دیا تھا.

ضامن نے بڑی مشکل سے اپنے ہاتھ کو حرکت دی اور ان کاغذات کو کھولا.

"طلاق نامہ." وہ حیرت سے محض اتنا ہی کہہ سکا تھا.

"ہاں... اس میں حیران ہونے والی کون سی بات ہے. یہ تو ہونا ہی تھا." ماہین اطمینان سے بولی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"لیکن اس پر تمہارے دستخط نہیں ہیں."

"تم کرو.... میں بعد میں کر دوں گی." ماہین بولی تھی.

"کیا واقعی اس کے بعد تم مجھے جانے دو گی." وہ ابھی بھی بے یقین تھا.

"ہاں.... لیکن مزید کچھ کاموں کے بعد." ماہین ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولی تھی.

ضامن نے ایک نظر اسے دیکھا اور سائن کر دیے. ماہین کے چہرے پر ایک اداس سی مسکراہٹ ابھری تھی.

اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ ضامن کا منہ نوچ لے لیکن ابھی کچھ کام مزید باقی تھے.

اس کے سائن کرنے کے بعد ماہین نے وہ کاغذات اٹھا لیے. ایک نظر بغور انہیں دیکھنے کے بعد ماہین نے انہیں ایک طرف رکھ دیا اور خود اس کے سامنے آئی.

ضامن اب اپنے کھلے ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کو آزاد کرنے کی کوشش کر رہا تھا.

"ٹھہر جاؤ تھوڑی دیر.... میں خود کھول دوں گی."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین بولی تھی.

ضامن کا ہاتھ رک گیا تھا. اچانک ہی اسے ماہین سے خوف محسوس ہوا تھا. ماہین کے لہجے میں ایسا کچھ تھا کہ اس کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑ گئی تھی.

ماہین اس کے بالکل قریب آ کر کھڑی ہو گئی.

"اب میں چاہتی ہوں کہ تم مجھے بتاؤ کہ تم نے ایسا کیوں کیا." ماہین نے خطرناک لہجے میں پوچھا تھا.

ساتھ ہی دوبارہ سامنے پڑی کرسی پر بیٹھ گئی تھی.

نامحسوس انداز میں وہ اپنا فون بھی باہر نکال چکی تھی.

"کیا..." ضامن نے تھوک نگلتے ہوئے پوچھا.

"کم آن ضامن.... تم بار بار بچے کیوں بن جاتے ہو." ماہین نے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے پوچھا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"شروع ہو جاؤ..."اب کی بار وہ سپاٹ انداز میں بولی تھی.

"دیکھو یار...ماہی.... میں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا...بس مجھ سے ہو گیا تھا...

معاف کر دو یار..جانے دو پلیز..."

وہ تقریبا گڑگڑاتے ہوئے بولا تھا.

"ایک بچی کا ریپ اور قتل کیا تم نے اور کہتے ہو کہ یہ ایک غلطی ہے....واہ ضامن صاحب واہ..."

ماہین نے تالی بجاتے ہوئے کہا تھا.

"ہاں کیا میں نے اس کا قتل..... لیکن میں معافی تو مانگ رہا ہوں نا..ہو گئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

غلطی...اب جانے دو اس بات کو."ضامن ذرا چڑ کر بولا تھا.

"اور میرے ساتھ جو کیا وہ..؟"ماہین نے سوالیہ انداز میں پوچھا.

"یار دیکھو تم اس دن میرے گھر سے بہت جذباتی انداز میں نکلی تھی.مجھے یقین تھا کہ جب تم ٹھنڈے دماغ سے سوچو گی تو میرے پیچھے واپس ضرور آؤ گی."

ضامن آہستگی سے بولا تھا.

"اس لیے تمہارے آنے سے پہلے بچی کی لاش کو جلا دیا تھا.....

اور تمہیں پریشر میں لانے کے لیے وہ تصاویر تمہارے گھر بھیجیں تھیں."

وہ بولتے بولتے رکا اور ماہین کا چہرہ دیکھا جہاں سرد تاثرات تھے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"میرے اندازے کے مطابق تم میرے گھر آئی تھیں لیکن تمہیں وہاں کچھ نہیں ملا. نا جانے وہ خواجہ سرا کہاں سے آیا تھا اور اس نے تمہارے فون سے وہ تصاویر بنائی تھیں جب میں لاش کو جلا رہا تھا.

جب تم گھر کے اندر گئی تو میں نے باہر اس کو پیسے دے کر اس کا منہ بند کروا دیا تھا. اس لیے وہ کچھ نہیں بولا.

دیکھو.... اب مجھے معاف کر دو... میں اس بچی کے ساتھ وہ سب کچھ نہیں کرنا چاہتا تھا.. مجھے جانے دو."

ضامن ایک گہری سانس لے کر سب بتاتا چلا گیا تھا.

ماہین نے اپنے فون پر بٹن دبا کر ویڈیو بنانا بند کی... پھر بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"خیر یہ سب تو میں پہلے سے جانتی تھی.... کچھ دیر بعد تم یہاں سے چلے جاؤ گے..... لیکن میرا آخری کام پورا ہونے کے بعد.."

ماہین بولی تو اس کے لہجے میں کچھ عجیب تھا جو ضامن سمجھ نا سکا.

"جانتے ہو کسی زمانے میں مجھے تم سے شدید محبت تھی لیکن اب مجھے لفظ محبت کے نام سے گھٹن ہوتی ہے.

گھن آتی ہے مجھے تم سے...."

"جانتے ہو میرا فلسفہ کیا ہے..... یہ کہ علم ہوتے ہوئے ناانصافی کو در گزر کرنا شراکت کے مترادف ہے." ماہین اپنا چہرہ اس کے قریب لاتی ہوئی بولی تھی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"جانتے ہو...جو سزا میں تمہیں دوں گی نا اس کا تم کسی سے تذکرہ تک نہیں کر پاؤ گے صرف اکیلے ہی تڑپو گے "ماہین اس کے کان میں سرگوشی کرتے بولی تھی.

اور کچھ دیر بعد اس کمرے کے در و دیوار ضامن کی چیخوں سے دہل گئے تھے

****

****

ماہین نے ایک نظر طلاق نامے پر ہوئے ضامن کے دستخط پر ڈالی اور پھر خود بھی دستخط کر دیے.

ایک اداس مسکراہٹ نے اس کے چہرے کا احاطہ کیا تھا. اس روز ماہین نے ضامن کی ویڈیو انٹرنیٹ پر ڈال تھی. ہر جگہ اس کی بہت بدنامی ہوئی تھی. لوگ اس پر لعنت بھیج رہے تھے.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

اس روز ماہین نے ضامن کے ساتھ کیا کیا تھا یہ کسی کو معلوم نہیں ہو سکا تھا اور پھر اسے جانے بھی دیا تھا. اتنی بدنامی کے بعد ضامن اور اس کی فیملی دبئی شفٹ ہو گئی تھی.

ماہین کی پوسٹنگ بھی نوشہرہ ہو گئی تھی. اس لیے وہ کراچی کو خیر باد کہہ چکی تھی. بی جان بھی اس کے ہمراہ تھیں لیکن عابد صاحب اب بھی خاموش تھے.

ماہین اپنے اصولوں کے معاملے میں پہلے ہی بہت سخت تھی لیکن اس سب کے بعد وہ مزید اپنے کام پر فوکس کر چکی تھی.....یونہی دو سال کا عرصہ بیت چکا تھا اور ماہین کی دوبارہ پوسٹنگ ہو گئی تھی. اب کی بار اس کی منزل خیر پور تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

*

حال...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شمروز اس وقت ہسپتال کے بستر پر بے سدھ پڑا تھا. ماہین اس پر خنجر سے وار کر کے اس کو تڑپ کر مرنے کے لیے چھوڑ گئی تھی لیکن اس نے فون کر کے منیر اور سمیع کو وہاں بلوالیا تھا. وہی لوگ اسے بروقت ہسپتال لے آئے تھے اور اس کی جان بچ گئی تھی.

اس کو نہایت افسوس تھا کہ ماہین نے اس کی بات تک نہیں سنی تھی. بس اپنا ردعمل دکھا کر چلی گئی تھی.

"لیکن وہ اس بات کا حق رکھتی تھی." دل کی آواز آئی تھی.

وہ اسی جوڑ توڑ میں مصروف تھا کہ سمیع اندر داخل ہوا.

"یار سمیع میں یہاں نہیں رہ سکتا... دوائیوں کی اتنی سمیل ہے...

جاؤ پوچھو کہ مجھے کب تک ڈسچارج کریں گے."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ تو جیسے بھرا بیٹھا تھا. سمیع کے آتے ہی پھٹ پڑا.

"ارے بھائی ریلیکس.... ڈاکٹر کہہ رہے ہیں کہ زخم زیادہ گہرے نہیں ہیں. لیکن تمہیں دو دن رکنا پڑے گا."

سمیع چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولا تھا.

اتنے میں اس کا فون بجا تھا.

"منیر آپ سے بات کرنا چاہتا ہے؟" سمیع اس کی جانب فون بڑھاتے بولا تھا.

"اسے کیا کام ہے؟" شمروز نے خود کلامی کرتے فون لے لیا تھا.

"بھائی.... یہاں کے تھانے کا جو انسپکٹر ہے نا..... ہارون... اس کی کال آئی ہے مجھے

...

وہ چاہتا ہے کہ میں ماہین صاحبہ کا قتل کر دوں. وہ مجھے بڑی سے بڑی رقم دینے کو تیار

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہے....

میں نے اسے بہت سمجھایا کہ میں یہ نہیں کر سکتا لیکن وہ کہہ رہا ہے کہ رات تک اسے

فائنل بات بتاؤں....

نہیں تو وہ کسی اور سے بات کرے گا."

شمروز سانس روکے منیر کی بات سن رہا تھا کیونکہ اس میں ماہین کا ذکر تھا.

"وہ کیوں مروانا چاہتا ہے ماہین کو؟" شمروز نے بے قراری سے پوچھا تھا.

"مجھے نہیں معلوم... لیکن اس کی باتیں ایسا ظاہر کرتی ہیں کہ اسے بھی کسی نے حکم دیا

ہے....

ورنہ اس کی ماہین سے کیا دشمنی."

منیر اندازہ لگاتے ہوئے بولا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ہمم... تم ہامی بھر لو اور پیسوں کا بھی مطالبہ کرو... اس سے بات کر کے مجھے بتانا."

شمروز کچھ سوچتے ہوئے بولا تھا.

"لیکن بھائی.... ہم یہ قتل کیسے کر سکتے ہیں..... چوری کی حد تک ٹھیک تھا لیکن قتل

...." منیر بات ادھوری چھوڑ گیا تھا.

"تم ہامی تو بھرو.... پھر میں بتاتا ہوں کہ کیا کرنا ہے."

"ٹھیک ہے... جیسا آپ کہیں.." منیر تابعداری سے بولا تھا.

"جو کام تمہیں کہا تھا وہ کر دیا تھا."

شمروز نے آہستہ سے پوچھا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"جی کر دیا تھا....اور انہوں نے بھاگتے ہوئے دیکھ بھی لیا تھا... لیکن پکڑا نہیں گیا

میں." منیر بولا.

"ٹھیک ہے.. تم انسپکٹر کو فون کر لو."

شمروز نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا...

جبکہ دماغ اب نئی سوچوں میں گم تھا.

****

****

کچھ دیر بعد دوبارہ منیر کی کال آئی تھی.

"بھائی وہ انسپکٹر کہہ رہا ہے کہ آج ہی کرنا ہے یہ کام ورنہ وہ شہر سے باہر چلی جائے گی.

"

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ایسے کیسے آج.....ڈاکٹر نے ابھی چھٹی نہیں دی مجھے..میں نہیں آسکتا."

شمروز فورا بولا تھا.

"بھائی لیکن آپ کرنا کیا چاہتے ہیں.؟

...ہم کیوں قتل کریں کسی کا." منیر نے اکتا کر پوچھا تھا.

"بدھو...قتل نہیں کرنا...غور سے سنو اب....

اگر آج کرنا ہے یہ سب تو مجھے یقین ہے کہ آج ماہین پہلی فرصت میں وہاں جائے گی

جہاں اس نے مجھے زخمی کیا تھا.

تم ماہین پر نظر رکھو اور اگر وہ وہاں گئی تو تم نے اسے بے ہوش کر کے گھر لے جانا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

....بیسمنٹ میں...

اوراس کی گاڑی وہاں قریب والی کھائی میں پھینک دینا....

اورانسپکٹر کوزیادہ لفٹ کرانے کی ضرورت نہیں.....

بس اتنا کہنا کہ مار کر کھائی میں پھینک دیا....

اورہاں...ماہین کو کوئی چوٹ نہیں آنی چاہیے.....کلوروفوم کااستعمال کرلینا."

شمروزاسے پوراپلین بتاتے ہوئے بولا تھا.

"ٹھیک ہے بھائی میں دیکھتاہوں..."منیر بولا تھا.

"احتیاط سے...انسپکٹر کو کانوں کان خبر ناہو."شمروزنے اسے وارن کیا تھا.

"جی بہتر..."منیر نے کہتے فون بند کر دیا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اب یہ ماہین کا کون سا دشمن پیدا ہو گیا..... کہیں اس کا وہ شوہر تو نہیں .... لیکن وہ تو

باہر چلا گیا تھا....

کون کروا رہا ہے یہ سب."

شمروز نے سوچتے ہوئے آنکھیں موند لیں تھیں.

اس کے کندھے میں درد کی ٹیس اٹھی تھی. پیٹ والا زخم زیادہ گہرا نہیں تھا....

البتہ کندھے کا زخم کافی گہرا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

****

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

عابد صاحب بی جان کے کمرے میں بیٹھے ہوئے تھے....

کمرے میں جامد سکوت تھا...

صرف گھڑی کی ٹک ٹک اس خاموشی میں ارتعاش پیدا کر رہی تھی.

اس خاموشی کو عابد صاحب کی آواز نے توڑا تھا.

"ماہین کیسے مر سکتی ہے....مجھے لگتا ہے کوئی غلط فہمی ہو گئی ہے..." وہ بہت یقین سے بولے تھے.

"نہیں عابد میاں.....اب اپنے آپ کو مت بہلاؤ....مان لو کہ تم نے تاخیر کر دی."

بی جان یاسیت بھرے انداز میں بولیں تھیں.

رہ رہ کر ان کے سامنے ماہین کا مسکراتا چہرہ آ رہا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

انہیں اب تک یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ ماہین ان کے درمیان نہیں رہی.

"مان ہی تو لی ہے یہ حقیقت.....مان لی ہے کہ میں بہت برا باپ ہوں.

میں کبھی کسی کو سکھ نہیں دے سکا. ماہین نے پولیس فورس جوائن کرنا چاہی تو میں نے

اسے اجازت دے دی.....کہ شاید میرے تمام رویوں کا ازالہ ہو جائے. شاید آہستہ

آہستہ سب ٹھیک ہو بھی جاتا اگر میں اس ضامن کی باتوں میں نا آتا."

انہوں نے قرب سے آنکھیں میچ لی تھیں.

"جانتی ہیں.. میں اس کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں رکھتا تھا....

اگر اس نے مجھ سے پوچھ لیا کہ میں نے اس کی بجائے ایک غیر پر کیوں اعتبار کیا تو میں

کیا جواب دوں گا."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"بی جان.....آپ اس سے کہیں کہ آکر مجھ سے لڑے....وہ میری بیٹی ہے..پورا حق رکھتی ہے لیکن یوں ناراض نا ہو..."

وہ بہت رنجیدگی سے بولے تھے.

بی جان خاموش تھیں....

غلطی کا ازالہ اگر وقت پر نا کیا جائے تو پچھتاوے ہی مقدر بنتے ہیں.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

"بھائی....جیسا آپ نے کہا تھا....سب کچھ ویسا ہی ہوا ہے." منیر نے شانی کو بتایا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں مجھے اندازہ تھا کہ کل رات کے واقعے کے بعد وہ وہاں ضرور جائے گی."

شمروز کچھ سوچتے ہوئے بولا تھا.

"بھائی.....مجھے دال میں کچھ کالا لگ رہا ہے... میں نے انسپکٹر کو بتا دیا تھا کہ میں نے ماہین کو مار دیا ہے.

لیکن اس کے بعد بھی اس کا چار دفعہ فون آ چکا ہے."

منیر تشویش سے بولا تھا.

"پوری کی پوری دال ہی کالی ہے... مجھے ذرا بستر سے اٹھ لینے دو... اس انسپکٹر کی تو میں خود خبر لوں گا.

یہ تو بتاؤ کہ میری شیرنی ہوش میں آ گئی کیا؟؟

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

زیادہ ہنگامہ تو نہیں کیا.؟"

شمروز نے شرارت سے پوچھا تھا.

"نہیں...ابھی تک تو نہیں آیا کیونکہ کوئی آواز نہیں آرہی.....

لیکن میں نے کمرے میں بند کر دیا ہے. آپ آکر خود ہی دیکھیے گا."

"ہمم.... صحیح ہے...مجھے بھی پرسوں کا شدت سے انتظار ہے."

شمروز نے کہتے فون بند کر دیا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین کو ہوش آیا تو اس نے خود کو ایک کمرے میں پایا.

کمرے میں اندھیرا پھیلا ہوا تھا....ایک دم تو اسے کچھ سمجھ نا آیا لیکن پھر آہستہ آہستہ اس کے ذہن نے کام کرنا شروع کیا.

"کہاں ہوں میں..؟" وہ بڑبڑاتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی.

کچھ پس و پیش کے بعد اسے سوئچ بورڈ نظر آیا تو اس نے کمرے کی بتیاں جلا دیں.

روشنی ہوتے ہی اس کی آنکھیں چندھیا گئیں. کچھ وقت بعد وہ دیکھنے کے قابل ہوئی تو ادھر ادھر نگاہ دوڑائی.

کمرے کو نہایت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا لیکن کمرے میں کسی قسم کی کھڑکی نا تھی.

کمرے میں عجیب سی گھٹن تھی. اور ضرورت کے ہر شے موجود تھی.

چھوٹا سا کمرہ تھا جہاں ایک بیڈ موجود تھا. اس کے علاوہ سامنے دیوار پر ایل ای ڈی نصب

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھی.

ایک صوفہ سیٹ اور چند کرسیاں موجود تھیں اور ایک کونے پر چھوٹا سا فریج موجود تھا.

"کون لایا مجھے یہاں.؟" وہ خود سے کہتی ہوئی دروازے کی جانب بڑھی جو بند تھا.

"کہاں ہوں میں.؟" وہ دروازے کو چھوڑ کر کمرے کا جائزہ لینے لگی.

کمرے میں کوئی ایسی چیز موجود نہیں تھی جس سے باہر رابطہ ہو سکے.

"کس کی اتنی ہمت کہ مجھے اغوا کرے.؟" وہ غصے سے کہتی دوبارہ دروازے کی جانب متوجہ ہوئی اور اسے کھولنے کی کوشش کرنے لگی.

لوہے کا بنا ہوا یہ مضبوط دروازہ کسی کے فنگر پرنٹ سے ہی کھل سکتا تھا.

یہ بات ماہین کو سمجھ آ گئی تھی. اس نے اپنی انگلی قریب بنے سسٹم پر رکھی تو ایرر آ گیا اور الارم بجنے لگا. error

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"دیکھو تم جو کوئی بھی ہو.... مجھے یوں قید نہیں رکھ سکتے... میں چھوڑوں گی نہیں تمہیں." ماہین پورا زور لگا کر چیخی تھی.

تھک ہار کر وہ بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی کیونکہ باہر مکمل خاموشی تھی.

اسے ٹی وی کا خیال آیا تو اس نے فوراً آن کیا.

نیوز چینل لگایا تو معلوم ہوا کہ صبح کے دس بج رہے ہیں.

"میں اتنی دیر سے یہاں ہوں." وہ حیرانی سے بڑبڑائی تھی.

کچھ دیر چینل آگے پیچھے کرتی رہی لیکن کچھ حاصل نا ہوا.

اسے بھوک بھی محسوس ہو رہی تھی.

فریج کھولا تو بہت سی چیزیں موجود تھیں لیکن اسے اعتبار نا تھا.

"کہیں زہر ہی نا ملایا ہو کسی چیز میں؟؟" اس نے خود کلامی کی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کچھ دیر تو جبر کیے رکھا لیکن جب بھوک زیادہ لگنے لگی تو ایک دودھ کا ڈبا نکالا اور اللہ کا نام لے کر پی گئی.

بھوک کا احساس ختم ہوا تو دماغ کام کرنے لگا...

فورا کمرے سے اٹیچ باتھ روم کی طرف بڑھی...اور اسے اچھے سے چیک کیا لیکن کوئی کام کی چیز ہاتھ نا آئی...

کمرے پر غور کیا تو اے سی کا خیال آیا لیکن وائے قسمت...کمرے میں اے سی موجود نا تھا...البتہ ائیر کولر موجود تھا...

"اس کا اچار ڈالوں کیا..." وہ کمرے میں رہ رہ کر اکتا سی گئی تھی.

"کوئی ہے یہاں...مجھے لائے ہو تو سامنے بھی آؤ نا....عقل ٹھکانے لگا دوں فی سب

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کی.... جانتے نہیں ہو کہ کس سے پنگا لیا ہے." ماہین ایک دفعہ پھر چیخی تھی.

تھک ہار تک ٹی وی ہی لگا لیا تا کہ وقت گزر سکے. لیکن ایک سوچ بار بار ذہن کو پریشان کر رہی تھی کہ یہ کس کا کام ہے.

****

****

"بھائی کمرے سے شور شرابے کی آواز آ رہی ہے.. لگتا ہے انہیں ہوش آ گیا." منیر آہستہ آواز میں شمروز سے بات کرتے ہوئے بولا تھا.

"اچھا تمہیں کچھ کرنے کی ضرورت نہیں.... کمرے میں ضرورت کا سب سامان

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

موجود ہے نا؟؟"شانی نے پوچھا تھا.

"جی بھائی... لیکن مجھے لگتا ہے کہ غلط کیا ہم نے... ان کی آواز آ رہی تھی... کہہ رہیں تھیں کہ سامنے آؤ عقل ٹھکانے لگا دوں گی. پولیس میں ہے... بعد میں ہمارے لیے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں."

منیر تشویش سے بولا تھا.

"دیکھو... دنیا کی نظر میں تو وہ مر ہی چکی ہے... پولیس والے بھی اس کی گاڑی کو کھائی میں گرنے کا بتا چکے ہیں. میرا نہیں خیال کہ اتنا مسئلہ ہو گا... اگر ہوا بھی تو دیکھا جائے گا. اتنی ٹینشن نا لو. اور کمرے میں جانے کی قطعا ضرورت نہیں...

کل میں خود آ کر سب دیکھوں گا."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شانی بولا تھا.

"اوکے... ٹھیک ہے بھائی." منیر نے کہتے فون بند کر دیا تھا.

****

****

علی رات گئے گھر داخل ہوا تو عابد صاحب کو اپنا منتظر پایا.

"اتنی رات کو کہاں سے آرہے ہو برخوردار..."

انہوں نے استفسار کیا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"آفس..." علی کی جانب سے یک حرفی جواب آیا تھا.

"اتنی لیٹ کیوں آئے.؟"

علی عابد صاحب کا سوال نظر انداز کر کے گزرنے ہی لگا تھا کہ ان کی آواز پر رک گیا.

"بہت برا باپ ہوں نا میں... جو تم میری جانب دیکھنا ہی نہیں چاہتے...

بشری بھی آتی ہے تو اپنی بی جان کے ساتھ کچھ وقت گزار کے چلی جاتی ہے. کیا میں واقعی اتنا برا ہوں"

ان کی آواز میں شکستگی تھی.

"نہیں بابا... آپ برے نہیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بس بات اتنی ہے کہ آپ نے کبھی ہمیں وقت نہیں دیا...ہمارے ساتھ نہیں بیٹھے...

شاید صرف سنڈے کو ناشتے کی ٹیبل پر ہماری ملاقات ہوتی تھی نا.....

آپ برے نہیں ہیں...بس فاصلے بڑھ گئے ہیں."

علی ان کے روبرو آتے ہوئے بولا.

"تو کیا یہ فاصلے مٹ نہیں سکتے.؟"انہوں نے بے بسی سے پوچھا تھا.

"بابا..."علی روتے ہوئے ان کے گلے لگ گیا تھا.

دونوں باپ بیٹا کافی دیر ایک دوسرے کے گلے لگے رہے.

"بابا.....کاش میں انگلینڈ نا گیا ہوتا تو میں آپی کو یہاں سے کبھی نا جانے دیتا."کچھ دیر

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بعد علی دکھ بھرے لہجے میں بولا تھا.

"لیکن ہم گزرے ہوئے وقت کو واپس تو نہیں لا سکتے نا...اس لیے اپنا مستقبل بہتر بنائیں گے."

وہ خود کو سنبھالتے ہوئے بولا کیونکہ جانتا تھا کہ ماہین کے ذکر پر عابد صاحب رنجیدہ ہو جائیں گے.

کچھ دیر باتوں کے بعد وہ دونوں اپنے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے.

****

****

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماہین کو اس کمرے میں قید پورا دن گزر چکا تھا.

بوریت سے اس کی حالت خراب ہو رہی تھی....اسے اپنا آپ نہایت بے بس محسوس

ہو رہا تھا.ایک ایک دیوار...الماری....واشروم...

غرض ہر چیز کو وہ ٹھوک بجا کر چیک کر چکی تھی لیکن کچھ حاصل نا ہوا تھا.

"اللہ جی....کہاں پھنسا دیا."وہ بڑبڑائی تھی.

ٹی وی دیکھنے کا بھی دل نہیں کر رہا تھا...ناچار سونے کی کوشش کرنے لگی..

لیکن نیند بھی اس سے روٹھی ہوئی تھی.پوری رات جاگنے کے بعد صبح چھ بجے کے

قریب نیند کی دیوی اس پر مہربان ہوئی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"سمیع... سنو...." شانی نے کمرے سے باہر جاتے سمیع کو آواز دی تھی.

"جی..." اس نے وہیں سے کھڑے کھڑے پوچھا تھا.

"ڈاکٹر سے پوچھ کر آنا کہ مجھے کب تک ڈسچارج کریں گے." اس نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا تھا.

کچھ دیر بعد سمیع نے آکر بتایا تھا کہ ڈاکٹر اسے کچھ دیر بعد جانے کی اجازت دے دیں گے.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"میں آرہا ہوں ماہین..." وہ تصور میں ماہین سے مخاطب ہوتا مسکرایا تھا.

****

****

ماہین کی آنکھ کسی انجانے احساس سے کھلی تھی. اس نے اٹھ کر آگے پیچھے دیکھا تو اسے صوفے پر شمروز بیٹھا دکھائی دیا جو مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہا تھا.

"گڈ مارننگ.. امید ہے کہ تمہیں اچھے سے نیند آئی ہو گی."

ماہین کے جاگنے پر وہ بولا تھا.

ماہین اچانک اٹھ بیٹھی اور کڑے تیوروں سے اسے گھورنے لگی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تو تم ہو اس سب کے پیچھے.....

اگر اسی دن تمہارا کام تمام کر دیتی تو آج میرے سر پر یہ مصیبت نا پڑتی."

وہ استہزائیہ انداز میں بولی تھی اور بیڈ سے اٹھ کر اس کے سامنے آئی تھی.

"قسمت کی بات ہے ماہین صاحبہ....

جو آج کل آپ کی بہت بری چل رہی ہے." وہ بھی ماہین کے ہی انداز میں بولا تھا.

"کیوں لائے ہو مجھے یہاں؟" ماہین نے سخت لہجے میں پوچھا تھا.

"وقت آنے پر پتا چل جائے گا." اس نے لاپرواسے انداز میں جواب دیا تھا.

"تمہیں.. تو میں چھوڑوں گی نہیں.." ماہین نے کہہ کر اس کا گریبان تھاما تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"آرام سے...ماہین انصاری.

اس وقت تم اپنے بیڈ روم میں نہیں بلکہ میرے قبضے میں ہو.

بہتر ہے کہ اپنے ہاتھوں کو قابو میں رکھو." وہ ایک جھٹکے سے اپنا گریبان چھڑواتا سخت لہجے میں بولا تھا.

ساتھ ہی اس کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا.

"تم سمجھتے کیا ہو خود کو ہاں..." ماہین ایک قدم پیچھے ہوتی پھنکاری تھی.

"تم جو سوچنا چاہتی ہو...سوچ لو."

وہ کہتا دروازے کی جانب بڑھا تھا.

ماہین بھی اس کے پیچھے ہی گئی تھی.

دروازے کے قریب وہ اپنا فنگر پرنٹ سکین کرنے لگا تھا کہ ماہین نے اس پر پیچھے سے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حملہ کیا تھا.

وہ شاید پہلے ہی ہوشیار تھا.

ماہین کا حملہ ناکام بناتے...اس کے دونوں ہاتھوں کو قابو کرتے اس کو سختی سے

دروازے کے ساتھ لگایا تھا.

"آرام کی زبان تمہیں سمجھ میں نہیں آتی ماہین بی بی...

تمہیں تمہارے ہی انداز میں سمجھانا پڑے گا."

شمروز اس کے کان کے قریب ہو کر آہستہ سے بولا تھا.

"میں تمہارے ساتھ سختی نہیں کرنا چاہتا تھا.....لیکن تم مجبور کر دیتی ہو."

وہ ماہین کے ہاتھوں پر دباؤ بڑھاتے بولا تھا.

"چھوڑو میرے ہاتھ..."درد کی شدت سے وہ چیخی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس کو قابو کرتے شمروز نے اسے ایک کرسی پر دھکیلا تھا.

ساتھ ہی اپنی جیب سے ایک رسی نکالی تھی. جتنی دیر میں اس نے رسی نکالی تھی ماہین کرسی سے کھڑی ہو چکی تھی.

شمروز نے ماہین کے کندھوں پر دباؤ ڈالتے اسے دوبارہ بیٹھنے پر مجبور کیا تھا.

پانچ منٹ کی محنت کے بعد وہ اسے کرسی کے ساتھ باندھنے میں کامیاب ہو گیا تھا.

"کھولو مجھے." ماہین اپنے ہاتھوں کو جھٹکا دیتی بولی تھی.

"اگر مرد ہو تو میرے ہاتھ کھولو پھر بات کرو." ماہین پھنکاری.

"میں جانتا ہوں کہ پوری جنگلی بلی ہو اسی لیے باندھا ہے تمہیں." وہ ہنسا تھا.

"میں نے کہا کھولو.. نہیں تو بہت پچھتاؤ گے..!" ماہین پورا زور لگاتے ہوئے چیخی تھی.

"دھمکی... وہ بھی ایک چور کو.. ایمپریسیو." شانی اس کے روبرو بیٹھتے بولا تھا.

"لگتا ہے کہ تم جانتے نہیں ہو کہ میں تمہارے ساتھ کیا کر سکتی ہوں."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین زور سے بولی تھی.

"اچھا.....ویسے...اف یار.....بہت جان ہے تم میں...تھکا دیا مجھے." وہ ہنستے ہوئے بولا تھا.

"اب سکون سے بیٹھو تم یہاں...شام میں بات کرتے ہیں. امید ہے کہ تب تک تمہارا دماغ بھی ٹھکانے آجائے گا."

وہ ماہین کو کہتا مسکراتا ہوا باہر نکل گیا جبکہ پیچھے ماہین غصے سے پیچ تاب کھا کر رہ گئی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

"یااللہ کہاں پھنس گئی..؟"شمروز کے جانے کے بعد وہ اپنے ہاتھوں کو کھولنے کی کوشش کرتے ہوئے سوچنے لگی.

مسلسل ہاتھوں کو جھٹکنے کی وجہ سے کلائیاں سرخ ہو چکی تھیں لیکن ماہین کی کوشش جاری تھی.

"یہ اس سن زندہ کیوں بچ گیا اور اللہ جانے اب یہ کیا چاہتا ہے.؟"ماہین نے سوچا تھا.

"اور یہاں کیوں رکھا ہے مجھے..

ہاتھ بھی باندھ دیے.."

"چاہتے کیا ہو تم.؟"وہ زور سے چیخی تھی.

"کول..ماہین....

غصے سے کچھ حاصل نہیں ہو گا. کوئی دوسرا طریقہ اپناؤ."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دماغ نے کہا تھا.

ایک سوچ اس کے ذہن میں آئی تھی جس کے بعد وہ پر سکون ہو گئی تھی.

****

****

ماہین کو کمرے میں باندھنے کے بعد شہروز اس کے گھر گیا تھا تاکہ اس کے کپڑے

وغیرہ لے آئے...

اس کا ارادہ قطعا ایسا کچھ کرنے کا نہیں تھا لیکن ماہین کے رویے نے اسے زد دلا دی تھی.

ماہین کے گھر سے کپڑے وغیرہ لے کر نکلنے کے بعد وہ ماہین کے لیے کچھ شاپنگ کرنے

مارکیٹ گیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کچھ گھنٹے بعد وہ گھر واپس آیا اور بیسمنٹ میں بنے اس کمرے کی جانب بڑھا جہاں اس نے ماہین کو رکھا تھا.

دروازہ کھول کر وہ مسکراتا ہوا اندر داخل ہوا تھا. اسے حیرانی تھی کہ ماہین نے کوئی شور نہیں مچایا تھا.

شمروز کے اندر آنے پر بھی ماہین خاموش ہی رہی تھی.

شمروز کو تشویش ہوئی تو وہ سب کچھ ایک طرف رکھتا ماہین کے سامنے آ بیٹھا.

ماہین کی گردن ایک جانب ڈھلکی ہوئی تھی.

"پانی...!"..ماہین کے منہ سے آہستہ سے آواز نکلی تھی.

"یار. شمروز یہ کیا کیا تو نے..." وہ بڑبڑایا اور فوراً جگ سے پانی ڈال کر ماہین کے ہونٹوں سے لگایا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پانی پینے کے باوجود اس کی حالت میں تبدیلی نہیں آئی تھی.

"ماہین....ماہین.... کیا ہوا ہے.؟" وہ اس کا چہرہ تھپتھپاتا بولا تھا.

"اچھا میں تمہارے ہاتھ کھول رہا ہوں لیکن مجھے امید ہے کہ تم کوئی ایسی حرکت نہیں کرو گی کہ مجھے انہیں دوبارہ باندھنا پڑے."

شمروز بولتا ہوا اس کے سامنے بیٹھا اور پہلے پاؤں اور پھر ہاتھوں کی رسیاں کھولیں.

ابھی وہ کھول کر فارغ ہوا ہی تھا کہ ناک پر پڑنے والے مکے نے اس کو دن میں تارے دکھا دیے تھے.

"تم سمجھتے کیا ہو خود کو.... کہ مجھے... یعنی ایک پولیس والی کو باندھ سکتے ہو."

ماہین خطرناک تیوروں سے اس کے جانب بڑھتی بولی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"تم تو....." شمروز حیرت زدہ سا بولا تھا.

"کیا میں...ہاں...کیوں باندھا مجھے....کیوں لائے ہو یہاں." ماہین کڑے تیوروں سے اسے گھورتے بولی تھی.

"تم بہت بڑی اداکارہ ہو...." شمروز بولتا ہوا کھڑا ہو گیا تھا.

کہیں دور ماہین کے ذہن میں ضامن کی آواز گونجی تھی.

"بہت بڑی اداکارہ ہو تم....ہاہا..."

"نہیں ہوں میں اداکارہ..." ماہین زور چیخی تھی.

"نہیں ہوں میں اداکارہ...." ماہین نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے تھے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا ہوا ہے ماہین... آر یو او کے؟؟" شمروز اس کی جانب بڑھتے بولا تھا.

اس کے ہاتھ تھامتے وہ ماہین کو دیکھنے لگا جس کے چہرے پر نا قابل فہم تاثرات تھے.

"ہاتھ چھوڑو میرے..." ماہین ہاتھ چھڑاتے ہوئے پیچھے ہوئی تھی.

لمحوں میں ماہین نے خود کو سنبھالا تھا.

شمروز کی نظر اس کے ہاتھ پر پڑی تو کلائیوں پر رسی کی وجہ سے پڑے سرخ نشان اسے شرمندہ کر گئے.

"کیا ضرورت تھی اسے باندھنے کی..." شمروز کے دل نے اسے سرزنش کی تھی.

"آئم سوری... مجھے تمہیں یوں نہیں باندھنا چاہیے تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سوری..." وہ بولا اور فورا کمرے سے باہر نکل گیا.

ماہین ایک ٹھنڈی آہ خارج کرتی صوفے پر بیٹھ گئی.

"تم میرے دل سے نکل کیوں نہیں جاتے آخر ذلیل انسان..... کیوں میرے خیالوں میں آجاتے ہو."

وہ تصور میں ضامن سے مخاطب ہوئی تھی.

"ماہین وہ کمینہ انسان اس لیے تمہارے خیالوں میں آتا ہے کیونکہ تم اسے بھول نہیں پاتی. تم یہ بھول جاتی ہو کہ اس نے سندس کے ساتھ کیا کیا تھا."

دماغ چلایا تھا.

وہ سب سوچ کر ہی ماہین کے دل میں ایک زہر سا بھر گیا تھا.

اس نے خود کو ایک تھپڑ مارا تھا.....

"بسس.... بہت ہوا... بسس."

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ گہرے سانس لے کر خود کو پر سکون کرنے لگی.

یہ انسانی نفسیات ہے کہ کبھی کسی سے بے انتہا محبت با ملی ہو تو پھر انسان کبھی اپنے آپ کو چاہنے والے کو نہیں بھلا سکتا.

محبت پانا انسانی دل کی طلب ہوتی ہے اور انسان دنیا کے سامنے چاہے کتنا ہی مضبوط کیوں نا بن جائے اس کا دل بچہ ہی رہتا ہے جسے ہر لمحہ محبت ہی چاہیے ہوتی ہے.

لیکن ضامن کا کیا گیا ایک گناہ ان سب پر بھاری تھا اور ماہین اسے کبھی نہیں بھلا سکتی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جب کافی دیر بعد وہ خود کو پر سکون کر چکی تو اسے ادھر ادھر کا ہوش آیا.

"شمروز کہاں گیا... مجھے بات کرنی تھی." وہ بڑبڑائی.

کمرے میں ایک جانب رکھی گئے شاپرز نے اس کی توجہ کھینچی تھی.

وہ انہیں کھول کر دیکھنے لگی...

اس کے کپڑے جوتے اور دیگر اشیا موجود تھیں....

اس نے بے دلی سے انہیں ایک طرف کر دیا.

اسے مرھا... بشری.. بی جان اور باقی سب کی یاد آنے لگی.

اس نے خود کو ہمیشہ اتنا مصروف رکھا تھا کہ اسے کبھی ان سب باتوں پر غور کرنے کی

فرصت نا ملی تھی لیکن اب اسے سب کی شدت سے یاد آ رہی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

****

شمروز کمرے میں بیٹھا ماہین کے متعلق سوچ رہا تھا.

ایک چھوٹی سی بات پر ماہین نے اتنا ریئکٹ کیا...

اسے ماہین میں ایک عجیب سی کشش محسوس ہوتی تھی جو اسے اپنی جانب کھینچتی تھی.

ایک لمبی سانس کھینچ کر وہ ماہین کے کمرے کی جانب بڑھا.

"سب بتادوں گا اسے...اور معافی بھی مانگ لوں گا...بس...."

وہ سوچتا ہوا اس کے کمرے کی جانب بڑھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شمروز بیسمنٹ کی جانب بڑھ ہی رہا تھا کہ اسے خیال آیا کہ آیا ماہین نے کچھ کھایا ہو گا یا نہیں...

یہ سوچتے ہوئے وہ پہلے کچن میں گیا اور کھانے کی ایک ٹرے تیار کی.

پھر ماہین کے کمرے کی جانب بڑھا.

اندر داخل ہوا تو خلاف توقع ماہین خاموش بیٹھی تھی.

اس کے آنے پر بھی کوئی رد عمل نہیں دیا تھا اور ٹی وی دیکھتی رہی.

وہ چلتا ہوا بیڈ کے قریب گیا اور کھانے کی ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھی اس کے ہاتھ سے ریموٹ لے کر ٹی وی بند کر دیا.

"یہ کیا بد تمیزی ہے..." وہ ٹی وی بند ہونے پر تلملائی تھی.

"کھانا کھالو... پھر دیکھ لینا." شمروز ٹرے اٹھا کر اس کے سامنے رکھتے ہوئے بولا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

خود بھی وہیں بیٹھ گیا.

"نہیں کھانا.....ناجانے کیا ملایا ہوا ہو گا." ماہین ٹرے پرے کھسکاتی ہوئے بولی تھی.

"کچھ بھی نہیں ملایا...مائی ڈیئر." وہ بولا اور ٹرے کو واپس جگہ پر لایا.

ساتھ ہی ایک نوالا بنا کر اس کے سامنے کیا.

"نہیں کھانا مجھے یہ.....باہر جانا ہے....دم گھٹ رہا ہے میرا یہاں... تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتی."

ماہین بولی اور شمروز کے بڑھائے گئے نوالے کو ہاتھ سے پیچھے سے کیا.

نتیجتا نوالہ گرا اور شمروز کے کپڑے داغدار کر گیا.

"چپ کر کے کھالو...ورنہ..." اب کی بار شمروز ذرا غصے سے بولا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ہنہہ دو منٹ پہلے تو بڑا ہیرو بن رہا تھا. نکل گئی ساری ہیرو گری...."

ماہین بڑبڑائی تھی اور اس کی بڑبڑاہٹ شمروز کے کانوں میں بھی پڑی تھی.

ایک خوبصورت مسکراہٹ نے شمروز کے چہرے کا احاطہ کیا تھا.

"یار دیکھو... جھگڑا مجھ سے ہے نا... کھانے سے تو نہیں.. تو چپ کر کے کھالو." وہ بولا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"میرا تمہارا کوئی جھگڑا نہیں ہے کیونکہ ہم ایک دوسرے کو جانتے ہی نہیں ہیں." ماہین سرد لہجے میں بولی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"دیکھو.... سکون سے کھانا کھالو...اس کے بعد مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے....

ورنہ جارہا ہوں میں... تم رہو یہیں."

اب کی بار وہ سنجیدہ لہجے میں بولا تھا.

ماہین چپ کر کے کھانا کھانے لگی.اتنا اندازہ تو اسے ہو چکا تھا کہ شمروز کی مرضی کے

بغیر وہ باہر نہیں نکل سکتی.

اسے کھاتا دیکھ کر شمروز کے چہرے پر مسکراہٹ ابھری تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ کھانا کھا کر فارغ ہوئی تو سوالیہ نگاہوں سے شمروز کو دیکھنے لگی.

"میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں."

شمروز نے کہا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس کی بات پر ماہین کو حیرانی کا جھٹکا لگا تھا.

خود شمروز بھی حیران تھا کہ وہ یہاں کچھ اور بات کرنے آیا تھا لیکن اب اسے شادی کے لیے پرپوز کر دیا.

"دماغ جگہ پر ہے کیا تمہارا.... کیا بک رہے ہو." سارا لحاظ بالاتر رکھتے ہوئے ماہین پھنکاری تھی.

"بالکل جگہ پر ہے میرا دماغ.... تم یہاں سے صرف اس صورت میں نکل سکتی ہو کہ مجھ سے نکاح کر لو....

ورنہ مجھے تمہیں یہاں رکھنے میں کوئی مسئلہ نہیں..." چاہے پوری عمر رہو.

"دیکھو.... تم جانتے ہو کہ میں ایسا نہیں کر سکتی." ایک ٹھنڈی سانس خارج کرتے ماہین بولی تھی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"فائن.... تو پھر آرام سے رہو یہیں."

وہ کہہ کر کھڑا ہو گیا.

وہ جانے لگا تھا کہ ماہین نے اس کا بازو تھام کر روک لیا.

"تم چاہتے کیا ہو؟" ماہین عجیب سے لہجے میں بولی تھی.

"تمہیں.." دوبدو جواب آیا تھا.

"تم اگر مجھے چاہتے ہوتے تو اس روز وہ سب نا کرتے."

ماہین ٹھنڈے لہجے میں بولی تھی.

"دیکھو اس وقت کی بات اور تھی.... میں شاید تم سے محبت نہیں کرتا تھا. تمہارے شوہر نے جو کچھ کیا وہ قابل معافی نہیں تھا.

لیکن میں نے تو چھوٹی سی غلطی کی تھی نا.... وہ تو معاف کی جا سکتی ہے."

"تم ایک چور ہو." ایک اور اعتراض اٹھایا گیا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"نہیں ہوں... یقین کرو نہیں ہوں.

زندگی میں صرف ایک مرتبہ چوری کی لیکن اس کا ایک روپیہ بھی میری ذات پر خرچ نہیں ہوا. کچھ وجوہات تھیں لیکن فی الحال میں تمہیں کچھ نہیں بتا سکتا.."

وہ جیسے وضاحت دے رہا تھا.

"میں نہیں کر سکتی...."

ماہین نے دونوں ہاتھوں سے اپنا سر تھاما تھا.

اس نے ماہین کے چہرے پر آئے بال پیچھے کیے.

ماہین کرنٹ کھا کر پیچھے ہٹی تھی.

"تم اچھے سے سوچ لو... میں رات میں پھر آؤں گا...."

شمروز کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

****

شمروز کے جانے کے بعد ماہین کافی دیر تک سوچتی رہی.

"میں کیسے یہ نکاح کرلوں.... کیا گارنٹی ہے کہ اس کے بعد وہ مجھے جانے دے گا."

"لیکن تمہارے پاس اور کوئی آپشن بھی نہیں ہے."

ماہین اس وقت خود کو بے بسی کی آخری حد پر محسوس کر رہی تھی.

"ہاں کر دو ماہین....

اگر تمہارا دل راضی نا ہوا تو خلع لے لینا....

لیکن پہلے یہاں سے تو باہر نکلو."

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بہت سوچنے کے بعد آخر کار وہ فیصلہ کر چکی تھی.

اپنے کپڑوں پر نگاہ دوڑائی تو دور وزپر اناسوٹ دیکھ کر عجیب لگا. وہ ہمیشہ سے بہت صفائی

پسند رہی تھی اور اب اسے بہت عجیب محسوس ہو رہا تھا.

فورا اٹھی اور شاور کی نیت سے واشروم کی جانب بڑھ گئی.

****

www.classicurdumaterial.com

****

support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شاور لے کر باہر نکلی تو خود کو ذرا پر سکون محسوس کیا.

واشروم کے آئینے میں وہ خود کو دیکھنے لگی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"کہاں سے آگیا یہ شمروز میری زندگی میں....اچھی بھلی تھی میں...

لیکن شاید سکون میرے نصیبوں میں نہیں...." وہ اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے

بڑبڑائی تھی.

ایک گہری سانس ہوا کے سپرد کرتے وہ واشروم سے باہر نکلی.

اسے کمرے سے وحشت سی ہونے لگی تھی.

کچھ دیر بعد جی بہلانے کے لیے وہ ٹی وی دیکھنے لگی. شام سات بجے شمروز کمرے میں

داخل ہوا تھا. اس کے ہاتھ میں کچھ کاغذات تھے.

وہ اس کے قریب ہی بیڈ پر بیٹھ گیا تھا.

"کیا سوچا ہے تم نے؟؟" وہ سنجیدہ لہجے میں بولا تھا.

ماہین بنا کچھ کہے سپاٹ انداز میں اسے دیکھتی رہی.

شمروز نے اپنا ہاتھ ماہین کے ہاتھ پر رکھ دیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"یقین کر کے تو دیکھو.... ضامن نہیں ہوں میں." وہ سنجیدہ لہجے میں بولا تھا.

اس کی بات پر ماہین نے تڑپ کر سر اٹھایا.

"ہر کوئی ضامن نہیں ہوتا.... میں تم کچھ نہیں کہوں گا سوائے اس کے کہ میں تمہیں کبھی دکھ نہیں دوں گا... جانتا ہوں کہ بہت برا ہوں میں لیکن وعدہ کرتا ہوں کہ تمہیں کبھی میری ذات سے کوئی شکایات نہیں ہوں گی...

میں تم سے کوئی لمبے چوڑے وعدے نہیں کروں گا. بس میں تم سے ہمیشہ محبت کروں گا اور تمہاری عزت کروں گا."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ ماہین کی آنکھوں میں دیکھتے بولا تھا اور پین اور نکاح نامہ اس کی جانب بڑھا دیا.

ماہین نے ایک انجانے احساس سے پین تھام لیا اور نکاح نامے پر دستخط کر دیے.

شمروز نے مسکرا کر اس کا چہرہ تھپتھپایا اور باہر نکل گیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین ایک ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گئی...

اس کی زندگی چند سیکنڈ میں تبدیل ہو گئی تھی.

"تو یہ تھی تمہاری قسمت ماہین انصاری.....ایک چور کا ساتھ."

"بہت گھاٹے کا سودا کیا تم نے...

چلو ایک تجربہ ہی سہی...اتفاقہ ہوا تو صحیح....

نہیں تو چھوڑ دوں گی...

تو پھر طے رہا کہ اب صرف مسکرانا ہے...یہ شادی اگر مجھے رلانے کا باعث بنی تو ایک لمحہ بھی اسے ختم کرنے میں نہیں لگاؤں گی."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ مسکرائی تھی اور پھر کچھ دیر بعد سونے کے لیے لیٹ گئی.

شہروز نکاح خواں اور گواہان کو رخصت کرنے کے بعد ماہین کے پاس آیا.....

اندر داخل ہوا تو ماہین سو چکی تھی. وہ مسکراتا ہوا صوفے پر بیٹھ گیا اور اسے دیکھنے لگا.

"تو ماہین واقعی میری ہو چکی ہے...."

اتنی آسانی سے...

شہروز کو اب تک یقین نہیں آیا تھا.

ماہین نے کوئی احتجاج نہیں کیا تھا.... نا ہی ایک لفظ بولی تھی.

"ماہین.... میں کبھی تمہیں دکھی نہیں کروں گا."

اس نے خود سے عہد کیا تھا.

سوچتے سوچتے وہ کچھ ہی دیر میں نیند کی وادیوں میں کھو گیا تھا.

نا جانے آنے والی صبح ان کے لیے کون سی نئی آزمائش لانے والی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

"السلام علیکم".

ارحان کی آواز پر ناشتے کی ٹیبل پر موجود سب لوگ اس کی جانب متوجہ ہوئے تھے.

عابد صاحب اسے دیکھتے ہی منہ پھیر کر اٹھ کر چلے گئے تھے.

"ارے یہ چچا کو کیا ہوا...!" وہ ٹیبل پر ان کی چھوڑی ہوئی جگہ پر آ کر بیٹھتے ہوئے بولا تھا.

صائمہ بیگم فوراً اٹھ کر اس کی جانب بڑھی تھیں...

"ہائے میرا بچہ....اتنے عرصے بعد تجھے دیکھا ہے."

وہ اس ارحان کا ماتھا چومتے ہوئے بولی تھیں.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تمہارا منہ کیوں بنا ہوا ہے ڈیئر کزن..." وہ علی کی جانب متوجہ ہوتا بولا تھا.

"کیوں.... کیا تم کوئی میڈل جیت کر آرہے ہو جو تمہیں پھولوں کے ہار پہناؤں."

علی سرد لہجے میں بولا تھا اور ایکسکیوز می کہتا اٹھ گیا تھا.

"دیکھیں نابی جان... میں اتنے عرصے بعد آیا ہوں اور سب میرے ساتھ کیسا

سلوک کر رہے ہیں....

سزا کے بعد میں سدھر چکا ہوں... آپ میرا یقین کریں."

وہ بی جان سے بولا تھا.

"اللہ کرے بھئی... کہ جیسا تم کہہ رہے ہو ویسا ہی ہو.."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بی جان بول کر دوبارہ اپنے ناشتے کی جانب متوجہ ہو چکیں تھیں.

جبکہ شارق صاحب اسے ایک نظر دیکھ کر رہ گئے تھے.

"چھوڑو سب کو....ناشتہ کرو...

کتنا کمزور ہو گیا ہے میرا بچہ."

صائمہ بیگم اس کے سامنے ناشتہ رکھتے ہوئے بولیں تھیں.

"مجھے اس ٹیبل سے ہٹانے والی آج خود یہاں موجود نہیں."

ارحان نے سوچا تھا اور پھر مسکرا کر ناشتے کی جانب متوجہ ہو گیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

ماہین کی آنکھ کھلی تو اس نے شمروز کو صوفے پر سویا ہوا پایا.

اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی. وہ فورا اٹھی اور واش روم کی جانب بڑھی

. واپس آئی تو ہاتھ میں ایک جگ تھا جو پانی سے بھرا تھا.

وہ مسکراہٹ دباتی شمروز کے قریب آئی.

"اف.. سوتے ہوئے کتنا معصوم لگتا ہے... لیکن حرکتیں.. اللہ توبہ." ماہین نے دل

میں سوچا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پھر اپنی ہی سوچ کو جھٹکا اور پانی کا بھرا جگ شمروز پر الٹ دیا.

شمروز جو کہ خوبصورت خوابوں میں کھویا ہوا تھا...اس اچانک افتاد پر گھبرا کر اٹھا تھا.

"کون ہے....کیا ہوا..." وہ اٹھتے ہی بولا تھا.

اس کی حالت پر ماہین کی ہنسی چھوٹ گئی تھی.

شمروز نے ماہین کو ہنستے دیکھا تو اسے پورے معاملے کی سمجھ آئی.

"تمہاری تو..." وہ ماہین کو پکڑنے کے لیے اٹھا تھا.

ماہین فوراً پیچھے ہوئی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"خبردار.... تمہیں میں نے جگانے کے لیے کیا تھا یہ سب...مجھے گھر جانا ہے."

ماہین اپنی ہنسی دباتی فوراً ہی سنجیدہ لہجے میں بولی تھی.

"ہاں ضرور... چلی جانا...

ویسے مجھے لگا کہ اس حرکت کا مقصد میری توجہ حاصل کرنا تھا."

وہ شرارتی لہجے میں کہتا اس کے سامنے آ کھڑا ہوا تھا.

"ہنہہ... اتنے تم حور پرے...." ماہین سر جھٹکتی بولی تھی.

"خیر تم مانو یا نا مانو.... لڑکیاں فدا ہیں مجھ پر..." وہ ماہین کو تپانے کی غرض سے بولا

... ساتھ ہی ایک دم اپنے بالوں کو جھٹکا جس کی وجہ سے پانی کے چھینٹے ماہین پر گرے.

"تم پر مرنے والی لڑکیاں یہ نہیں جانتی ہوں گی کہ تم چور ہو... خیر ہٹو پرے...."

وہ اپنے چہرے سے پانی کے چھینٹے صاف کرتی بولی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"پیچھے ہٹنے کے لیے تو تم سے نکاح نہیں کیا نا...."

شمروز نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا تھا.

"چھوڑو میرا ہاتھ..." ماہین نے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی تھی لیکن مقابل کی گرفت مضبوط تھی.

"نہیں ہوں میں چور...اس بات کو ذہن میں بٹھالو..."

شمروز اسے خود سے قریب کرتے بولا تھا.

"اور رہی تمہیں جانے دینے کی بات..."

شمروز ایک لمحے کے لیے رکا تھا اور پھر ماہین کی آنکھوں میں دیکھتے بولا تھا.

"تمہیں کبھی خود سے دور نہیں جانے دوں گا."

وہ آہستگی سے بولا تھا اور پھر ماہین کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین سن کھڑی اس کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی.

"کیا کہہ رہے ہو تم.... تم نے کہا تھا کہ مجھے جانے دو گے.... نکاح کے بعد...

اب تم کہہ رہے ہو...

اور تم چور ہو... میں نے خود دیکھا تھا تمہیں."

ماہین بولی تھی. لہجے میں بے یقینی تھی.

"آنکھوں دیکھا ہمیشہ سچ نہیں ہوتا ماہی..."

وہ ماہین سے ماہی ہو گئی تھی.

"مجھے سچ جاننا بھی نہیں ہے... مجھے بس یہاں سے جانا ہے..."

ماہین مضبوط لہجے میں بولی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا تم واقعی نہیں جاننا چاہتی؟؟" وہ ماہین کی آنکھوں میں دیکھتا بولا تھا.

"نہیں..." ماہین اس سے نظریں چراتے بولی تھی.

"تم نا.... بہت... وہ ہو" شمروز ماہین کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے بولا تھا.

"کیا ہوں میں...؟؟" ماہین بولی تھی.

"انا پرست.... خود سر اور ضدی..." وہ مسکراتا ہوا بولا تھا.

ساتھ ہی شرٹ اتارنے لگا تھا.

"اسے کیوں اتار رہے ہو؟؟"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"آپ نے مکمل گیلا کر دیا ہے مجھے...اس لیے میڈم." وہ شرارتی لہجے میں بولا تھا.

"کیا تمہیں شرم آرہی ہے.؟" وہ اس کو تکتے بولا تھا.

ماہین بنا کوئی جواب دیے اسے گھور کر بیڈ پر جا بیٹھی.

شمروز واش روم کی جانب گیا اور دوسری شرٹ لایا.

ماہین کو اس کے کندھے پر ایک بڑا کٹ واضح دکھائی دے رہا تھا.

اسے افسوس سا ہوا تھا...

بلاوجہ میں نے اس پر حملہ کیا....

لیکن اگر یہ چور نہیں ہے تو پھر اس نے چوری کیوں کی؟؟؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کون ہے یہ....

ماہین کا ذہن سوچوں کے بھنور میں پھنسا ہوا تھا.

شمروز دوسری شرٹ پہن کر اس کے سامنے آیا تھا.

"کہاں کھو گئی ہو یار..." وہ اس کے سامنے چٹکی بجاتے بولا تھا.

"جانتا ہوں..... میری پرسینلٹی ہی ایسی ہے....

کہ ہر کوئی سحر میں مبتلا ہو جاتا ہے."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic-Urdu-Material/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماہین ہنوز خاموش رہی تو وہ اس کے سامنے بیٹھ گیا.

"کیا ہوا ہے یار.... اس طرح چپ مت ہوا کرو نا....

تم تو مجھے ہمیشہ لڑتی جھگڑتی ہی اچھی لگتی ہو." وہ اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے بولا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"کون ہو تم....اور کیا چاہتے ہو مجھ سے؟؟"

ماہین نے کھوئے کھوئے لہجے میں بولا تھا.

"پہلے سوال کا جواب میں تمہیں آج رات تک تفصیلا دوں گا.....جہاں اتنا انتظار کیا ہے...وہیں کچھ دیر اور کر لو."

وہ ماہین کے تاثرات دیکھنے کو رکا تھا.

"اور رہی بات کہ میں تم سے کیا چاہتا ہوں.....

سچ بتاؤں تو یہ بات میں خود بھی نہیں جانتا...بس تم دل کو اچھی لگتی ہو....تم سے دوری کا خیال ہی تڑپانے لگتا ہے.....

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں بس تمہارے ساتھ رہنا چاہتا ہوں..."

"لیکن...." ماہین نے کچھ بولنا چاہا تھا لیکن شمروز نے اس کی بات کاٹ دی تھی.

"میں جانتا ہوں کہ تمہیں مجھ میں کوئی دلچسپی نہیں ہے.... لیکن میں تمہیں محبت کرنا سکھا دوں گا."

وہ ماہین کو تکتے بولا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ماہین خاموش تھی.

"خیر میں کچھ دیر کے لیے جا رہا ہوں... رات تک واپس آ جاؤں گا... پھر تمہارے سارے سوالات کے جواب تمہیں مل جائیں گے..."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"مجھے تو یہاں اندازہ ہی نہیں ہوتا کہ دن ہے کے رات..." ماہین عجیب سے لہجے میں بولی تھی.

"بس کچھ دیر اور.... پلیز." وہ ماہین کی پیشانی پر بوسہ دیتا باہر نکل گیا جبکہ ماہین اس کی جرات پر حیران رہ گئی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

اس کے جانے کے کافی دیر بعد تک ماہین کو اپنی پیشانی پر اس کا لمس محسوس ہوتا رہا..

"نہیں ماہین....

دوبارہ تم وہی غلطی دہرانے جا رہی ہو.... محبت کچھ بھی نہیں ہوتی...

وہ بھی تمہیں ٹریپ کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور کچھ بھی نہیں.....

وہ اب آئے گا تو مار ڈالنا اسے اور چلی جانا یہاں سے....

سب ڈھونگ اور فریب ہے."

دماغ نے سختی سے ڈپٹا تھا.

"لیکن ایک مرتبہ اس کی بات تو سن لو... کیا معلوم وہ تمہیں مطمئن کر دے..." دل اسے ایک موقع دینے کو کہہ رہا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماہین نے ساری سوچیں ذہن سے نکال کر ٹی وی لگا لیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"آپ کو ایک اہم خبر سے آگاہ کرتے چلیں کہ وزیر اطلاعات پنجاب کو دن دیہاڑے بیچ سڑک سے اغوا کر لیا گیا."

"آپ کو مطلع کرتے چلیں کہ یہ محض کچھ دیر قبل کا واقعہ ہے...

وزیر اطلاعات پنجاب مرتضی چودھری آج خیر پور کے سرکاری دورے پر آئے ہوئے تھے...

ان کے گاڑی پر حملہ کیا گیا اور کچھ لوگ انہیں اغوا کر کے فرار ہو گئے...

ہم سب سے پہلے آپ کو یہ خبر دے رہے ہیں.."

"یہاں پر.....اغوا.." ماہین بڑبڑائی تھی.

ساتھ ہی اس نے چینل چینج کیا تو باقی سب پر بھی یہی خبر گردش کر رہی تھی.

"پولیس کے مطابق تھانے کی اے ایس پی کا کچھ روز قبل انتقال ہو چکا ہے اور اب

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

انسپکٹر اس معاملے کو ہینڈل کریں گے۔"

ایک دوسرے چینل پر یہ خبر سن کر ماہین کا دماغ گھوم گیا۔

"یہ کیا بکواس ہے... میرا انتقال...

لیکن میں نے تو چھٹیاں لی ہوئی تھیں۔"

ماہین بڑبڑائی تھی۔

باقی چینلز پر بھی اسی اغوا کی خبریں چل رہی تھیں۔ وہ چینلز بدلتی گئی۔ ایک اور جگہ بھی اس کی موت کا بتایا گیا تھا۔

"یہ کیسے ہو سکتا ہے۔" ماہین نے سر پکڑ لیا تھا۔

اس نے ٹی وی بند کیا اور شمروز کا انتظار کرنے لگی۔ اس کو نہایت غصہ آیا ہوا تھا اور اب نا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جانے یہ غصہ کس انداز میں نکلنا تھا.

****

****

ماہین غصے سے ادھر ادھر چکر لگا رہی تھی. کچھ دیر بعد اسے پیروں کی چاپ سنائی دی.

غصے میں اس نے قریب پڑا ایک گلدان اٹھا لیا تھا.

دروازہ کھلا تھا اور شمروز اندر داخل ہوا تھا.

"ارے بھئی اتنا اندھیرا کیوں کیا ہوا ہے....ماہی... کہاں ہو؟؟" وہ بولا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماہین نے پیچھے سے اس پر حملہ کرنا چاہا تھا لیکن وہ شاید چوکنا تھا.

فوراً گلدان کو ہاتھ مارا تھا جس کی وجہ سے گلدان دور جا گرا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ساتھ ہی مڑ کر ماہین کے دونوں ہاتھ زور سے پکڑے تھے.

اس کے چہرے پر نہایت سنجیدہ تاثرات تھے.

****

****

"ہاتھ چھوڑو میرے.." ماہین دبی آواز میں غرائی تھی.

"کیا ہوا ہے...اچھا بھلا چھوڑ کر گیا تھا تمہیں." شمروز زچ ہوتے ہوئے بولا تھا.

"ہاتھ چھوڑو میرا جنگلی انسان." ماہین چلائی تھی.

شمروز کی گرفت ڈھیلی پڑی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"تم جانتی ہو... میں اکثر سوچتا ہوں کہ مجھے تم میں ایسا کیا پسند آیا... کہ ساری عقل دھری کی دھری رہ گئی." "شمروز تپا ہوا بولا تھا.

"بہت جلدی پچھتانے لگے تم تو..." ماہین طنزیہ انداز میں بولی تھی.

"تمہیں کیا ہوا ہے.... جب میں گیا تھا تو بالکل نارمل... تھوڑی سی دیر میں کون سا جن آ گیا ہے تم پر." وہ ماہین کا طنز نظر انداز کرتے بولا تھا.

"یہ تم کون سا کھیل کھیل رہے ہو شمروز علی خان... تم نے مجھے سمجھ کیا رکھا ہے... ایک کٹھ پتلی... جس کو تم قید کرو گے اور پھر جو چاہو گے اس کے ساتھ کرو گے... جس کو تم ہر بات پر آزاد کرنے کا لالچ دو گے..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جس کو تم دنیا کی نظر میں مار دو گے تاکہ اس کی فکر کرنے والا کوئی نا رہے اور وہ تمہارا

کھلونا بن جائے...

ہاں... کیا چاہتے ہو تم" وہ اس کے سینے پر مکوں کی برسات کرتے چلائی تھی..

"ماہی.... میری جان... سنو تو."

اس نے ماہین کو سنبھالنے کی کوشش کی تھی.

"تم ہو کیا... ہاں.... کس بات کا غرور ہے... ایک چور ہونے پر جس کا دن رات کی

تاریکی کے ساتھ شروع ہوتا ہے... جس کا کام محض چھیننا ہے.

چاہے وہ کچھ بھی ہو.. دولت یا پھر شاید لوگوں کی عزت بھی."

ماہین نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کاٹ دار لہجے میں کہا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"Enough"

ماہین کی آواز کو اس کی دھاڑ نے بند کروا دیا تھا.

اشتعال کی وجہ سے اس کا پورا چہرہ سرخ ہو چکا تھا اور کنپٹیوں کی رگیں بھی ابھر آئی تھیں.

"ایک جیسے ہو تم اور ضامن... اس نے بھی انسانیت کی حدود پار کر دی تھیں... اور تمہاری.... تمہاری تو مجھے سمجھ ہی نہیں آ رہی کہ تم چاہتے کیا ہو..

ہاں...

کیا مقصد ہے مجھ سے نکاح کرنے کا.... کیا تمہیں بھی میرا جسم حاصل کرنا ہے...

لو کر لو... سامنے ہوں میں تمہارے... جو چاہے وہ کر لو.."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماہین اس کے غصے کو خاطر میں لائے بغیر بولتی گئی تھی.

بولتے بولتے اس کی آواز رندھ گئی تھی.

جبکہ شمروز اس کی آخری بات پر ساکت رہ گیا تھا.

اس نے ماہین کو دونوں بازوں سے تھام کر اپنے سامنے کیا.

"کیا بولا تم نے.... کہ مجھے تمہارا جسم حاصل کرنا ہے....
ماہی.... مجھے افسوس ہے... میں بس مناسب وقت تلاش کر رہا تھا لیکن تم نے اتنی گھٹیا بات کر دی...

کیا میں تمہیں اتنا گھٹیا لگتا ہوں...

دیکھو میری جانب..."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ ماہین کا چہرہ اپنی جانب موڑتے ہوئے بولا تھا.

"اگر میں ایک حوس پرست انسان ہوتا نا.... تو تم میرے ساتھ دو دن گزارنے کے بعد بھی یوں میرے سامنے نا کھڑی ہوتی...

میرے نکاح میں ہو تم... لیکن خدا قسم تمہیں تمہاری مرضی کے بغیر کبھی حاصل نہیں کرنا چاہتا میں..."

شمروز نے ایک جھٹکے سے اس کے بازو چھوڑے تھے.

ماہین ایک قدم پیچھے لڑکھڑائی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"جانتی ہو... کہ کیا کام کرتا ہوں میں....

نہیں نا.... کہا بھی تھا کہ بنا کچھ جانے رائے قائم نہیں کرنی چاہیے."

اس نے ماہین کے کندھوں پر دباؤ ڈالا تھا.

"سیکرٹ سروسز میں ہوں میں.... سنا تم نے... یہ جو تم نے کچھ دیر پہلے اغوا کی خبر

سنی ہے نا....

یہ بھی میں نے ہی کیا ہے...

پہلی اور آخری مرتبہ تمہیں بتا رہا ہوں... ورنہ اپنی پروفیشنل اور پرسنل لائف کو الگ

رکھتا ہوں میں..."

وہ ماہین کی آنکھوں میں دیکھتا بولا تھا.

"سب کچھ.... اس چودھری کے گھر چوری سے لے کر آج تک کے اغوا.... سب کچھ

پلیننگ کے مطابق ہوا ہے....

میں سب بتانا چاہتا تھا تمہیں پہلے ہی.... لیکن موقع ہی نہیں ملا..."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ دکھ بھرے لہجے میں بولا تھا.

"تم جانا چاہو تو بے شک چلی جاؤ... جو فرض کرنا ہے کر لو.... لیکن تمہیں واپس

میرے پاس ہی آنا ہو گا...

اب بھی بہت سی باتیں ایسی ہیں جو تم نہیں جانتی..

لیکن ماہی... بدگمانی کی بھی ایک حد ہوتی ہے.

مجھے تمہیں یہاں قید کرنے کا کوئی شوق نہیں ہے... لیکن یہ سب بھی میں نے

تمہاری حفاظت کے لیے ہی کیا ہے."

شمروز اس اسے دور ہٹتا بیڈ پر جا بیٹھا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جبکہ ماہین وہیں سن کھڑی تھی. اس قدر انکشافات پر وہ ہل بھی نہیں پا رہی تھی.

شمروز... ایک چور کی حیثیت سے اس کی نظروں میں تھا لیکن وہ چور نہیں ہے...

ماہین کا ذہن اس بات پر اٹک چکا تھا کہ وہ اس کی حفاظت کے لیے اسے یہاں لایا ہے.

ایک لمحے میں وہ بیڈ پر بیٹھے شمروز کے قریب گئی تھی.

"کیا مطلب ہے ان سب باتوں کا...." اس نے نہایت بے قراری سے پوچھا تھا.

شمروز نے نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا تھا.

"تم اب بھی نہیں سمجھی کیا... میں نہیں بتانا چاہتا... تم جانا چاہتی ہو تو چلی جاؤ."

شمروز اٹھ کر دروازے کی جانب بڑھا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا تھا.

"آدھی ادھوری بات مت کرو... شمروز.... پوری بات بتاؤ...!"

ماہین بولی تھی.

شمروز نے ایک گہری سانس لی تھی.

"تو سنو..." وہ بیڈ پر بیٹھا تھا... ساتھ ہی ماہین کو بھی اپنے سامنے ہی بٹھا لیا تھا.

"پہلی بار تمہیں ایک گھر سے روتے ہوئے نکلتے دیکھا تھا... ضامن کے گھر سے...

اس وقت میں وہاں ایک کام کے سلسلے میں موجود تھا جو میں تمہیں قطعا نہیں بتا

سکتا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم جانتی ہو کہ یہ سب کانفیڈ نشل ہوتا ہے.

اس روز میں ایک خواجہ سرا کے روپ میں تھا. کافی دیر تم گاڑی میں بیٹھی رہی تھی

اور کچھ دیر بعد تم وہاں سے چلی گئی.

میں ضامن گھر میں داخل ہوا تھا. اندر قدم رکھتے ہی میرے پیروں کے نیچے ایک

موبائل آیا تھا. تمہارا موبائل...."

شمروز ایک لمحے کو اس کے تاثرات دیکھنے کو رکا تھا جو بالکل سپاٹ تھے.

"میں نے موبائل اٹھالیا اور اندر کمرے میں داخل ہونے لگا تھا کہ میں نے وہاں

ضامن کو دیکھا. وہ اپنا سر ہاتھوں میں دیے بیٹھا تھا.

اس کے دیکھنے سے قبل ہی میں واپس باہر نکل گیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کچھ دیر بعد مجھے کمرے سے کھٹ پٹ کی آواز آئی. ضامن کمرے سے باہر نکلا تھا. ساتھ ہی ایک بچی بھی تھی. وہ بچی شاید مر چکی تھی. میں اس کے پیچھے گیا. ضامن نے گارڈن میں اس بچی کی لاش کو جلا دیا تھا. تب مجھے اصل واقعے کی سمجھ آئی تھی.

اس وقت مجھے کچھ سجھائی نہیں دیا تھا. بس تمہارے فون سے جلدی میں کچھ تصاویر بنا لی تھیں.

اس کے بعد وہ شخص پورے گھر کی صفائی کرنے لگا اور تمام ثبوت مٹانے لگا.

میں موقع دیکھ کر وہاں سے نکل گیا.

کچھ دیر بعد وہ ضامن بھی کسی سے فون پر بات کرتا ہوا باہر نکل گیا.

اس کے نکلنے کے پانچ منٹ بعد ہی تم دوبارہ وہاں آئی تھی اور تمہارے چہرے پر حیران کن تاثرات تھے.

اس وقت میں تمہارے سامنے آیا تھا. آگے تم جانتی ہو."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس نے ٹھنڈی آہ بھرتے تمام بات بتائی تھی.

"تم بعد میں مکر کیوں گئے تھے.؟" بے اختیاری میں ہی ماہین کے منہ سے نکلا تھا.

شمروز اس کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا تھا. خلاف توقع ماہین نے کوئی احتجاج نہیں کیا تھا.

شاید اس کا دھیان کسی اور طرف تھا.

"میرا مکرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا... لیکن جونہی تم لوگوں کے ڈرائنگ روم میں داخل ہوا... تمہاری پولیس یونیفارم میں تصویر دیکھی تھی.

اس وقت مجھے اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا تھا کیونکہ میں اس وقت نہایت حساس مشن پر تھا اور تمہارے ساتھ رہتا تو شاید میرا پول کھل جاتا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں کوئی خطرہ مول نہیں لے سکتا تھا. اسلیے اس وقت مجھے یہی مناسب لگا کہ میں

وہاں سے چلا جاؤں.

یہ بہت ضروری تھا.

پر میں یہ بھی جانتا تھا کہ تم اتنی آسانی سے ضامن کو معاف نہیں کرو گی.

اس کے بعد میں اپنے کاموں میں نہایت مصروف ہو گیا تھا لیکن مجھے یہ گلٹ تھا کہ

میں نے تمہاری مدد نہیں کی. اس اسائمنٹ سے فارغ ہوا تو تمہاری جانب خیال گیا.

مجھے تب معلوم ہوا تھا کہ تمہارا ٹرانسفر ہو چکا ہے. میں نے ضامن کے متعلق معلومات

نکلوائیں تو معلوم ہوا کہ اس کی ویڈیو تو پورے شہر میں مشہور ہو چکی ہے جس میں اس

نے خود اعتراف جرم کیا ہے اور اب بدنام ہو کر وہ ملک سے باہر چلا گیا ہے..

لیکن مجھے حیرانی تھی کہ تم نے اسے جانے کیسے دیا...

خیر اس کے بعد میں نے اس معاملے کی اتنی زیادہ پروا نہیں کی."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شمروز بولتے بولتے اچانک رکا تھا.

"تم جاننا چاہو گے کہ میں نے اسے کیوں جانے دیا؟" ماہین کا لہجہ کسی قسم کے جذبات سے عاری تھا.

"مطلب..."

شمروز نے نارمل انداز میں پوچھا تھا.

"میں نے.....!"

ماہین کی بات سن کر شمروز کرنٹ کھا کر اٹھا تھا.

"تم یقیناً مزاق کر رہی ہو." وہ حیرت زدہ تھا.

"نہیں.... میں صحیح کہہ رہی ہوں... واقعی اس میں اور ایک خواجہ سرا میں کوئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

فرق نہیں اب."

ماہین سرد لہجے میں بولی تھی.

"ماہی...." شمروز بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا.

"میں تم سے یہ سب ایکسپیکٹ نہیں کر رہا تھا.

مطلب کہ تم نے...."

شمروز اپنی بات پوری نہیں کر سکا تھا.

"وہ ایک ریپسٹ اور قاتل تھا شمروز...

میں اسے چھوڑ نہیں سکتی تھی."

ماہین سرد لہجے میں بولی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"لیکن تم نے کس قانون کے تحت یہ کیا.... کس نے تمہیں اجازت دی...

یاد رکھو کہ سزا دینے کا حق ریاست کو ہوتا ہے.... کسی انسان کو نہیں."

وہ ابھی بھی بے یقین تھا.

"تو میں اس حلف کا کیا کروں جو میں نے اٹھایا کہ ناانصافی ہوتے دیکھ کر اپنی آنکھوں کو

بند نہیں کروں گی بلکہ مظلوم کو انصاف دلانے کی پوری کوشش کروں گی."

"خیر ہر ایک کا اپنا نقطہ نظر ہوتا ہے.... لیکن میرے خیال میں تمہیں اسے قانون کے

ہاتھوں سزا دلانی چاہیے تھی."

شمروز دوبارہ اس کی گود میں سر رکھ کے لیٹ چکا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"قانون.... تم ایسے کہہ رہے ہو جیسے ہمارے ملک کے قانون کا حال نہیں جانتے.."

ماہین تنفر سے بولی تھی.

"ماہی.... میں بس اتنا جانتا ہوں کہ ہمیں اپنے ہر عمل کا جوب دینا ہے... اگر تم اپنے کیے کا جواب اللہ کے ہاں دے سکتی ہو تو فائن... میں کچھ نہیں بول رہا اب اس معاملے میں."

ماہین اسے دیکھ کر رہ گئی تھی اور پھر کسی سوچ میں گم ہو گئی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اچھا اتنی گہرائی میں جا کر مت سوچو.... میں کھانا لے کر آتا ہوں."

شمروز اٹھ کر باہر کی جانب بڑھتے ہوئے بولا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"لیکن تم نے مجھے پوری بات نہیں بتائی."

شمروز کے بتانے پر پر کہ وہ سیکرٹ سروسز میں ہے...ماہین کو تھوڑا سکون ہو گیا تھا...کہ اس کا یہ فیصلہ غلط نہیں ہے.

"ماہی....مجھے بھوک لگی ہے یار...پہلے کچھ کھا لیتے ہیں نا..."وہ پیچھے مڑ کر اس کی جانب دیکھتا ہوا بولا تھا.

اس کے چہرے پر کچھ دیر پہلے ہوئے جھگڑے کا شائبہ تک نا تھا.

"ٹھیک ہے..."ماہین بولی تھی.

شمروز جانے لگا تھا کہ اچانک مڑا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"تم بھی آجاؤ.." وہ ماہین کو اشارہ کرتے بولا تھا.

"میں.." ماہین ایسے انداز میں بولی تھی کہ گویا شمروز پاگل ہو گیا ہو.

"ہاں... تم." وہ اس کے قریب آیا تھا اور ماہین کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھڑا کیا تھا.

"اب تم پر اتنا یقین تو کر ہی سکتا ہوں کہ تم میری پوری بات سنے بغیر نہیں بھاگو گی."

وہ ہنستے ہوئے بولا تھا.

"سوچ لو... یہ نا ہو کہ تم پر حملہ کر کے بھاگ جاؤں... پھر کیا کرو گے.."

ماہین بھی شرارتی انداز میں بولی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"تم ایسا نہیں کرو گی.... کیونکہ مجھے تم پر محبت کا کچھ کچھ اثر ہوتا نظر آرہا ہے." وہ ماہین کے بال کانوں کے پیچھے کرتے بولا تھا.

ساتھ ہی اس کا ہاتھ تھام کر دروازے کی جانب بڑھا تھا.

ماہین دروازے سے باہر نکلی تو اسے پورا گھر نظر آیا...

"یار اس گھر میں کوئی کھڑکی کیوں نہیں ہے... اور یہ وہ گھر تو نہیں جہاں میں پہلے آئی تھی."

ماہین اچھنبے سے بولی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شمروز بنا کچھ بولے اس کا ہاتھ تھام کر سیڑھیوں کی جانب بڑھا تھا اور پھر بیسمنٹ سے نکل کر گراؤنڈ فلور پر پہنچ گیا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جب وہ اوپر گراؤنڈ فلور پر پہنچ گئے تو ماہین نہایت حیرت زدہ تھی.

"مجھے یہ ایسے ہی ملا تھا...اور پرسوں تک ہمیں اسے خالی کرنا ہے."

ماہین کے سوال کرنے سے پہلے ہی شانی بولا تھا.

"خالی کیوں کرنا ہے..."

ماہین بولی تھی.

"کیونکہ مجھے ایک مہینے کی چھٹیاں ملی ہیں...اور یہ گھر میرا اپنا نہیں ہے...سمجھ جاؤ."

شمروز اس کا ہاتھ تھامے کچن کی جانب بڑھا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"میں اب واپس نیچے نہیں جاؤں گی... بہت گھٹن ہے وہاں."

ماہین نے فیصلہ سنایا تھا.

"اگر تم سکون سے رہنے کا وعدہ کرو تو سوچا جا سکتا ہے." شمروز ہنسی دباتے بولا تھا.

"ایکسکیوزمی.... میں ہمیشہ سکون سے ہی رہتی ہوں. تم ہی میرا سکون غارت کرتے ہو."

ماہین نے منہ پھلا کر بولا تھا.

شمروز نے محض مسکرانے پر اکتفا کیا تھا.

کچن میں جا کر اس نے ماہین کو سٹول پر بیٹھنے کو کہا اور فریج سے پیزا نکال کر اوون میں گرم کرنے لگا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین کے منہ میں پانی آگیا تھا اور اسے بھوک بھی محسوس ہونا شروع ہو گئی تھی.

شمروز نے پیزا لا کر ٹیبل پر رکھا تو وہ فورا کھانا شروع ہو گئی.

وہ دو پیس کھا چکی تھی لیکن شمروز نے ابھی تک اپنے لیے نہیں نکالا تھا.

"تم بھی لو نا..." وہ شمروز کو اشارہ کرتے بولی تھی.

"نہیں اس میں زہر ہے... تم ہی کھاؤ..." وہ طنز ابولا تھا.

"اوکے.." ماہین اس کے طنز کا نوٹس لیے بغیر اپنے لیے تیسرا پیس نکالنے لگی.

"بہت بے مروت ہو تم....

اس سے پہلے کہ تم سارا چٹ کر جاؤ مجھے بھی کھا ہی لینا چاہیے....."

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ اپنے لیے پیزے کا پیس نکالتے ہوئے بولا.

ماہین کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آئی تھی.

ماہین کھا کر فارغ ہوئی تو شمروز کا انتظار کیے بغیر اٹھی اور بیسمنٹ میں جانے کی بجائے شمروز کے کمرے کی جانب بڑھ گئی.

جب سے اسے یہ معلوم ہوا تھا کہ وہ چور نہیں ہے اس کا دل عجیب انداز میں دھڑک رہا تھا.

ایک سرشاری کی سی کیفیت تھی جس نے اس کے پورے وجود کا احاطہ کیا ہوا تھا.

وہ مسکراتی ہوئی کمرے کی جانب بڑھ گئی تھی.

شمروز کمرے میں آیا تو ماہین سر تک چادر اوڑھے لیٹی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"کیوں بھئی..... باقی باتیں نہیں جاننی کیا....

یا پلین تبدیل ہو گیا ہے؟"

شمروز عام سے لہجے میں بولا تھا.

اس کی بات پر ماہین نے چادر سے منہ نکالا تھا.

"پوچھنی تو ہیں مگر تم مجھے پہلے یہ بتاؤ کہ تمہاری فیملی کہاں ہوتی ہے... جب ہم پہلے

ملے تھے تو تم نے کہا تھا کہ ان کا انتقال ہو چکا ہے... سچ بتاؤ اب."

ماہین پر سوچ انداز میں بولی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"ہاں... واقعی تب جھوٹ بولا تھا. میرے والدین حیات ہیں."

شمروز بیڈ کے دوسرے کنارے پر ٹکتا ہوا بولا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ویسے تمہیں شرم نہیں آتی... زندہ لوگوں کو مارا ہوا ڈکلیئر کرتے ہوئے.."

ماہین طنزیہ انداز میں بولی تھی.

"سیریسلی... یہ بات تم کہہ رہی ہو ماہی....

جو کچھ دیر پہلے مجھے عزت کا لٹیرا کہہ رہی تھی... یہاں تک کہ حوس پرست بھی بولا تھا

نا تم نے مجھے...

تو پھر تم مجھے شرم کیسے دلا سکتی ہو."

وہ سنجیدہ لہجے میں کہتا ماہین کو شرمندہ کر گیا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اب اتنا شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں....

لیکن انسان کو سوچ سمجھ کر بولنا چاہیے... یہ جو لفظ اور لہجے ہوتے ہیں نا... یہ سب سے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

زیادہ تکلیف دیتے ہیں."

وہ سنجیدہ لہجے میں بولا تھا.

"اچھا نا.... چھوڑو ان باتوں کو.... تم مجھے اپنے والدین کے بارے میں بتانے والے تھے نا..."

ماہین بات بدلتے ہوئے بولی تھی.

"تو ماہین بیگم... ثابت ہو گیا ہے...

کہ تم نے زندگی بھر اپنی کوئی غلطی نہیں ماننی.... ہے نا."

وہ ماہین کو مزید شرمندہ کرنا چاہ رہا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"نہیں بدلوں گی میں...جو مرضی طعنے دے لو تم مجھے...

اور غلطی میری نہیں تمہاری ہے....

پہلے ہی دن پوری بات بتا دیتے نا....نا میں وہ سب بکواس کرتی."

ماہین ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتی بولی تھی.

"اور پوری بات تو اب تک تم نے نہیں بتائی..."

ماہین مزید بولی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اوکے...بتاتا ہوں..."

شمروز بولنے لگا تھا کہ ماہین نے بات کاٹ دی.

"پہلے اپنے گھر والوں کے بارے میں بتاؤ."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا تو سنو..." وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتا بولا تھا.

"میں راولپنڈی میں پیدا ہوا اور میرے گھر والے بھی ہمیشہ سے وہیں کے رہائشی ہیں".

"ہاں... راولپنڈی بہت اچھی جگہ ہے... اس سندھ کی نسبت... وہاں کافی حد تک اداروں کا کنٹرول ہے." ماہین اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی تھی.

شمروز نے اسے ایک گھوری سے نوازا تھا گویا کہہ رہا ہو کہ مجھے بات کرنے دو.

ماہین اس کی گھوری پر برا سا منہ بناتی چپ ہو گئی تھی.

"میرے بابا.... انفیکٹ ہمارا پورا خاندان مطلب میرے چچا تایا وغیرہ سب ساتھ رہتے ہیں. ٹیکسلا کے قریب ہماری حویلی بھی ہے.

جوائنٹ فیملی سسٹم ہے.."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"تو تم ان سب کے ساتھ کیوں نہیں رہتے.؟" ماہین نے پھر بات کاٹی تھی.

شمروز نے اس کے سوال پر توجہ نہیں دی تھی اور بات جاری رکھی.

"ہم پانچ بھائی ہیں.. کوئی بہن نہیں ہے... دو مجھ سے بڑے ہیں اور دو چھوٹے. بابا میری شادی تایا کی بیٹی سے کرانا چاہتے تھے.... میں نے انکار کر دیا. اور ساتھ ہی وہ میرے فوج میں جانے پر بھی خفا تھے... اس لیے انہوں نے مجھے عاق کر دیا."

شمروز نے کم لفظوں میں بات کو سمیٹا تھا.

"مطلب کے عاق ہی کر دیا اتنی سی بات پر."

ماہین کو شاک لگا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"انہیں اپنی بھتیجی مجھ سے زیادہ پیاری ہے.." شمروز کا لہجہ ہنوز سنجیدہ تھا.

"تم نے انکار کیوں کیا شادی سے...؟!" ماہین نے ایک نیا سوال داغا تھا.

"کیونکہ میری شادی تم جیسی پاگل حسینہ سے ہونی تھی" شمروز اس کے سوالات پر تپ کے بولا تھا اور ساتھ ہی اس سے رخ موڑ کر بیڈ پر لیٹ گیا تھا.

"مجھے پاگل بول رہے ہو.... پاگل ہو گے تم خود... بلکہ..."

ماہین غصے سے بولی تھی. اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ شمروز کا گلا دبا دے.

اس نے قریب پڑا تکیہ اٹھایا اور زور سے شمروز کو مارا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"تم واقعی پاگل ہو۔" شمروز اٹھتا ہوا بولا تھا۔

ماہین نہایت غصیلے انداز میں اسے گھور رہی تھی۔

اس نے ماہین کی گھوریوں کی پروا کیے بغیر اپنا سر ھانا سیٹ کیا اور سونے کے لیے لیٹ گیا۔

ساتھ ہی آنکھیں بند کر لیں۔

ماہین بنا آہٹ کیے اٹھی تھی اور بیڈ سے اترنے لگی تھی کہ اس کا ہاتھ شمروز کی گرفت میں آ گیا تھا۔

"بہت جلدی ہے نا تمہیں جانے کی... میں جانتا ہوں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لیکن کیا ہم ساتھ نہیں رہ سکتے ہمیشہ.."

وہ نہایت امید سے بولا تھا.

اس کے لہجے پر ماہین نے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا.

"کیا واقعی تم مجھ جیسی لڑکی کے ساتھ رہنا چاہتے ہو؟" ماہین بہت عجیب لہجے میں بولی تھی.

"اس بات سے کیا مطلب ہے تمہارا؟"

"ماہی.... تم اس خود ترسی سے کب نکلو گی.

تم کیوں خود کو ڈی گریڈ کرتی ہو." شمروز نے اسے سمجھانا چاہا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"نہیں شمروز.... تم نہیں جانتے کہ میں نے اپنے متعلق کیسی کیسی باتیں سنی ہیں.

لوگ کہتے ہیں کہ میں بے حیا ہوں... بے شرم ہوں.

میں اپنی عزت سڑکوں پر روندتی ہوں.. میں..."

وہ بولتے بولتے رکی تھی.

"بول چکی..."

شمروز سنجیدہ لہجے میں بولا تھا.

"سو جاؤ سکون سے.... صبح میں بات کریں گے."

وہ اس کا چہرہ تھپکتے باہر نکل گیا تھا. جاتے ہوئے دروازہ بند کر گیا تھا.... جبکہ ماہین پھیکی ہنسی ہنس دی تھی.

اب شاید اسے نیند آنی ہی نہیں تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

****

"ارحان بھی ہمارے ساتھ آج سے آفس جائے گا."

عابد صاحب جو کہ آفس جانے کے لیے گھر سے نکلنے والے تھے شارق صاحب کی آواز

پر رک گئے تھے.

"میں جانتا تھا کہ ایسا ہی کچھ ہو گا." انہوں نے دل میں سوچا تھا.

پھر وہ مڑے تھے.

"تمہارا بیٹا ہے... تمہاری مرضی."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"خیر میں تم سے کچھ بات کرنا چاہتا ہوں.

میں بزنس میں اپنے سارے شئیرز عاطف صاحب کو بیچ رہا ہوں.

تم تو جانتے ہو علی انگلینڈ میں اپنا بزنس سیٹ کر رہا ہے...اسے کچھ رقم کی ضرورت

ہے...

اور میں چاہ رہا ہوں کہ بشریٰ کو بھی اس کا حصہ دے دوں.

ساتھ ہی اپنے گھر میں جو میرا حصہ ہے تم اسے میرے بچوں کا صدقہ سمجھ کر رکھ لینا.

میں بھی جلد ہی انگلینڈ شفٹ ہو رہا ہوں."

عابد صاحب تحمل سے کہتے باہر کی جانب بڑھ گئے تھے.

جبکہ شارق صاحب پیچھے نہایت فکر مند ہو چکے تھے کیونکہ کچھ عرصہ قبل وہ اپنے بھی

آدھے شئیرز عابد صاحب کو بیچ چکے تھے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اب کاروبار کی باگ دوڑا گرایک غیر کے ہاتھ میں آتی توان کے لیے نہایت مسائل

پیدا ہونے تھے.

****

****

ماہین کی آنکھ کھلی تووہ گہری سانس ہوا کے سپرد کرتی اٹھ کھڑی ہوئی. کمرے میں نگاہ دوڑائی تواسے شمروز کہیں بھی دکھائی نہیں دیا.

وہ بالوں کو جوڑے کی شکل میں باندھتے ہوئے اٹھ کر باہر نکل آئی.

باہر نکلی تو پہلی نظر شمروز پر پڑی جو صوفے پر آڑھا ترچھا سو رہا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماہین کے ذہن میں ایک شرارتی خیال آیا.

وہ فورا کمرے میں گئی جہاں وہ کل رات سوئی تھی اور پھر کچھ ڈھونڈنے لگی.

"ارے کل تو یہیں دیکھی تھی میں نے." وہ بڑبڑائی تھی پھر الماریوں کو چیک کرنے لگی.

مطلوبہ چیز ملنے پر وہ فورا باہر نکلی اور شمروز کی جانب بڑھی.

گھٹنوں کے بل بیٹھتے وہ چہرے پر مسکراہٹ لیے اپنا کام سرانجام دینے لگی.

شمروز کے بالوں کے ساتھ کاروائی کرنے کے بعد وہ اٹھ کھڑی ہوئی.

"یہ مجھے پاگل کہنے کا بدلہ تھا شمروز..." وہ کہتی واپس کمرے کی جانب بڑھ گئی.

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

شمروز کی آنکھ ناگوار سمیل کی وجہ سے کھلی. وہ اٹھا اور آگے پیچھے دیکھنے لگا.

اسے کچھ دیر پہلے نیند میں محسوس ہوا تھا کہ ماہین اس کے پاس آکر بیٹھی ہے لیکن اس کا اٹھنے کا دل نہیں کیا کیونکہ رات میں وہ کافی دیر سے سویا تھا.

اسے سپرے پینٹ کی سمیل آرہی تھی لیکن یہ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ سمیل آکہاں سے رہی ہے؟

عادت کے مطابق اس نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا تو اسے اپنے بال نہایت اکڑے ہوئے محسوس ہوئے..

وہ فورا اٹھا اور شیشے کے سامنے گیا.

اس کے خوبصورت کالے بالوں کو گولڈن سپرے کیا گیا تھا.

اور وہ اب چمکیلے سے نظر آرہے تھے اور نہایت عجیب لک دے رہے تھے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اللہ پوچھے تمہیں ماہی... یہ کیا کیا تم نے.." وہ بے بسی سے بولا تھا.

ساتھ ہی کمرے کی جانب بڑھا تھا.

کمرہ اندر سے لاک تھا.

شمروز نے اپنی جیب سے دوسری چابی نکالی اور کمرے کا دروازہ کھولا.

اندر داخل ہوا تو ماہین کہیں نہیں تھی البتہ واش روم سے پانی گرنے کی آواز آ رہی تھی.

وہ وہیں ٹہلتا ہوا اس کا انتظار کرنے لگا تھا.

ماہین واش روم سے نکلی تو شمروز کو دیکھ کر اس کو اپنا کارنامہ یاد آ گیا.

اس کے بالوں کو دیکھ کر ماہین کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی.

لیکن وہ بے نیازی کا مظاہرہ کرتی ڈریسنگ کے سامنے کھڑی ہو گئی.

"کیا ہوا ہے تمہارے بالوں کو؟" ماہین نے سرسری انداز میں پوچھا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شمروز ماہین کو گھورتا ہوا اس کے ساتھ جا کھڑا ہوا.

ماہین اس کی جانب توجہ دیے بغیر اپنے بالوں میں برش کرنے لگی.

"میرا دل بھی کر رہا ہے کہ جو حرکت تم نے کی.... میں اسے دہراؤں."

شمروز آہستہ سے بولا تھا اور سپرے نکالا تھا.

ماہین پہلے اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگی تھی لیکن بات کی سمجھ آتے ہی بدک کر ایک طرف ہوئی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"شمروز..... خبردار جو میرے بالوں کے ساتھ کچھ کرنے کی کوشش کی."

ماہین وارن کرتی ہوئی بولی تھی. ساتھ ہی ایک قدم پیچھے ہٹی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اچھااور جو تم نے میرے بالوں کے ساتھ کیا ہے اس کا کیا؟؟"وہ ماہین کی جانب

بڑھتے ہوئے بولا تھا.

ساتھ ہی سپرے کا ڈھکن بھی اتارا تھا.

"دیکھو شمروز... تم تو بہت اچھے ہو نا....اسے پیچھے کرو...میری بات تو سنو."

وہ پیچھے ہٹتی ہوئی خوشامدانہ لہجے میں بولی تھی.

شمروز کی آنکھوں میں شرارتی مسکراہٹ تھی.

"دیکھو میں نے اپنے بال بہت محنت سے لمبے کیے ہیں....

تمہارا کیا ہے...ایک دفعہ ٹنڈ کرواؤ گے تو مہینے بعد تمہارے بال پہلے کی طرح ہو جائیں

گے."

ماہین پوری سپیڈ سے بول رہی تھی ساتھ ہی پیچھے ہٹتی جا رہی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
CLASSIC URDU MATERIAL

شمروز بھی اس کی جانب قدم بڑھا رہا تھا.

ماہین کے قدم رک چکے تھے کیونکہ پیچھے دیوار تھی.

شمروز سپرے قریب لایا ہی تھا کہ ماہین نے دونوں آنکھیں بند کر لیں.

دس سیکنڈ گزر گئے تھے. ماہین نے اپنی کھولیں تو شمروز کو دیکھا جس کا چہرہ ہنسی روکنے کے چکر میں سرخ ہو رہا تھا.

ماہین کو آنکھیں کھولتا دیکھ کر اس نے زوردار قہقہہ لگایا تھا.

"یعنی کہ ماہی ڈرتی بھی ہے....

اوہ مائی گاڈ." اس کی ہنسی ہی نہیں رک رہی تھی.

ماہین نے ہاتھ کا مکا بنا کر اس کے سینے پر مارا تھا.

"ویسے تم نے میرے بالوں کے ساتھ اچھا نہیں کیا... تمہیں سزا ضرور ملے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

گی...انتظار کرو سزا کا..."

وہ ماہین کی ناک دباتا اس کے سامنے سے ہٹ گیا تھا.

جبکہ ماہین اس کی بات کا مطلب سوچنے لگی تھی.

****

****

"بیٹا تو کیا واقعی جا رہا ہے.... تو یہاں میرا کیا ہو گا."

بی جان نے جب سے عابد صاحب کے جانے کا سنا تھا وہ نہایت دکھی تھیں.

"ارے بی جان... میں کون سا کل جا رہا ہوں...ابھی کچھ وقت ہے...اور ویسے بھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں ملنے کے لیے آتا رہوں گا...

اور یہاں شارق بھائی بھی ہوں گے آپ کے پاس."

وہ انہیں آرام سے سمجھاتے ہوئے بولے تھے.

بی جان بھی خاموش ہو گئیں تھیں کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ عابد صاحب اپنا فیصلہ تبدیل نہیں کریں گے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

*****

ماہین کمرے سے باہر نکلی تو اسے شمروز دکھائی دیا جو شیشے کے آگے کھڑا اپنے بالوں کو

تاسف سے دیکھ رہا تھا.

ایک لمحے کو اسے دکھ ہوا تھا لیکن اگلے ہی لمحے وہ اس کے سر پر پہنچ چکی تھی.

"چچچ چچ... یار تمہارے بالوں کے لیے مجھے بہت افسوس ہوا..."

ماہین مسکراہٹ دباتے سنجیدہ لہجے میں بولی تھی.

شمروز نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر بولا...

"آپ کی ہمدردی کا بہت شکریہ.... لیکن یہ یاد رکھنا کہ ابتدا تم نے کی ہے... اب میں نے کچھ کیا تو مجھ سے گلہ مت کرنا."

وہ ماہین کا بازو تھامتا سنجیدہ لہجے میں بولا تھا.

ایک لمحے کے لیے ماہین گڑبڑائی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"مطلب؟؟"اس نے پوچھا تھا.

"مطلب جلد ہی سمجھ آجائے گا ڈارلنگ..."وہ اس کے چہرے کو ہولے سے چھوتا کچن کی جانب بڑھ چکا تھا جبکہ ماہین اپنے دل کی بے قابو ہوتی دھڑکن پر حیران تھی.

پھر اپنے سر پر چپت لگاتی خود بھی کچن کی جانب بڑھ گئی.

اندر داخل ہوا تو شمروز سٹول پر بیٹھا سینڈوچ کھا رہا تھا.

"آج ہمیں یہاں سے نکلنا ہے....
بیسمنٹ والے روم سے اپنا سامان لے لینا."

وہ مختصر ابولتا اپنے کام میں مصروف ہو چکا تھا یعنی کھانا کھانے میں جبکہ ماہین اسے دیکھ کر رہ گئی تھی.

فریج کی جانب بڑھی تو وہ لاکڈ تھا. اب کی بار وہ صحیح معنوں میں ٹھٹھکی تھی. باقی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سارے دراز بھی خالی تھے. اس نے سوالیہ نظروں سے شمروز کو دیکھا تھا.

"ہمیں اگلے دس منٹ میں نکلنا ہے. فوراتیاری کرو..." وہ کھا کر فارغ ہو چکا تھا اور اب حاکمانہ لہجے میں بول رہا تھا.

"نہیں جانا مجھے..." ماہین چڑ کر بولی تھی. ساتھ ہی جا کر کمرے میں بند ہو گئی تھی.

"پتا نہیں کیسے گزرے گی ہماری زندگی؟" شمروز نے سوچا تھا اور پھر ٹرے میں سینڈوچ رکھتا اس کے کمرے کی جانب بڑھا تھا.

"کھالو اسے..." وہ ٹرے ماہین کے سامنے رکھتے ہوئے بولا تھا.

"نہیں کھانا..." وہ نروٹھے پن سے بولی تھی.

"کھانے سے زد نہیں کرتے... میری جان." وہ چھوٹا سا ٹکڑا اس کے منہ کی جانب بڑھاتا بولا تھا.

"تم نا... بہت بری ہو... کھاؤ اسے... بدلے کے لیے میں کچھ اور سوچ لوں گا."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ زبردستی اس کے منہ میں نوالا ڈالتے ہوئے بولا تھا.

اب کی بار ماہین نے کھالیا تھا.

اسی طرح شمروز نے اسے پورا سینڈوچ کھلا دیا.

"کیا زمانہ آگیا ہے..پہلے بیویاں شوہر کی خدمت کرتی تھیں اور اب سارا حساب ہی الٹا چل رہا ہے."

وہ ہلکا سا مسکراتے ہوئے بولا تھا.

ماہین کے چہرے پر بھی مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی.

"ایسے ہی مسکراتی رہا کرو...بہت اچھی لگتی ہو..غصے میں تو پوری ہٹلر کی جانشین لگتی ہو."

شمروز کی بات پر ماہین نے اسے گھورا تھا.

"لیکن مجھے پھر بھی اچھی لگتی ہو."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شمروز ہولے سے اس کا گال چھوتے بولا تھا.

"اب اٹھو ہمیں نکلنا ہے.."

"کہاں؟" ماہین نے فوراً پوچھا تھا.

"دبئی.." شمروز نے جواب دیا تھا.

"ہیں س... پاگل ہو گیا.. میں کیسے جا سکتی ہوں. میرا پاسپورٹ اور ویزا.....
ہم کیسے جا سکتے ہیں.

ویسے بھی میں پاکستان چھوڑ کر نہیں جا رہی... سمپل."

ماہین بولتے ہوئے دوسرا سینڈوچ اٹھا چکی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"یار.. صرف ایک مہینہ..

اس کے بعد جو تمہارا دل چاہے اور جو تم فیصلہ کرو گی مجھے منظور ہو گا." شمروز نے اس

کے ہاتھ تھامتے کہا تھا.

"نہیں نا... میں نہیں جا سکتی... ویسے بھی تم نے ابھی تک مجھے پوری بات نہیں بتائی.

"

ماہین بولی تھی.

"ایک تو تم اپنی ہر غلطی کا الزام مجھ پر کیوں ڈال دیتی ہو." شمروز چڑ گیا تھا.

ماہین نے کچھ بولنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ شمروز اس کی بات کاٹ گیا.

"خبردار جو ایک لفظ بھی بولی... نہیں تو ٹیپ چپکا دوں گا منہ پر."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ ذرا غصے سے بولا تھا.

"ہر وقت پٹر پٹر... تم پہلے تو اتنا نہیں بولتی تھی."

"یہ پہلے سے کیا مراد ہے آپ کی..." ماہین تیکھے لہجے میں بولی تھی.

"یہ لو.... میرے جڑے ہوئے ہاتھ دیکھو... غلطی سے منہ سے نکل گیا.

"پہلے سے مراد... یہ ہے کہ تم تھانے میں تو اتنا نہیں بولتی تھی."

شمروز باقاعدہ ہاتھ جوڑتے ہوئے بولا تھا.

"بہت جلدی مجھ سے تنگ آ گئے ہو نا." ماہین بولی.

"ماہی... میری جان میں تم سے بالکل تنگ نہیں آیا... تمہاری ساری باتیں سنوں گا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن پہلے میری پوزیشن سمجھنے کی کوشش کرو..

مجھے آج ہی یہ گھر خالی کرنا ہے. دو گھنٹے بعد ہماری فلائیٹ ہے..

میرے ذہن میں بہت سی باتیں چل رہی ہیں..مجھے اپنے بالوں کا حال بھی درست

کرنا ہے.....ماہی...دیکھو پلیز میری پوزیشن سمجھنے کی کوشش کرو."

شمروز نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں اسے سمجھایا تھا.

"لیکن..."ماہین نے کچھ بولنا چاہا تھا کہ شمروز اس کی بات کاٹ گیا.

"میں جانتا ہوں کہ میں نے تمہیں کچھ نہیں بتایا لیکن یہ بھی تو سوچو کہ تم نے مجھے

موقع ہی کب دیا.

اب اٹھو اور تیار ہو جاؤ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تمہارے کپڑے میں نیچے سے لے آیا ہوں..اگر مزید کسی چیز کی ضرورت ہے تو ہم

راستے میں مارکیٹ چلے جائیں گے."

وہ جلدی میں کہہ کر واشروم کی جانب بڑھ گیا...

جبکہ ماہین سوچ ہی رہی تھی کہ جانا چاہیے یا نہیں...

****

****

شہروز نہا کر باہر نکلا تو اس کے بال نہایت باریک کٹے ہوئے تھے.

ماہین اب تک وہیں بیٹھی ہوئی تھی. شہروز کے بالوں کو دیکھ کر اس کے چہرے پر

مسکراہٹ آگئی تھی.

"ارے تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی... جلدی اٹھو."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شمروز اس کے سامنے آتا ہوا بولا تھا.

ماہین نے بنا کچھ کہے اس کے بالوں کی جانب اشارہ کیا تھا.

"سب تمہاری ہی مہربانی ہے..,,اب اٹھو جلدی.

اور اتنی آسانی سے میں یہ سب نہیں بھولوں گا...یاد رکھنا."شمروز نے اس کا بازو تھام کر اسے کھڑا کیا تھا.

"ہیلو مسٹر.....مجھے زیادہ دھمکیاں دینے کی ضرورت نہیں ہے سمجھے."
ماہین انگلی کے اشارے سے وارن کرتی بولی تھی.

"ویسے..اٹھ ہی رہی تھی میں..."ماہین بازو چھڑواتی ہوئی اٹھ گئی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

تیار ہونے کے بعد شمروز نے پورا گھر اچھے سے لاک کیا اور چابی اپنی جیب میں رکھ لی.

ماہین بھی تیار ہو کر گاڑی میں بیٹھ چکی تھی.

"تم نے مجھے ابھی تک یہ نہیں بتایا کہ تم نے اپنی کزن سے شادی کے لیے کیوں انکار کیا..."

ماہین کچھ سوچ کر بولی تھی.

"یار...وہ دراصل میں اسے پسند نہیں کرتا تھا اس لیے." شمروز نے گاڑی سٹارٹ کرتے جواب دیا تھا.

"یہ کیا بات ہوئی کہ پسند نہیں کرتے تھے....کیا تم کسی اور کو پسند کرتے تھے..؟"

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین بولی تھی.

"نہیں.... میں کسی اور کو پسند نہیں کرتا تھا لیکن وہ کسی اور لڑکے کو پسند کرتی تھی اس لیے میں نے انکار کر دیا تا کہ ان دونوں کی شادی ہو سکے."

شمروز بولا.... گاڑی مین سڑک پر تیزی سے دوڑ رہی تھی.

"تو اسے خود انکار کرنا چاہیے تھا نا.... اس کی وجہ سے تم اور تمہارے بابا ناراض ہو گئے."

ماہین ذرا غصے سے بولی تھی..

"ارے ماہی ڈارلنگ.. سب نے ہماری شادی کی پوری پلیننگ کر رکھی تھی. بس میری شادی تم جیسی پاگل حسینہ سے ہونی تھی... اس لیے سن کینسل ہو گیا اس دن.."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شمروز شرارتی انداز میں ماہین کو چھیڑنے کے لیے بولا تھا اور وئ چھڑ بھی گئ تھی.

"تم نے مجھے پھر پاگل کہا.... شمروز میں تمہارا گلا دبا دوں گی..."

نہایت غصے سے ماہین بولی تھی.

اس سے پہلے وہ کوئی کاروائی کرتی شمروز نے گاڑی روک دی تھی.

"اوہو..... لڑائی بعد میں. اب اٹھو اور اگر کوئی چیز ضرورت ہے تو وہ لے لو."

وہ ماہین سے بولا تھا.

سامنے ہی مارکیٹ تھی.

ماہین اس کا ہاتھ جھٹکتی باہر نکل گئ تھی. ساتھ ہی شمروز بھی اس کے پیچھے نکل گیا تھا.

ضرورت کی کچھ چیزیں لینے کے بعد وہ گاڑی میں بیٹھ کر ائیر پورٹ پہنچ چکے تھے.

باقی سارا راستہ ماہین نے منہ پھلائے رکھا تھا اور اس سے کوئی بات نہیں کی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شمروز نے بھی راستے میں ایک جگہ گاڑی روک کر چابی کسی کے حوالے کی تھی.

شمروز نے بھی اسے چپ دیکھ کر چھیڑنے سے گریز کیا تھا.

****

****

وہ ائیر پورٹ کے ویٹنگ ایریا میں بیٹھے ہوئے تھے. ان کی فلائیٹ دو گھنٹے لیٹ تھی..

اس لیے اب وہ فارغ بیٹھے تھے. ماہین بیٹھی اپنے پاؤں کو گھور رہی تھی. ان کے قریب اکا دکا لوگ ہی بیٹھے ہوئے تھے.

"سوری...ماہی.." شمروز نے اسے چپ بیٹھے دیکھ کر کہا تھا.

ماہین بنا کوئی جواب دیے اپنے سابقہ عمل میں مشغول رہی...

"یار غلطی ہو گئی نا....پکا آج کے بعد تمہیں پاگل حسینہ نہیں کہوں گا."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شمروز نے باقاعدہ کان پکڑ لیے تھے.

ماہین نے نظر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا.

"تم نے کہا تھا کہ تم نے میری جان بچانے کے لیے مجھے اغوا کیا... کیا مطلب ہے اس کا ؟"

ماہین سنجیدہ لہجے میں بولی تھی.

جبکہ شمروز اس کو دیکھ کر رہ گیا کہ اس کا موڈ کیسے لمحوں میں بدلتا ہے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

*****

"تمہیں میں نے دوسری دفعہ تب دیکھا تھا جب تم خیر پور آئی تھی. یہاں کی پولیس پر میری نظر تھی...

انسپکٹر ہارون کو تو میں نے پیسے دے کر اپنے ساتھ ملایا ہوا تھا لیکن جب تم آئی تو میرے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہیں تھی کہ مجھے تمہیں دوبارہ دیکھنا پڑے گا.

خیر کچھ دن میں نے تمہارا پیچھا کیا تھا.... لیکن اس روز پارک میں تمہیں اندازہ ہو گیا تھا کہ میں تمہارا پیچھا کر رہا ہوں. اس وقت میں وہاں سے بھاگ گیا تھا.

پھر جب ہم نے چودھری انور کے گھر چوری کی....."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"کیوں کی چوری. ؟" ماہین نے شمروز کی بات کاٹی تھی.

"کیونکہ اگر اس دن وہ پیسہ اس کے پاس رہتا تو اگلے دن وہ اسلحہ خریدنے میں استعمال ہوتا..."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ ماہین کی آنکھوں میں دیکھتا بولا تھا.

"خیر....روز جب ہم رات کو گھر پہنچے تو ہماری گاڑی پر ٹریکر موجود تھا...

پہلے مجھے لگا کہ ان لوگوں کو پتا چل گیا ہے کہ ایس ایس جی ان کے پیچھے پڑ چکی

ہے....اس لیے میں نہایت اپ سیٹ تھا.

لیکن اگلے روز صبح مجھے انسپکٹر ہارون کی کال آئی کہ آپ کے گھر ریڈ ہونے والی ہے...

تب مجھے پتا چلا کہ یہ کام تمہارا ہے.

خیر انسپکٹر ہارون کو بھی یہ نہیں پتا کہ میں کون ہوں..وہ مجھے ایک چور ہی سمجھتا

ہے."

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اور تمہارے وہ ساتھی... وہ کون ہیں؟" ماہین بولی تھی.

"وہ معمولی چور ہیں... وہ بھی میری اصل شناخت سے ناواقف ہیں...

ان سب کے نزدیک میں ایک چور ہوں جس کا نام شانی ہے." شمروز نے جواب دیا تھا.

"لیکن جب میں تمہارے گھر آئی تھی تب تو تم نے مجھے اپنا اصل نام شمروز ہی بتایا تھا.

اس طرح تو انسپکٹر کو بھی تمہارا اصل نام پتا چل گیا ہو گا."

ماہین نے نقطہ اٹھایا تھا.

"ہاہاہا... اس الو کے پٹھے کو کچھ نہیں پتا چلا... حالانکہ دماغ لڑاتا تو پتا چل جاتا کہ شمروز اور شانی ایک ہی ہے."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شمروز ہنستے ہوئے بولا تھا.

"خیر....اس روز رات کو میں تمہارے گھر آیا تھا...وہ خط رکھنے...

جس کے بعد تم بہت مشتعل ہو چکی تھی. اور جب میں نے تمہارا پیچھا کیا تو تم نے گاڑی

ایک ویرانے کی جانب موڑ لی.

میں نے بھی سوچا کہ تمہیں سچ بتا کر تم سے معافی مانگ لوں گا اور اس معاملے کو ختم

کروں گا لیکن تم نے تو مجھ پر حملہ ہی کر دیا.

اس وقت مجھے شاک لگا تھا کہ تمہارے لیے موت کا لفظ کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتا

...کتنی آسانی سے تم مجھے مار کر وہاں سے چلی گئی...لیکن مجھے اندازہ تھا کہ تم نے یہ

سب غصے میں کیا ہے." شمروز بولتے بولتے رکا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں مجھے تم پر نہایت شدید غصہ تھا... پتہ نہیں کیوں اس وقت دل کر رہا تھا کہ سب کچھ تہس نہس کر دوں. دل چاہ رہا تھا کہ...."

ماہین کے لہجے میں غصہ بھر گیا تھا.

"ارے ماہی.... بریک پر پاؤں رکھو یار..."... شمروز نے اس کی بات کاٹ کر اس کا ہاتھ تھپتھپایا تھا.

"خیر تم تو اپنی طرف سے میرا کام تمام کر چکی تھی لیکن بھلا ہو میرے فون کا.... جس کی وجہ سے میں نے منیر اور سمیع کو بلایا اور وہ لوگ مجھے ہسپتال لے گئے.

پھر اس دن رات کو میں نے منیر کو تمہارے گھر بھیجا تھا.... دوسرا خطر رکھنے...

اگلے روز منیر کو انسپکٹر ہارون کی کال آئی تھی.... وہ تمہارا قتل کروانا چاہتا تھا منیر کے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاتھوں....

میں نہیں جانتا کہ وہ یہ سب کس کے کہنے پر کر رہا ہے....البتہ وہ تمہیں ہر قیمت پر

مروانا چاہتا تھا.

پھر میں نے تمہاری جھوٹی موت کا ڈرامہ رچایا... تمہیں اغوا کروالیا اور تمہاری گاڑی

کو کھائی میں پھینکوا دیا...

ہر جگہ یہ بات مشہور ہو گئی تھی کہ تم مر چکی ہو...

بس اتنی سی بات ہے."

شمروز نے بول کر ایک گہری سانس لی تھی.

"تو تمہیں مجھے اغوا کرنے کی کیا ضرورت تھی. تم مجھے یہ اب کچھ ویسے ہی بتا سکتے تھے.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور انسپکٹر سے میں خود اگلوا لیتی."

کچھ دیر بعد ماہین بولی تھی.

"پہلا خیال مجھے یہی آیا تھا لیکن پھر یہ دل بے ایمان ہو گیا تھا.. تمہارے معاملے میں اس نے میری سنی ہی نہیں."شمروز دل کی طرف اشارہ کرتا بولا تھا.

"جھوٹ....اور نکاح کرنے کی کیا ضرورت تھی..."
ماہین ناراض سی بولی تھی.

"یار تم مجھ سے بدگمان مت ہو.... میں واقعی تم سے محبت کرتا ہوں.."شمروز اس کے ہاتھ تھامتے بولا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"مجھے نہیں ہے یقین تم پر..."

ماہین روٹھے ہوئے انداز میں بولی تھی.

شمروز نے کچھ کہنا چاہا لیکن بورڈنگ کی اناؤنسمنٹ ہونے لگی تو بیگ اٹھا کر بڑھ گیا. ماہین بھی اس کے پیچھے چل دی.

****

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

"عابد... کیا تم واقعی چلے جاؤ گے." بی جان بولی تھیں.

عابد صاحب ایک ہفتے بعد انگلینڈ جا رہے تھے.

"امی....آپ مجھے سمجھنے کی کوشش کریں... میں آپ کو چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا...

لیکن میں اس گھر میں نہیں رہ سکتا... مجھے یہاں ماہین کی آوازیں سنائی دیتی ہیں. مجھے

یہاں اپنی غلطی بار بار یاد آتی ہے کہ کیسے میں نے اس پر الزام لگا دیا. میں نہیں رہ سکتا

یہاں..."

وہ نہایت رنجیدگی سے بولے تھے.

"امی...آپ چلیں نا ہمارے ساتھ." عابد صاحب بولے تھے.

"تم جانتے ہو کہ میں نہیں جا سکتی... میں نے ساری زندگی اس ملک میں گزاری

ہے....اب اپنا آخری وقت میں پردیس میں نہیں گزار سکتی...

تم لوگ جاؤ...اللہ تمہیں اپنی امان میں رکھے...ویسے تم کب جا رہے ہو؟؟"

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بی جان نے پوچھا تھا.

"ایک ہفتے بعد کی فلائیٹ ہے امی.... آپ دعا کیجیے گا کہ مجھے وہاں سکون مل جائے.."

عابد صاحب دکھ سے بولے تھے جبکہ بی جان اپنے آنسو صاف کرنے لگیں.

****

****

جہاز ٹیک آف کر چکا تھا... شمروز اور ماہین ایک ساتھ بیٹھے ہوئے تھے... ان دونوں کے درمیان مزید کوئی بات نہیں ہوئی تھی.

ماہین نہایت بور ہو رہی تھی جبکہ شمروز سیٹ سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے بیٹھا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"شمروز.... سنو... میری بات سنو.." ماہین اس کا شانہ ہلاتے بولی تھی.

"ہاں کیا ہوا ہے..؟" شمروز سیدھا ہو کر بیٹھ گیا..

"میرا فون کہاں ہے؟" ماہین بولی تھی.

"میرے پاس ہے."

"تم میرا فون دو مجھے... مجھے بی جان کو بتانا ہے... وہ بہت دکھی ہو گئی ہوں گی." ماہین بولی تھی.

"اچھا لینڈ نگ ہو گی تو دے دوں گا... لیکن میرا مشورہ ہے کہ ابھی کسی کو مت بتاؤ..

ہم واپس جائیں گے... پھر ان سے مل کر بتا دینا."

شمروز کہتا ہوا آنکھیں دوبارہ موند گیا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"پتا نہیں کون سی نیند ہے جو پوری ہی نہیں ہو رہی.."

ماہین بڑبڑائی تھی.

"کچھ کہا تم نے؟" شمروز نے بند آنکھوں سے ہی پوچھا تھا.

"ہاں..اپنا فون دو مجھے...گیم کھیلنی ہے...بور ہو رہی ہوں میں." ماہین بولی تھی.

شمروز نے بنا اعتراض کیے فون اس کے ہاتھ میں پکڑا دیا.

"پاسورڈ..." ماہین نے پوچھا تھا.

"ماہی ۱۱..." شمروز بولا تھا.

ماہین موبائل کھول کر اس میں مصروف ہو چکی تھی. جبکہ شمروز بدستور اپنی نیند پوری

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کر رہا تھا.

ماہین نے گیلری کھولی اور شمروز کی تصویریں دیکھنے لگی جو کہ مختلف جگہوں پر لی گئی تھیں لیکن اس کی فیملی کے ساتھ کوئی تصویر نہیں تھی.

"سنو...اس میں تمہارے گھر والوں کی کوئی تصویر کیوں نہیں ہے؟" ماہین نے شمروز سے سوال کیا تھا لیکن وہ شاید سو چکا تھا.

اس لیے جواب نہیں دیا.

"ایک تو پتا نہیں کون سا نشہ کیا ہوا ہے جو اتنا سوتا ہے..." ماہین نے دل میں سوچا تھا اور پھر موبائل کی جانب متوجہ ہو گئی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دبئ پہنچ کر وہ لوگ ایک ہوٹل میں رکے تھے..

"پوری دنیا کی سب سے زیادہ فضول جگہ پر لے کر آئے ہو تم مجھے.... گھومنا ہی تھا تو کسی اچھی جگہ پر بھی جا سکتے تھے."

یہ ماہین صاحبہ کا خیال تھا جو وہ وقتاً فوقتاً شمروز پر آشکار کرتی رہتی تھی.

ان کو وہاں ٹھہرے دو دن گزر چکے تھے. ماہین رات کو سونے لیٹی تو اسے نیند نہیں آئی.

ایک خیال اس کے ذہن میں آیا تو وہ مسکرا ہی اور ساتھ ہی شمروز کا کاندھا بھی ہلایا...

"اٹھو... جلدی جلدی اٹھو.." ماہین نے تیزی سے بولا تھا.

شمروز جو کچھ دیر پہلے سویا تھا آنکھوں کو ملتا اٹھ بیٹھا تھا.

"کیا ہوا ہے..؟" شمروز نے پوچھا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"مجھے دبئ میں نہیں رہنا... سو دفعہ گھوم چکی ہوں میں یہاں...

دیکھو پہلی دفعہ میں پورے ایک مہینے کے لیے فارغ ہوں... میں کسی اچھی جگہ پر ٹائم

گزارنا چاہتی ہوں.

ویسے بھی میں اس ہوٹل میں رہ رہ کر بور ہو چکی ہوں."

ماہین اس کے ساتھ لگتے بولی تھی.

"دیکھ لو ماہی... اب پہلے تم اس کی ابتدا کر رہی ہو..." وہ ماہین کا اپنے ساتھ لگنے کی

جانب اشارہ کرتے بولا تھا.

"بندہ بشر ہوں... بہک بھی سکتا ہوں... پھر تم مجھ پر الزام لگا دو گی."

شمروز سنجیدہ لہجے میں بولا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین ایک دم جھجھک کر پیچھے ہوئی تھی.

"سوری.." ماہین بولی تھی اور ساتھ ہی بیڈ سے اترنے لگی تھی کہ اس کا بازو شمروز کی گرفت میں آگیا تھا.

ماہین کو اس وقت شمروز کی آنکھوں میں ایک انوکھی سی چمک دیکھی تھی.

"ناراض ہوں میں.... منالو نا." شمروز نے اس کا بازو اپنی جانب کھینچا تھا.

ماہین واپس سابقہ پوزیشن میں پہنچ گئی تھی.

"مجھے منانا نہیں آتا... تم خود مان جاؤ." ماہین آہستہ سے بولی تھی.

"مان تو میں جاؤں گا اور تمہیں بھی منالوں گا... لیکن میرے طریقے پر تمہیں اعتراض ہو سکتا ہے."

وہ ماہین کے کان میں سرگوشی کرتے بولا تھا.

"نہیں ہو گا..." ماہین بھی بہت آہستہ سے بولی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شمروز نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا اور ایک خوبصورت رات ان کے درمیان ٹھہر گئی تھی.

****

****

صبح ماہین کی آنکھ کھلی تو ایک انوکھا سا احساس اس کے وجود میں سرائیت کر گیا تھا. اس نے ساتھ سوئے شمروز پر ایک نظر ڈالی.

"کیا یہ سب صحیح ہوا؟" ماہین نے خود سے سوال کیا تھا.

"بالکل ٹھیک ہوا ہے... فضول سوچوں سے اپنے آپ کو ہلکان مت کرو..

خوشیاں تمہارے سامنے ہیں... ان کو سمیٹ لو."

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دل نے سرگوشی کی تھی جس پر دماغ نے لبیک کہا ہے.

وہ اپنے بال سمیٹ کر اٹھنے لگی تھی کہ اس کا ہاتھ شمروز کی گرفت میں آ گیا.

"نئی زندگی کی پہلی صبح مبارک ہو." ماہین کو اپنی جانب کھینچتا وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا بولا تھا.

"اگر تمہیں لگتا ہے کہ میں شرماؤں گی یا فلمی ہیروئنوں کی طرح ڈائیلاگ بولوں گی تو غلط لگتا ہے."

ماہین اس کی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے پیار سے بولی تھی.

"اسی لیے اٹھو اور ترکی کی ٹکٹ کرواؤ." ماہین اس کی داڑھی کو کھینچتے بولی تھی. لہجے میں ہلکی سی تنبیہ تھی.

"اف اتنی زور سے داڑھی کھینچی ہے... شرم کرو ماہی... تمہارا مجازی خدا ہوں."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شمروز مصنوعی رعب جماتے بولا تھا.

"یار.....دیکھو مجھے ترکی دیکھنے کا بہت شوق ہے لیکن کبھی اتنی فرصت ہی نہیں

ملی...تم لے جاؤنا...اتنے اچھے ہو تم.."

ماہین مکھن لگاتے ہوئے بولی تھی.

"بیگم صاحبہ.....اب ایسا تو ہو نہیں سکتا کہ تم آنکھیں بند کرو اور ٹکٹ حاضر ہو

جائے....میں کرواتا ہوں...

تب تک ہم دبئی ہی گھوم لیتے ہیں."

وہ ماہین کے بال بکھیرتے ہوئے بولا تھا.

ماہین اسے پیچھے کرتی بیڈ سے اتر کر واشروم کی جانب بڑھ گئی جبکہ پیچھے سے شمروز کا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

قہقہہ برامد ہوا تھا.

****

****

شمروز ماہین کو دبئی کے مشہور جمیرا بیچ پر لے آیا تھا.

"شمروز.... تمہیں کوئی کام کی جگہ نہیں ملی تھی..." ماہین اسے لتاڑتے ہوئے بولی تھی.

"جب ہم بوٹنگ کریں گے نا تو تمہیں سب سے زیادہ کام کی جگہ یہی لگے گی." وہ آنکھ دباتے بولا تھا.

"اگر مجھے ڈرانا چاہ رہے ہو تو یاد رکھو مجھے ڈرانا اتنا آسان نہیں.." ماہین کندھے اچکاتی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

بولی تھی.

"دیکھتے ہیں..." شمروز اس کا بازو تھام کر آگے بڑھ گیا تھا.

جبکہ کسی کی نظروں نے ان کا دور تک پیچھا کیا تھا.

****

****

جیٹ سکائی میں ماہین اور شمروز آگے پیچھے بیٹھے تھے. ماہین نے اس کا شانہ تھام رکھا تھا.

جبکہ وہ موٹر بوٹ چلا رہا تھا.

ماہین مسلسل ہوٹنگ کر رہی تھی.

"مزا آرہا ہے کیا؟؟" شمروز اونچی آواز میں بولا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہوا کا دباؤ اتنا زیادہ تھا کہ انہیں چیخ کر بات کرنی پڑ رہی تھی.

اچانک شمروز نے ماہین کو دھکا دیا تو وہ توازن برقرار نہیں رکھ سکی اور پانی میں گر گئی.

ماہین حیرانی سے اسے دیکھنے لگی جو مزے سے اس کے قریب بوٹ روک چکا تھا. ماہین تیر کر بوٹ کے قریب گیا تو وہ بوٹ تھوڑی پیچھے لے گیا.

"کیا بدتمیزی ہے یہ شمروز؟" ماہین چیخی تھی.

ماہین دوبارہ بوٹ کے قریب گئی تو اب کی بار وہ اوپر چڑھنے میں کامیاب ہو گئی. شمروز کے چہرے پر دبی دبی مسکان تھی. ماہین نے بیٹھتے ہی اس کی کمر پر مکوں کی برسات کر دی.

"ماہی ریلیکس... اب بدلا پورا ہوا... تم نے میرے بال کلر کیے... میں نے تمہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

گیلا کر دیا....."وہ ہنستے ہوئے بولا تھا.

ماہین بنا کچھ بولے اس کے پیچھے بیٹھ گئی. شمروز نے ایک دو دفعہ اس سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن وہ بالکل خاموش تھی.

شمروز نے بھی کندھے اچکائے اور واپسی کا قصد کیا.

ہوٹل پہنچ کر ماہین گیلے کپڑے بدلنے واشروم میں گھس گئی جبکہ شمروز وہیں بیڈ پر بیٹھا رہا.

ماہین باہر نکلی تو شمروز اس کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا.

"یار....خود تو تم ہر وقت مذاق کرتی ہو اور اگر میں کچھ کروں تو منہ بنا لیتی ہو...ناٹ فئیر."وہ اس کے شانوں پر ہاتھ رکھتے بولا تھا.

"مجھے لگا...."ماہین بولنے لگی تھی کہ وہ اس کی بات کاٹ گیا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کہ میں نے بھی تمہیں دھوکا دیا...

کم آن ماہی بدگمان ہونا چھوڑ دو... خوش رہا کرو."

وہ اس کا چہرہ تھپتھپاتے بولا تھا.

"اچھا تمہیں پتا ہے ہماری ترکی کی ٹکٹ کنفرم ہو گئی... کل دوپہر کی فلائیٹ ہے. تیار رہنا..."

اس نے ماہین کا موڈ بحال کرنے کی کوشش کی تھی اور کامیاب بھی رہا تھا.

"واقعی..." ماہین خوشی سے بولی تھی.

"ہاں...." وہ اسے ساتھ لگائے اپنے ترکی کے پلینز بتانے لگا تھا جبکہ ماہین کی خوشی دیدنی تھی.

نوک جھونک اور شرارتیں.... ساتھ ہی شمروز کا پیار.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین کو لگا تھا کہ وہ دنیا کی خوش قسمت ترین لڑکی ہے.

یونہی ایک ماہ کا عرصہ گزر چکا تھا اور اب وہ پاکستان واپس جا رہے تھے جہاں بہت سی نئی آزمائشیں ان کی منتظر تھیں جن سے وہ فی الحال انجان تھے.

****

ماہین اور شمروز اس وقت پلین میں بیٹھے ہوئے تھے.

"شمروز... مجھے گھبراہٹ سی ہو رہی ہے." ماہین اس کا ہاتھ تھام کر بولی تھی.

"دیکھو میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں.... گھبراؤ نہیں... میں جانتا ہوں کہ بہت سی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

باتیں ہیں جو تمہیں پریشان کر رہی ہیں لیکن میں ہر لمحہ تمہارے ساتھ ہوں گا...

ویسے ایک بات بتانی ہے میں نے تمہیں..."

شہروز اس کے ہاتھ تھپتھاتا ہوا بولا تھا.

"کیا بتانا ہے؟" ماہین نے پوچھا تھا.

"بتانا یہ ہے کہ انسپکٹر ہارون کو سسپینڈ کر دیا گیا ہے.."

شہروز نے مسکراتے ہوئے بتایا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"واقعی..." ماہین کے انداز میں بے یقینی تھی.

ہاں..."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"لیکن یہ سب کروای کس نے ہو گا.... مطلب کون ہے جو مجھے مارنا چاہتا ہے.." ماہین پر سوچ انداز میں بولی تھی.

"یہ تو تمہیں بہتر معلوم ہو گا نا.... لیکن تم فکر نا کرو... ہم پتا چلا لیں گے.." شمروز اسے تسلی دیتے بولا تھا.

"شمروز میں بی جان کو کیا جواب دوں گی... کہ میں زندہ تھی پھر بھی میں نے ان سے رابطہ نہیں کیا... میں اتنی خود غرض کیسے ہو گئی تھی." ماہین بولی تھی.

"ماہین تم خود غرض نہیں ہو.... اس وقت یہ حالات کا تقاضا تھا. تمہارا کچھ عرصے کے لیے ان تمام معاملات سے دور رہنا ضروری تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہم انہیں سمجھائیں گے تو وہ سمجھ جائیں گی... ٹینشن نالو."

شمروز بولا تھا.

"ہمم..." ماہین نے کہہ کر اس کے کندھے سے سر ٹکا کر آنکھیں موند لیں.

شمروز کے چہرے پر بھی مسکراہٹ چھائی تھی.

****

****

پاکستان پہنچ کر سب سے پہلے وہ ماہین کے گھر گئے تھے..

ماہین کے ذہن میں ساری باتیں گھوم رہی تھیں کہ کس طرح وہ اس گھر سے نکلی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کبھی دوبارہ یہاں نا آنے کا عہد کیا تھا لیکن اب وہ پھر اسی جگہ پر کھڑی تھی.

شمروز نے اشارے سے اسے گاڑی سے اترنے کو کہا. ماہین اتری اور گھر کی جانب بڑھی

لیکن دروازے پر پڑا تالا اس کو حیران کر گیا.

"ارے یہاں تالہ کیوں لگا ہوا ہے.؟"

شمروز بولا تھا.

پاس سے گزرتے ہوئے ایک راہگیر سے بھی اس نے یہی سوال کیا تھا.

"آپ عابد اور شارق صاحب کے رشتے دار ہیں؟" اس شخص نے ان سے پوچھا تھا.

"جی.. میں عابد صاحب کی بیٹی ہوں." ماہین نے جواب دیا تھا.

"اچھا عابد صاحب تو تقریبا مہینہ پہلے اپنے بیٹے کے ساتھ انگینڈ چلے گئے تھے. ان کے

بیٹے نے شاید وہاں اپنا کاروبار شروع کیا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور ابھی ہفتہ پہلے ہی شارق صاحب نے یہ گھر بیچ دیا ہے۔"

اس شخص نے بتایا تھا۔

"ارے ایسے کیسے بیچ دیا۔۔اس گھر میں بابا کا بھی تو حصہ ہے۔" ماہین تیز لہجے میں بولی تھی۔

"اب یہ تو مجھے نہیں معلوم۔۔۔" وہ شخص بولا تھا۔

شمروز نے ماہین کے گرد اپنا بازو حمائل کیا تھا۔

"بہت شکریہ آپ کا۔۔" شمروز اس شخص سے بولا تھا۔اور ماہین کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی کی جانب بڑھ گیا۔

****

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

"شمروز... یہ شخص کیا کہہ رہا تھا... بابا چلے گئے....

اور تایا نے یہ گھر کیوں بیچا...

اور.... بی جان کہاں ہیں. ؟"

ماہین نے اپنے ذہن میں موجود سارے سوال ایک ساتھ ہی کر دیے تھے.

"ریلیکس ماہی.... کچھ نہیں ہوتا... سب پتا چل جائے گا... تم ٹینشن نا لو."

وہ ماہین کو تسلی دیتے بولا تھا.

"پر مجھے ویسے بھی کسی کی پروا نہیں ہے.... لیکن بی جان کہاں ہوں گی. ؟" ماہین بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھی.

"دیکھو یار... وہ اپنے بیٹے کے ساتھ ہیں تو ٹھیک ہی ہوں گی نا...."

شمروز بولا تھا.

"ہاں... تم صحیح کہہ رہے ہو... اتنی کوئی ٹینشن کی بات نہیں... کل ہم بشری کی طرف چکر لگاتے ہیں... پھر سب پتا چل جائے گا."

ماہین بولی تھی. وہ کافی حد تک نارمل ہو چکی تھی.

"کہتی ہو تو ابھی چلتے ہیں؟" شمروز بولا تھا.

"نہیں کافی رات ہے... ابھی جانا مناسب نہیں... کل چلیں گے."

ماہین نے جواب دیا تھا.

"جیسے تمہاری مرضی..." شمروز نے مسکرا کر کہا اور گاڑی سٹارٹ کر لی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کچھ دیر بعد گاڑی ایک ہوٹل کے سامنے آکر رکی تھی.

"یہاں کیوں روکی گاڑی؟" ماہین نے پوچھا تھا.

"کیونکہ میڈم...پہلے میں چھرا چھانٹ تھا.. بیس کے دیے کمرے میں ہی رہ لیتا تھا...

گھر میرا اپنڈی میں ہے.

اب کراچی میں میرے پاس فی الحال کوئی جگہ نہیں جہاں ہم رہ سکیں."

شمروز نے تفصیل سے جواب دیا تھا.

"جب بابا کا گھر چھوڑا تھا تو اپنے لیے ایک گھر میں نے خریدا تھا....وہاں چلتے ہیں... لیکن کافی عرصے سے وہاں صفائی نہیں ہوئی.."

ماہین کچھ سوچ کر بولی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"لیکن رات ہے نا...." شمروز نے کچھ کہنا چاہا تھا کہ ماہین بات کاٹ گئی.

"رات ہے تو کیا ہوا.... جا کر صفائی کریں گے نا.... ویسے بھی پوری فلائیٹ کے دوران تم سوتے رہے ہو....

مجھے تو یقین ہی نہیں آتا کہ تم ایس ایس جی آفیسر ہو...."

ماہین نے دل کی بھڑاس نکالی تھی.

"کول میری شیرنی.... کول...

اتنا غصہ صحت کے لیے اچھا نہیں ہوتا... اور نیند بھی اسی لیے پوری کی تھی کہ...."

شمروز اس کے کان میں سرگوشی کرتے بولا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"چپ...بدتمیز...

گاڑی چلاؤ آگے دیکھ کر."

ماہین مصنوعی غصے سے بولی تھی جبکہ چہرے پر دبی دبی مسکان تھی.

"ہاں ہاں کرلو ظلم مجھ معصوم پر...جب میں نہیں رہوں گا نا تو یاد کرو گی مجھے."

شمروز شرارتی لہجے میں بولا تھا.

جواب میں ماہین نے ایک دھموکا اس کے کندھے پر جڑا تھا.

"اف لڑکی کیا کھاتی ہو....اتنا بھاری ہاتھ ہے."شمروز اپنا کندھا سہلاتے بولا تھا.

"مرنے کا اتنا شوق ہو رہا ہے تو اپنے ہاتھوں سے مار دیتی ہوں میں.."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین بولی تھی.. ساتھ ہی ہاتھ اس کی گردن کی جانب بڑھائے تھے...

"ارے بچاؤ مجھے.... کوئی بچاؤ..."

شمروز نے اداکاری کرتے ہوئے کہا تھا.

"ڈرامے باز.." ماہین ہاتھ پیچھے کرتی بڑبڑائی تھی.

"اے ایس پی ماہین شمروز... کیا آپ بتانا چاہیں گی کہ مردوں پر تشدد کے خلاف کون سی دفعہ نافذ ہوتی ہے." اب وہ باقاعدہ ایک رپورٹر کی طرح ہاتھوں کا مائک بنا کر بولا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"مجھے یہ بتاؤ کہ تمہیں فوج میں کس نے بھرتی کیا ہے."

ماہین چڑ کر بولی تھی.

"کیوں آپ کیا کریں گی جان کر؟" کمال معصومیت سے پوچھا گیا تھا.

"دماغی ٹیسٹ کرواؤں گی اس کا کیونکہ تمہیں بھرتی کرنے والا کوئی پاگل ہی ہو سکتا ہے."

ماہین کی بات پر شمروز کا قہقہہ بلند ہوا تھا.

"سوچ لو.... یہ نا ہو کہ تمہیں بھی پاگل کر دوں.." شمروز اس کا گال چھوتے بولا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"شمروز... ہم اس وقت سڑک پر ہیں... میں کوئی اسکینڈل نہیں بنوانا چاہتی." ماہین تیزی سے بولی تھی.

"شوہر کے ساتھ اسکینڈل... ہاہاہا..."

شمروز ہنستے ہوئے بولا تھا.

"لو یو ماہی... ہاہا.. اسکینڈل.."

وہ ہنس کر کہتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا..

ماہین کے چہرے پر بھی مسکراہٹ چھائی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

ماہین کے گائیڈ کرنے پر وہ لوگ ماہین کے گھر پہنچ چکے تھے. اور اب گھر کے اندر آ کر

ماہین کو اندازہ ہو رہا تھا کہ اس کا یہاں آنے کا فیصلہ غلط تھا.

پورا گھر گرد و غبار سے اٹا ہوا تھا.

شمروز سامان پر سے کپڑا ہٹا رہا تھا.

ماہین کھانسنا شروع ہو گئی تھی... ساتھ ہی بیگ سے ماسک نکالا اور منہ پر چڑھا لیا...

ساتھ ہی دوسرا شمروز کے حوالے کر دیا.

شمروز نے اسے خشمگیں نظروں سے گھورتے اس کے ہاتھ سے ماسک لے لیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

چار گھنٹے کی محنت کے بعد وہ لوگ ایک بیڈ روم اور کچن صاف کرنے میں کامیاب

ہوئے تھے. رات کے تین بج چکے تھے. شمروز نہانے کے لیے واشروم میں گھس گیا

جبکہ ماہین باقی گھر کا جائزہ لینے لگی.

"کل دو مزدوروں کو بلا کر ان سے صفائی کروالیں گے..."

شمروز کے باہر نکلنے پر وہ بولی تھی.

"ہمم.." شمروز نے تولیے سے بال رگڑتے جواب دیا تھا.

ماہین نے ایک نظر اپنے گرد سے اٹے کپڑوں پر ڈالی اور پھر بیگ سے نائٹ ڈریس نکالتی واش روم کی جانب بڑھ گئی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

ماہین نہا کر باہر نکلی تو شمروز سو چکا تھا.

"سونا تو پسندیدہ مشغلہ ہے..." وہ بڑبڑائی تھی اور اس کے برابر میں لیٹ گئی.

"ماہین تمہیں مارنے کی کوشش کون کر سکتا ہے؟" اچانک ہی شمروز کی آواز ابھری تھی.

"تم جاگ رہے تھے.." ماہین بولی تھی...

"ظاہر ہے... تمہارے بغیر نیند نہیں آتی نا...

خیر تم یہ بتاؤ کہ کیا تمہیں کسی پر شک ہے؟" شمروز کچھ سوچ کر بولا تھا...

"نہیں... مجھے نہیں معلوم.." ماہین نے نفی میں سر ہلایا تھا.

"خیر میں نے ایک بندے سے کہہ کر انسپکٹر کو اٹھوایا ہے...

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ ضرور اگل دے گا...

پر مجھے ضامن پر شک ہے... تم نے اس کے ساتھ جو کچھ کیا ہے اس کے بعد وہ چین

سے تو نہیں بیٹھے گا."

شمروز بولا تھا.

"میرا نہیں خیال..." ماہین بولی تھی.

"ویسے تم مجھے تو بڑا قانون سکھاتے ہو... اور اب خود ہی انسپکٹر کو اٹھوالیا." ماہین اس کی

جانب کروٹ لیتے بولی تھی.

"جب بات تمہاری آتی ہے تو... سارے قانون جائیں بھاڑ میں.."

شمروز بھی مڑتے بولا تھا.

"مجھے یقین نہیں آتا...."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"کس پر؟" شمروز نے کہنی بیڈ پر ٹکائے ذرا اونچا ہو کر پوچھا تھا.

"اپنی قسمت پر..!" ماہین بے یقینی سے بولی تھی.

"یقین کر لو ماہی.... ضروری نہیں کہ اگر ایک تجربہ تلخ ہو تو باقی زندگی کو بھی اس کے ترازو میں تولا جائے...

زندگی میں آزمائش آتی ہے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے."

شمروز کسی مرئی نقطہ پر غور کرتے بولا تھا.

"اللہ کرے کہ سب آزمائشیں جلد ہی ختم ہو جائیں." ماہین بولی اور تکیہ ٹھیک کر کے لیٹ گئی.

"فکر مت کرو..." شمروز نے مسکرا کر اس کے گرد بازو حمائل کیا تھا.

رات دھیرے دھیرے سرک رہی تھی اور وہ دنیا بھلائے ایک دوسرے میں مگن

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھے.

****

****

"خوب مارو سالے کو.... پھر بھی نا بولے تو الٹا لٹکا کر چھتر مارو....اس کے اچھے بھی سب بتائیں گے."

ماہین کی آنکھ کھلی تو شمروز کسی سے فون پر بات کر رہا تھا.

ماہین کو اٹھتا دیکھ کر وہ فون بند کرتا اس کی جانب بڑھا تھا.

"گڈ مارننگ بیوٹی..." شمروز اس کے قریب آتا بولا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اتنی صبح صبح کس کی چھترول کروا رہے ہو..."ماہین نے انگڑائی لیتے پوچھا تھا.

"اس انسپکٹر کی..."شمروز نے جواب دیا تھا.

"بہت اچھا کیا..."ماہین بولی تھی اور بیڈ سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی.

"مجھے کل جوائنگ بھی دینی ہے.."شمروز بولا تھا.

"اچھی بات ہے.....تم بھی کسی کام لگو...گھر بیٹھ کر تو بستر ہی توڑو گے..."ماہین کہہ کر واش روم کی سمت بڑھی تھی.

"ماہی...."شمروز صدمے سے بولا تھا.

"جی..."ماہین بھی مسکراتی ہوئی مڑی تھی..

"میں گھر پڑا بستر توڑتا ہوں..."شمروز سنجیدہ لہجے میں کہتا اس کی جانب بڑھا تھا.

"اور نہیں تو کیا..."ماہین شرارت سے بولی تھی اور بھاگ کر واش روم میں بند ہو گئی..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"تم باہر تو نکلو.... دیکھ لوں گا میں تمہیں..."

شمروز واشروم کے دروازے پر ہاتھ مارتا بولا تھا.

"ضرور..." ماہین بولی تھی..

شمروز بھی مسکرا کر کسی کو فون ملانے لگا تھا.

****

****

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے.... تم جلدی اس پورے معاملے کا پتا کرواؤ.... خدا کرے کہ جو مجھے لگ رہا ہے ویسا کچھ نا ہو."

شمروز فون پر کسی سے بات کر رہا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کال کاٹ کر اس نے کسی اور کو فون ملایا تھا.

"یار ساجد کہہ رہا ہے کہ وہ گینگ پھر حرکت میں ہے....ایسا کیسے ہو سکتا ہے....

اچھا تم انہیں مونیٹر کرو. میں سر سے بات کرتا ہوں."

اس نے فون بند کر کے ایک اور کال ملائی.

"جی سر....جی...

میں نے بھی اسی سلسلے میں کال کی تھی...جی لیکن میں نے خود اس کو مارا تھا...وہ

زندہ نہیں ہو سکتا...

ہو سکتا ہے کہ اس کا کوئی شاگرد یہ سب کر رہا ہو...

جی آپ کی بات تو ٹھیک ہے لیکن مجھے یقین نہیں آ رہا...

خیر میں کل صبح وزیرستان کے لیے نکلتا ہوں.

اوکے سر.."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شمروز نے کہہ کر فون بند کر دیا.

ماہین جو اسی وقت نہا کر نکلی تھی اس کی آخری بات سن کر چونک گئی.

"کہاں جا رہے ہو تم..؟" ماہین نے شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے بال خشک کرتے سرسری انداز میں پوچھا تھا.

"وزیرستان..." شمروز نے جواب دیا اور الماری کھول کر اپنے کپڑے نکالنے لگا.

"کیوں.؟" ماہین بال سلجھا کر اس کی جانب متوجہ ہوئی جو کہ اپنا سامان ایک بیگ میں ڈال رہا تھا.

"تین سال پہلے وزیرستان میں ایک آپریشن ہوا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور ایک گینگ کے سرغنہ کو میں نے مارا تھا...اور اس گینگ کا بھی خاتمہ کر دیا تھا لیکن

اب اسی علاقے میں اسی طرز پر دوبارہ مشکوک سرگرمیاں شروع ہو گئی ہیں."

شمروز تفصیلات بتاتا ہوا بولا تھا.

"کیسا گینگ تھا... مطلب کیسی سرگرمیاں دوبارہ شروع ہو گئی ہیں.."

ماہین بھی پیکنگ میں اس کا ہاتھ بٹا رہی تھی.

"نشہ بناتے ہیں وہ لوگ اور اسے شہر میں سپلائی کرتے ہیں....اور صرف شہر ہی

نہیں دوسرے ممالک میں اسمگل بھی کرتے ہیں."

شمروز اپنی وردی بیگ میں رکھتا بولا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہمم..." ماہین وردی پر لکھے اس کے نام کو چھوتے بولی تھی.

"ماہی..." شمروز نے اسے پکارا تھا.

"ہمم..." وہ کسی اور ہی جہاں میں پہنچی ہوئی تھی.

"تم یہاں اکیلے کیسے رہو گی... اور ڈیوٹی کب جوائن کرو گی." شمروز بیڈ پر بیٹھا تھا.

ساتھ ہی ہاتھ تھام کر اسے بھی بٹھالیا تھا.

"مجھے ہمیشہ سے اکیلے رہنے کی عادت ہے شمروز....

تم فکر مت کرو... میں اپنی حفاظت کرنا جانتی ہوں." ماہین اس کی آنکھوں میں دیکھ

کر بولی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"وہ تو ٹھیک ہے لیکن مجھے تمہاری فکر رہے گی... تمہارے بابا بھی یہاں نہیں ہیں... اور ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ تمہارا وہ ان دیکھا دشمن کون ہے." شمروز کے لہجے میں فکر مندی تھی.

"تم ٹینشن نا لو... وہ جو کوئی بھی ہے.. اس کی ٹانگیں میں اپنے ہاتھوں سے توڑوں گی....

اور رہی ڈیوٹی جوائن کرنے کی بات تو فی الحال میرا دل نہیں کر رہا..... کچھ عرصے تو شوہر کی کمائی پر عیاشی کروں گی...

ویسے بھی خیر پور میں نیا اے ایس پی تعینات ہو چکا ہے. میں آئی جی صاحب کو کال کروں گی....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن جوائن ایک دو مہینے بعد کروں گی۔" ماہین بولی تھی۔

"اچھا ٹھیک ہے... لیکن تم اکیلی ہو گی..." شمروز ابھی بھی پریشان ہی تھا۔

"اب تم ایک پولیس والی کی حفاظت کے لیے سیکیورٹی گارڈ تو نہیں رکھو گے نا..."

ماہین کچھ ایسے انداز میں بولی تھی کہ شمروش کی ہنسی چھوٹ گئی۔

"اچھا چلو اب تیار ہو جاؤ... ناشتہ کر کے ہم بشریٰ کی طرف چلتے ہیں.."

شمروز اس کی گھوری پر ہنسی دباتا بولا تھا۔

"ویسے یار میں سوچ رہا ہوں کہ ہو سکتا ہے کہ بی جان تمہارے تایا کے ساتھ ہی

ہوں.... اس لیے ہم ان کا نیا ایڈریس بھی لے لیں گے۔"

"ہمم... ٹھیک ہے..."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"چلو اب اٹھ بھی جاؤ... بھوک لگی ہے..." شمروز معصوم چہرہ بنائے بولا تھا.

"کھانا اور سونا... دو ہی کام آتے ہیں تمہیں...." ماہین اس کا کان کھینچتی اٹھ گئی.

"خدا کسی کو اتنی لڑاکا بیوی نا دے..." شمروز پیچھے سے بولا تھا.

"کچھ کہا کیا؟" ماہین واپس مڑی تھی.

"نن نہیں تو..." شمروز نے ڈرنے کی ایکٹنگ کی.

ماہین مسکراہٹ دباتی باہر نکل گئی.

****

****

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ لوگ اس وقت بشری کے گھر کے باہر کھڑے تھے. شمروز نے آگے بڑھ کر بیل بجائی.

بشری نے دروازہ کھولا تو ماہین کو روبرو پا کر سکتے میں چلی گئی... شاید اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ ماہین زندہ ہے.

ماہین نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگا لیا... بشری نے بھی اسے زور سے بھینچ لیا...

"ماہین... تم ٹھیک ہو نا." بشری اس سے الگ ہوتی اس کا چہرہ چھوتے بولی تھی.

"کون آیا ہے بشری..؟" ہادی بھی باہر آیا تھا.

ماہین کو دیکھ کر اسے بھی حیرانی ہوئی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"باہر کیوں کھڑے ہیں...اندر آئیں."وہ ماہین اور شمروز کی جانب اشارہ کرتے بولا تھا.

"ماہین یہ کون ہیں؟"بشری نے شمروز کی جانب دیکھ کر پوچھا تھا.

"آؤ اندر چلو...بتاتی ہوں."ماہین اس کے ہمراہ اندر بڑھ گئی.

ماہین نے اسے ساری بات بتائی تھی...لیکن تھوڑی تبدیلی کے ساتھ.

ماہین نے اسے کہا تھا کہ شمروز نے اس کی جان بچائی اور یہ کہ ایک مہینے تک وہ کومے میں رہی ہے...اس لیے کسی سے رابطہ نہیں کر سکی.

ساتھ ہی اسے اپنے اور شمروز کے نکاح کا بھی بتا دیا.

ساری بات سن کر بشری کو تسلی ہوئی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"لیکن تم پر حملہ کر کون سکتا ہے.؟"بشری بولی تھی.

"میں بھی یہی سوچ رہی ہوں لیکن فی الحال کوئی سرا ہاتھ نہیں آ رہا....

لیکن جلد ہی میں پتا چلا لوں گی..."ماہین بولی تھی.

"ہمم..."بشری بولی تھی.

"اور تم بتاؤ سمعان کیسا ہے...کہاں ہے؟"ماہین بولی تھی.

"وہ سو رہا تھا...لیکن اب تک جاگ گیا ہو گا...میں لاتی ہوں اسے."بشری نے گھڑی

دیکھتے ہوئے کہا تھا.

کچھ اچھا وقت ان کے ساتھ گزارنے کے بعد وہ لوگ وہاں سے نکل گئے تھے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ویسے سمعان بہت پیارا بچہ ہے." شارق صاحب کے گھر کی جانب گاڑی ڈرائیو کرتے شمروز نے بولا تھا.

"ہاں....

اچھا ذرا میری بات سنو.... بشریٰ بتا رہی تھی کہ بی جان ہفتہ پہلے بابا کے پاس چلی گئی ہیں....

ان کا نمبر میں نے لے لیا ہے. اس لیے اب شارق انکل کی طرف جانے کی ضرورت نہیں ہے... اگر وہ مجھے مردہ سمجھتے ہیں تو انہیں سمجھنے دو. میری بلا سے.....

تم گاڑی کسی اچھے سے ہوٹل کی جانب موڑو.... کل تم ویسے بھی جا رہے ہو... کچھ ٹائم میرے ساتھ بھی سپینڈ کر لو."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین بولی تھی.

"ماہی.... کہہ تو تم ایسے رہی ہو کہ میں نے کبھی تمہارے ساتھ ٹائم سپینڈ نہیں کیا... اگر آپ کو یاد ہو تو پچھلا پورا مہینہ ہم نے ایک ساتھ ہی گزارا ہے." شمروز موڑ کاٹتے ہوئے بولا تھا.

"ہاں.... صحیح کہہ رہے ہو.. لیکن وہ تو ہمارا ہنی مون تھا نا..
خیر اب زیادہ بحث مت کرو." ماہین اسے جھڑکتے ہوئے بولی تھی.

"تمہاری تو باتیں ہی نرالی ہیں ڈیئر." شمروز بولا تھا اور گاڑی کا رخ ہوٹل کی جانب موڑ لیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

****

پورا دن ساتھ گزارنے کے بعد وہ رات گئے گھر داخل ہوئے تھے.

"کیا تم واقعی کل چلے جاؤ گے؟" ماہین بولی تھی.

"ہاں... حالانکہ میرا دل نہیں چاہ رہا لیکن فرض سے منہ نہیں موڑا جا سکتا" شمروز بولا تھا.

"تم کب تک واپس آؤ گے..." ماہین بولی تھی.

"یار یہ تو ڈیپنڈ کرتا ہے کہ میں کب فارغ ہوں گا... تم خود کو عادت ڈال لو.. کیونکہ میری جاب ہی ایسی ہے."

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شمروزاس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا بولا تھا.

"ہمم..."

"کیا تم مجھے مس کرو گی.؟" شمروز نے ایک اور سوال پوچھا تھا.

"پتہ نہیں..." ماہین نے کھوئے ہوئے انداز میں جواب دیا تھا.

"دیکھو....پریشان نا ہو... میں روزرات میں تمہیں فون کیا کروں گا. میری بیوی تو بہت بہادر ہے."

شمروز نے کافی دیر اسے سمجھایا تھا جس سے اسے کافی ڈھارس ملی تھی لیکن ہمیشہ ویسا نہیں ہوتا جیسا ہم سوچتے ہیں.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

صبح ماہین کی آنکھ کھلی تو شمروز کمرے میں موجود نہیں تھا.

"یہ کہاں چلا گیا.؟" ماہین بڑبڑاتی ہوئی اٹھ بیٹھی. ابھی وہ بیٹھی ہی تھی کہ شمروز چائے کا کپ اٹھائے کمرے میں داخل ہوا.

اس کو جاگتا پا کر وہ اس کے سامنے آ کر بیٹھ گیا.

"گڈ مارننگ..." وہ بولا اور ساتھ ہی چائے کا کپ اس کی جانب بڑھایا.

"واہ جی... آج صبح صبح ہم پر اتنی عنایتیں.... خیریت ہے نا." وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتی چائے کا کپ تھام گئی.

"ہاں... بس سوچا کہ تم تو اتنی پھوہڑ ہو... میں ہی کچھ سلیقہ مندی دکھا دوں." وہ بولا اور اٹھ کر شیشے کے سامنے کھڑا ہو کر بال بنانے لگا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وردی میں وہ انتہائی پرکشش دکھ رہا تھا.

"تمہیں کس نے کہا ہے کہ میں مرنے والی ہوں." ماہین چائے کا سپ لیتے ہوئے بولی تھی.

"مطلب...." وہ بولا تھا اور ساتھ ہی اس کے سامنے آ کر بیڈ پر بیٹھا تھا. اپنی گھڑی باندھتے وہ ماہین کو بہت پیارا لگا تھا.

"مطلب... یہ اتنی تیاری." وہ اس کی وردی اور تیاری کی جانب اشارہ کرتی بولی تھی.

"اتنی تیاری کی ہے... مجھے لگا کہ کوئی لڑکی پٹانے جا رہو." ماہین دوبارہ چائے کا سپ لیتی بولی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"تم بھی نا..." وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا.

"ویسے میں نے تمہارے لیے ناشتہ بھی بنایا ہے..." شمروز بولا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"واقعی.....آئی ایم امپریسڈ."ماہین ستائش سے بولی تھی.

"تو میڈم صاحبہ... جلدی سے فریش ہو جائیں.... پھر ہم اکٹھے ناشتہ کرتے ہیں."

شمروز ہولے سے اسکا گال چھوتے بولا تھا...

****

****

"کافی اچھا ناشتہ بنایا ہے تم نے..."ماہین املیٹ کا ٹکڑا منہ میں ڈالتے بولی تھی.

"بس میں نے سوچا کہ اب پتا نہیں کتنے دن بعد ملاقات ہو گی.... تو تمہیں جانے سے پہلے ہنستا مسکراتا چھوڑ کر جاؤں."

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شمروز بولا تھا.

اس کے جانے کی بات پر وہ افسردہ ہو گئی تھی.

"تم فکر نہیں کرو.... میں تمہیں کال کیا کروں گا..." وہ بولا تھا.

ماہین پھیکی ہنسی ہنس دی تھی.

ان چند دنوں میں اسے شمروز کی محبت کی اتنی عادت ہو چکی تھی کہ اس کے جانے کی بات سے دل اداس ہو جاتا تھا.

وہ ناشتے سے فارغ ہو کر اٹھا اور اپنا بیگ اٹھا کر لایا.

"تم کب تک واپس آ جاؤ گے..." ماہین کے چہرے پر واضح اداسی تھی.

"کم از کم ایک مہینہ تو لگے گا.... زیادہ وقت بھی لگ سکتا ہے."

وہ بغور اس کا چہرہ دیکھتے بولا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین جتنا بھی خود کو مضبوط ظاہر کرلے اس کی افسردگی صاف محسوس ہو رہی تھی.

شمروز نے کھینچ کر اسے اپنے ساتھ لگایا تھا.

"فکر مت کرو... یہ جدائی کے لمحے زیادہ طویل نہیں ہوں گے...

میں جلد واپس آجاؤں گا." اس کے ماتھے پر بوسہ دیتا وہ جا چکا تھا.

جبکہ ماہین کافی دیر تک اس لمحے کے اثر سے ہی نہیں نکل پائی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

*****

شمروز کے جانے کے بعد کافی دیر تک وہ گم سم بیٹھی رہی. پھر یک گہری سانس لے کر خود کو نارمل کیا. ساتھ ہی بی جان کو کال ملائی.

ان سے وہ تقریباً آدھا گھنٹا بات کرتی رہی تھی...انہیں یہ یقین دلاتی رہی تھی کہ وہ ٹھیک ہے. کافی دیر ان سے بات کرنے کے بعد جب وہ فارغ ہوئی تو پھر بوریت تھی ...اور شمروز کی یادیں تھیں.

"ویسے شمروز ٹھیک کہہ رہا تھا...مجھے دوبارہ جوائنگ دے دینی چاہیے تھی."

اکیلے میں مزید کچھ نا سوجھا تو ٹی وی پر فلم لگالی....لیکن اس میں بھی دل نا لگا.

رنگ آکر گاڑی کی چابیاں اٹھائیں اور باہر نکل گئی. کافی دیر سڑک پر بے مقصد گاڑی دوڑاتی رہی.

"ماہین تم بھی حد کرتی ہو...اب وہ ہر وقت تمہارے گھٹنے سے لگ کر تو نہیں بیٹھ سکتا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نا..."دماغ بولا تھا.

"ہاں... لیکن اس کا کوئی فون بھی تو نہیں آیا..."

"افففف.....

یہ مجھے کیا ہو گیا ہے."وہ اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتی بولی تھی.اپنے دل کی کیفیت پر

حیران ہوتی وہ ایک کنارے پر گاڑی روک چکی تھی..

"مرھا کو کال نہیں کی....اس کی تو شادی تھی."

دماغ میں مرھا کا خیال آیا تھا.

فون نکال کر مرھا کو کال کی...کافی دیر اس سے بات کرتی رہی.

وہ شادی کے بعد اپنے گھر میں خوش ہے...ماہین کے لیے یہی بات بہت تھی.

شام کے سائے پھیل رہے تھے.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"پورا دن ضائع کر دیا تم نے ماہین..."اس کے اندر سے آواز آئی تھی.

"کل ہی آئی جی صاحب کو کال کروں گی."

خود سے عہد کرتے وہ گاڑی گھر کی جانب موڑ چکی تھی..

لیکن اچانک دماغ میں ایک خیال آنے کے بعد وہ گاڑی شارق صاحب کے گھر کی

جانب موڑ چکی تھی.

"کیوں نا دشمنوں کو بھی اپنے زندہ ہونے کی خبر دی جائے."

خود کلامی کرتے ہوئے اس نے گاڑی کی رفتار تیز کر دی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

****

****

اس وقت وہ شارق صاحب کے ڈرائنگ روم میں بیٹھی تھی. ملازمہ بھی اسے بٹھا کر نا جانے کہاں چلی گئی تھی.

"ویسے میرے تایا نے گھر تو خوب لیا ہے." اس نے سوچا تھا.

"ارے کون آیا ہے ہم سے ملنے..." اسے باہر سے صائمہ کی آواز سنائی دی.

خود کو وہ ان کا سامنا کرنے کے لیے تیار کرنے لگی....

ارحان جو اسی وقت اپنے کمرے سے نکلا تھا ماہین کو وہاں بیٹھے دیکھ کر ٹھٹھک کر رک گیا. ایک مرتبہ اپنی آنکھوں کو ملا اور دوبارہ دیکھنے لگا.

"یہ زندہ کیسے ہو سکتی ہے..." خود کلامی کرتا وہ واپس اپنے کمرے میں چلا گیا.

ماہین نے البتہ اسے نہیں دیکھا تھا.

صائمہ اندر داخل ہوئیں تو ماہین کو دیکھ کر رک گئیں.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"تم...." وہ صرف اتنا ہی کہہ سکیں تھیں.

"جی میں... آپ نے تو مجھ پر فاتحہ پڑھ لی تھی.. لیکن میری قسمت.

کہ میں بچ گئی..." ان کے آنے پر وہ کھڑی ہو کر بولی تھی.

"کیا لینے آئی ہو یہاں..؟" صائمہ ذرا سنبھل چکی تھیں... لہذا رعب سے پوچھا.

"چچ چچ.. آپ مجھے دے بھی کیا سکتی ہیں. میرے باپ کا گھر تو ہڑپ کر گئیں." ماہین

انہیں چڑانے کو بولی تھی اور حسب توقع وہ چڑ گئیں تھیں.

"ارے بی بی.. یہ حساب کتاب کہیں اور جا کر کرو."

"جا ہی رہی ہوں.. مجھے یہاں رکنے کا کچھ خاص شوق نہیں ہے. میں تو بس یونہی آ گئی.

خیال رکھیے گا اپنا."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماہین ان کا گال تھپتھپاتی باہر نکل گئی.

****

رات کو شمروز کی کال آنے پر وہ اسے اپنے پورے دن کا حال سنا رہی تھی.

"یار سچی... تائی کی شکل تو دیکھنے والی تھی. میں نے بڑی مشکل سے ہنسی کنٹرول کی."

ماہین نے ہنستے ہوئے اسے بتایا تھا.

"بری بات ہے... جیسی بھی ہیں وہ بڑی ہیں ہماری. تمہیں ان کے متعلق ایسا نہیں بولنا چاہیے." شمروز نے اسے سرزنش کی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اوفو.... تم جانتے نہیں ہو انہیں شمروز.. اگر جانتے ہوتے تو انہیں ایسا نہیں کہتے."

ماہین اٹھ کر بیٹھ گئی تھی.

"مجھے لگتا ہے کہ مجھے تمہیں ایک چھوٹی بچی کی طرح مینرز سکھانے پڑیں گے." شمروز شرارت سے بولا تھا.

"چھوٹے بچے تو تم ہو.. ہر وقت سوتے ہی رہتے ہو... سچ بتاؤ کہ تم واقعی سوتے ہو یا ڈرامہ کرتے ہو کیونکہ مجھے تو بہت عجیب لگتا ہے." ماہین کے لہجے میں تجسس تھا.

"ماہی...." شمروز کے لہجے میں تنبیہ تھی. "تمہیں میرے سونے سے مسئلہ کیا ہے.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جب دیکھو پیچھے پڑی رہتی ہو۔"اس کے لہجے میں ہلکی سی خفگی تھی۔

"ارے...تم ناراض تو نہیں ہو رہے نا....ہو بھی رہے ہو تو یاد رکھنا کہ تمہیں ہی منانا پڑے گا۔

پر شمروز میں تمہیں مس کر رہی ہوں۔" بالآخر اس نے اعتراف کر ہی لیا تھا۔

"رئیلی...یعنی میری محبت نے کچھ تو اثر دکھایا ہے۔" وہ شرارتی انداز میں بولا تھا۔

"شاید...لیکن مجھے بہت عجیب سی فیلنگ آ رہی ہیں۔مجھے لگتا ہے جیسے کچھ برا ہونے والا ہے۔" ماہین نے اپنا خدشہ ظاہر کیا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"فکر مت کرو... کچھ نہیں ہو گا. میں انسپکٹر کے حالات معلوم کرواتا ہوں. تم ٹینشن مت لو. میں ہوں نا." شمروز نے اسے تسلی دی تھی.

"شمروز... مجھے کبھی دھوکا مت دینا اور نا ہی کوشش کرنا. ورنہ تم جانتے نہیں ہو مجھے. اگر ایسا کچھ ہوا تو یاد رکھنا کہ ضامن سے زیادہ برا حشر کروں گی میں تمہارا." ماہین ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولی تھی.

"ماہی...." شمروز بول ہی نہیں پایا تھا. "افسوس ہے مجھے کہ میں نے تم سے محبت کی... لیکن جواب میں محبت تو کیا تو تم نے اعتبار بھی نہیں کیا."

شمروز کہہ کر فون بند کر چکا تھا. جبکہ ماہین کافی دیر بیٹھ کر فون کو دیکھتی رہی.

اس نے دوبارہ شمروز کو کال کی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے۔" اس کے فون اٹھانے پر ماہین فورا بولی تھی۔

جبکہ شمروز کو حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔

"شمروز... میں تمہیں کبھی نہیں کھو سکتی۔ میں اب بھی اپنی بات پر قائم ہوں کہ اگر تم نے مجھے دھوکا دیا تو میں تمہیں مار دوں گی۔ تم جو بھی سمجھو میں ایسی ہی ہوں۔"

ماہین نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولا تھا۔ جبکہ شمروز خاموش تھا۔

"میں جانتی ہوں کہ تمہیں میری باتیں بہت بری لگی ہوں گی لیکن...."

ماہین خاموش ہو گئی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"ماہی... میں جانتا ہوں کہ تم بہت بدگمان ہو لیکن کیا میں تمہیں واقعی ایسا لگتا ہوں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اپنے دل پر ہاتھ رکھ کے مجھے جواب دو۔"

"نہیں..." ماہین آہستہ سے بولی تھی۔

"تو پھر ان تمام خدشات کو اپنے ذہن سے جھٹک دو...اور اپنے مستقبل کے بارے میں سوچو...

ویسے میرے خیال سے یہ فارغ رہنے کی وجہ سے ہوا ہے کہ تمہارا دماغ میں فضول باتیں بھر گئیں۔ کل سے شاباش اپنی ڈیوٹی جوائن کرو.....

یا پھر کوئی اور مصروفیات ڈھونڈو۔" شہروز اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا۔

"ہمم... صحیح ہے۔" ماہین بولی تھی۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ویسے آج تو مجھے بھی نیند نہیں آ رہی." شمروز کا لہجہ شرارتی ہوا تھا...

ان کی نوک جھونک جاری تھی...اور وہ جلد ختم ہونے والی نہیں تھی.

****

****

وقت کا کام گزرنا تھا سو وہ گزر رہا تھا... لیکن ماہین کے لیے وقت ٹھہر چکا تھا.

اس نے دوبارہ جوائنگ کے لیے درخواست دی تھی لیکن کوئی جواب موصول نہیں ہوا تھا.

ہادی کی پوسٹنگ لاہور ہو گئی تھی سو وہ اپنی فیملی کے ہمراہ وہاں جا چکا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"آج شمروز کو گئے پورا مہینا ہو گیا."

دوپہر میں وہ کمرے میں بیٹھی سوچ رہی تھی.

اچانک اس کا فون بجا.

"یہ شمروز اس وقت کیوں کال کر رہے ہیں." ماہین نے سوچا تھا کیونکہ وہ ہمیشہ رات میں کال کرتا تھا.

اس نے فون اٹھا لیا.

"ماہی... میری بات غور سے سنو. شاید میں کچھ عرصہ تم سے رابطہ نا کر سکوں... میں تمہیں سب تفصیل سے بتا دوں گا لیکن ابھی وقت نہیں ہے. ایک اور بات کہ تم پر حملہ کروانے والے کا نام ارحان ہے... میں اس کے بارے میں مزید کچھ نہیں جانتا لیکن وہ تم پر دوبارہ حملہ کر سکتا ہے..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اپنا خیال رکھنا... میں جلد رابطہ کرنے کی کوشش کروں گا.

اللہ کی امان میں. اور ہاں... ایک اور بات...

پلیز بدگمان مت ہونا. میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں."

"میں تم پر اعتبار کرتی ہوں." ماہین بولی تھی.

ساتھ ہی کال کٹ چکی تھی. اور ماہین فون کی اسکرین کو گھور رہی تھی.

"شمروز...." اس کے منہ سے آہستہ سے نکلا تھا.

"اللہ خیر رکھنا..." بے ساختہ وہ بولی تھی.

انسان کا کام تو محض دعا کرنا ہوتا ہے لیکن قسمت کا لکھا بھلا کون ٹال سکتا ہے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

"ارحان... تو ارحان ہے وہ جو مجھے مارنا چاہتا ہے."

ماہین نے سوچا تھا.

اچانک اسے ابکائی آئی تو وہ واش روم کی جانب بھاگی. دو تین منٹ بعد وہ تولیے سے منہ صاف کرتی باہر نکلی. متلی کی وجہ سے طبیعت عجیب سی ہو رہی تھی.

"شاید کچھ الٹا سیدھا کھا لیا تھا." اس نے سوچا اور پھر ارحان کے متعلق سوچنے لگی.

اچانک باہر کھٹکا ہوا تو وہ چوکنا ہو گئی. بنا کچھ کہے اس نے سائیڈ دراز سے ریوالور نکالا اور دبے قدموں کمرے کے دروازے کی جانب بڑھی. اچانک ہی کمرے کا دروازہ کھلا تھا اور ارحان اندر داخل ہوا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"تمہاری اتنی ہمت کہ اتنے دھڑلے سے میرے گھر میں داخل ہو جاؤ... واہ." ماہین تالی بجاتے اس کے سامنے آئی تھی.

"ہمت تو تم نے میری ابھی دیکھی ہی کہاں ہے ماہین بی بی. تم کیا سمجھتی ہو کہ ایک دفعہ بچ گئی ہو تو ہمیشہ ہی بچ جاؤ گی." وہ کہتے ہی اس پر حملہ آور ہوا تھا.

"ماہین نے بھی جوابی وار کیا تھا." ویسے میں ایک مہینے سے تمہارے سامنے ہوں لیکن تمہیں آج ہی مجھے مارنے کا خیال کیوں آیا." ماہین نے اپنے ذہن میں گردش کرتا سوال پوچھ لیا تھا.

"تم کیا مجھے اتنا بے خبر سمجھا ہے... میں اس روز سے جانتا تھا جب تم میرے گھر آئی تھی. میں تو بس مناسب موقع کا انتظار کر رہا تھا جو مجھے آج مل گیا." وہ اس کے سامنے آتا ہوا بولا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"دیکھو.. تم میرے کزن ہو.. تمہارے ساتھ میں کچھ برا نہیں کرنا چاہتی. لیکن تم مجھے مجبور کر رہے ہو کہ میں کچھ برا کر دوں." ماہین سنجیدہ لہجے میں بولی تھی.

"تم نے پہلے جو کچھ کیا ہے وہ کیا کم تھا. تھانے میں مجھے کس بری طرح سے پیٹا اور پھر مجھے سزا دلوائی. میں بھولا کچھ بھی نہیں ہوں ماہین.. اور اب تم بھگتو گی." وہ اپنی جیب سے چاقو نکالتے بولا تھا.

"تم اگر ایسا چاہتے ہو تو یاد رکھنا کہ میں بھی کوئی نرمی نہیں برتوں گی." ماہین نے پستول پر گرفت بڑھائی تھی جو کہ ابھی تک ارحان کی نظروں سے اوجھل تھی.

"تم... تم کسی سے کیا نرمی برتو گی. تم جیسی عورتوں کو آزادی کی عادت ہو جاتی ہے. پھر

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ کسی دوسرے کی کہاں پرواکرتی ہیں." وہ بولتا ہوا ماہین کی جانب بڑھا تھا.

"تو آخری دفعہ اچھی طرح سوچ لو.... کیا واقعی تم مجھے مارنا چاہتے ہو." ماہین عجیب سے لہجے میں بولی تھی.

"ہاں..." وہ بولا اور ماہین پر حملہ کر دیا. ماہین نے پہلے پستول سے کام نا لینے کا ارادہ کیا اور اپنے ہاتھوں سے کام لیا.

اچانک ہی ارحان نے قریب پڑے گلدان کو ماہین کے سر پر دے مارا.

"آہ..." ماہین پیچھے ہٹی تھی. اور ساتھ ہی پستول کا رخ اس کی جانب کر کے ٹریگر دبا دیا.

گولی نکلی اور اس کو چیرتی ہوئی آر پار ہو گئی. ماہین ساکت رہ گئی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

گولی دل کے مقام پر لگی تھی.

ارحان گرتا چلا گیا.

"یہ کیا کر دیا میں نے." ماہین نے ریوالور دور پھینک دیا. مجھے اسے مارنا نہیں چاہیے تھا.

ارحان زمین پر ساکت پڑا تھا. ماہین نے اس کی نبز چیک کی تو وہ بھی نہیں چل رہی تھی.

اس نے گہری سانس لے کر خود کو نارمل کیا.

"یہ میری غلطی نہیں ہے. میں نے محض اپنا دفاع کے لیے کیا ہے.." ماہین نے خود کو سمجھایا.

لیکن اس کے دل میں کہیں نا کہیں یہ بات چل رہی تھی کہ اس نے غلطی کی ہے اور آنے والے وقت میں اسے مہنگی پڑے گی...

شاید اسے ٹھیک ہی لگ رہا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

اس وقت وہ ڈاکٹر کے پاس اپنی بینڈ یج کروانے آئی تھی. ارحان کی دی گئی چوٹ کافی گہری تھی. اس نے خود پٹی کی تھی لیکن خون بہنا بند نہیں ہوا تو وہ ڈاکٹر کے پاس چلی گئی.

"ویسے ایسی حالت میں آپ کو اپنا زیادہ سے زیادہ خیال رکھنا چاہیے اور کوئی بے احتیاطی نہیں کرنی چاہیے."

ڈاکٹر اس کی پٹی کرتے بولی تھی.

"اب سر پر چوٹ لگی ہے... لیکن خدانخوستہ کہیں اور لگ جاتی تو.."

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ڈاکٹر مگن انداز میں بول رہی تھی جبکہ ماہین کا دماغ اس کی بات میں اٹک گیا تھا.

"ایسی حالت سے آپ کی کیا مراد ہے.." وہ اچھنبے سے بولی تھی.

"مس ماہین.... یو آر پریگننٹ. کیا آپ یہ بات نہیں جانتیں."

ڈاکٹر کی بات پر ماہین حیران ہو گئی تھی.

"واقعی.." ماہین کے انداز میں خوشی تھی.

"جی... لیکن آپ کسی گائنا کولوجسٹ کو بھی چیک کروالیں."

وہ بولی تھی.

"جی ضرور..." ماہین خوشدلی سے بولی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور واقعی اس ڈاکٹر کی بات سچ نکلی تھی. ماہین نے اپنا چیک اپ کروایا تو معلوم ہوا کہ وہ واقعی پریگننٹ ہے.

خوشی سے اس کا دل جھوم اٹھا تھا اور کچھ دیر پہلے ہونے والا واقعہ بھی اس کے ذہن سے نکل گیا تھا.

****

****

وہ گھر لوٹی تو کچھ دیر پہلے والا واقعہ اس کے ذہن میں گھوم گیا.

جو بھی تھا آخر کو وہ اس کا تایا زاد تھا.

"ان کے گھر اب تک تو خبر پہنچ چکی ہو گی." ایک سوچ اس کے ذہن میں آئی تھی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کے مرنے کے بعد ماہین نے ایمبولینس کو کال کر کے بلوایا تھا. البتہ اپنے اوپر اس نے کوئی الزام نہیں آنے دیا تھا.

ریوالور سمیت سارے ثبوت وہ مٹا چکی تھی لیکن ایک بے چینی نے اس کے پورے وجود کا احاطہ کیا ہوا تھا.

بی جان کو کال کی تو انہوں نے بھی اسے بتایا کہ وہ جلد چکر لگائیں گی. تمام سوچیں اس کے ذہن میں گردش کر رہی تھیں.

سوچتے سوچتے وہ نیند کی وادی میں اتر گئی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

After one month

ایک ماہ بعد

"بی جان کہاں ہیں آپ؟" ماہین بی جان کو آواز دیتے ان کے کمرے میں آئی تھی.

کچھ دن پہلے عابد صاحب اور علی واپس جا چکے تھے. البتہ بی جان اس کے پاس رک گئی تھیں. شارق صاحب اکثر ان سے ملنے آتے رہتے تھے. ارحان کی موت نے انہیں توڑ کر رکھ دیا تھا. ماہین کو گلٹ تو محسوس ہوتا تھا لیکن اس کے کرتوت یاد کر کے وہ گلٹ بھی ختم ہو جاتا تھا. شمروز اور اس کا کوئی رابطہ نہیں تھا. بظاہر تو سب ٹھیک تھا لیکن اسے ہر وقت یوں محسوس ہوتا تھا جیسے کوئی خطرہ اس کے سر پر منڈلا رہا ہو.

وہ بی جان کے کمرے میں داخل ہوئی تو بے ساختہ اس کی چیخ نکل گئی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بی جان کرسی پر بیٹھی تھیں اور ان کا سر ایک جانب ڈھلکا ہوا تھا.

لکھا ہوا تھا. I am back اور ارد گرد خون ہی خون تھا. زمین پر خون سے

"بی جان... کیا ہوا ہے آپ کو." ماہین ان کے پاس آ کر چہرہ تھپتھپانے لگی. شارق صاحب جو اسی وقت وہاں پہنچے تھے بی جان کی حالت دیکھ کر شاک میں چلے گئے.

ماہین نے ان کی نبز چیک کی لیکن نبز محسوس نا ہونے پر وہ نیچے بیٹھتی چلی گئی. سب کچھ ہو گیا تھا. بی جان کی تدفین..... علی بھی پہنچ گیا تھا..... لیکن ماہین کی خاموشی نہیں ٹوٹی تھی.

اور اگلی صبح جب سب جاگے اور ماہین کے کمرے کی جانب گئے تو وہ اپنے کمرے میں موجود نہیں تھی.

اب کی بار سب صحیح معنوں میں ٹھٹھکے تھے.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

******

"ماہین کہاں گئی؟" یہ سوال سب کے ذہنوں میں گھوم رہا تھا.

عابد صاحب... علی..ہادی...بشری...شارق صاحب...

ہر کسی نے اس کو ڈھونڈنے کی بھرپور کوشش کی تھی لیکن وہ نا ملی.

"جانے زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا اسے."

لیکن ایک تسلی سب کو تھی کہ وہ جہاں بھی گئی ہے اپنی مرضی سے گئی ہے. کیونکہ اس کی تمام چیزیں بھی کمرے سے غائب تھیں.

ہاں...البتہ اس کا فون کمرے میں موجود تھا. لیکن کوئی ایسی بات وہ چاہ کر بھی نہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ڈھونڈ سکے تھے کہ جس سے وہ ماہین کا پتا چلا سکیں.

وقت گزرتا گیا تھا اور ہر کوئی اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا. ایک ماہ تو انہوں نے ماہین کو بہت ڈھونڈا لیکن آہستہ آہستہ سب اپنے کاموں میں مگن ہوتے گئے.

دو ماہ گزر گئے تھے. علی واپس انگلینڈ چلا گیا... عابد صاحب اور شارق صاحب دوبارہ مل بیٹھے تھے.

لیکن زندگی میں ایک سکوت سا چھا گیا تھا. وقت کے گزرنے کے ساتھ انہوں نے ماہین کو ڈھونڈنے کی کوششیں بھی ختم کر دی تھیں.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

سب کی زندگی دوبارہ اپنی ڈگر پر آ رہی تھی کہ ایک اور طوفان ان کی زندگی میں آیا.

عابد صاحب صبح لان میں بیٹھے چائے پی رہے تھے کہ اچانک انہیں ایک آدمی اپنے سامان سمیت گھر میں داخل ہوتا دکھائی دیا.

"کون ہو تم" انہوں نے کڑے لہجے میں پوچھا تھا.

شمروز جو ماہین کو سرپرائز دینے کی نیت سے بنا اطلاع دیے پہنچا تھا ایک اجنبی آدمی کو روبرو پا کر حیران ہو گیا تھا.

"جی... یہ سوال تو مجھے پوچھنا چاہیے کہ کون ہیں آپ اور ماہی کہاں ہے." شمروز انہیں دیکھتے ہوئے بولا تھا.

"کون ماہی؟... تمہیں شاید کوئی غلط فہمی ہوئی ہے" عابد صاحب بولے تھے.

"جی نہیں مجھے کوئی غلط فہمی نہیں ہوئی.. یہ گھر میری بیوی ماہین کا ہی ہے." شمروز

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

یقین سے بولا تھا.

لفظ بیوی پر وہ کرسی تھام گئے تھے.

"ارے آپ ٹھیک ہیں کیا.؟" شمروز نے آگے بڑھ کر انہیں سہارا دیا تھا.

عابد صاحب نے غور سے اس خوبرو جوان کو دیکھا تھا جو خود کو ماہین کا شوہر کہہ رہا تھا.

سوائے بی جان اور بشری کے کسی کو ماہین کی شادی کا معلوم نہیں تھا.

"میں ماہین کا والد ہوں." بڑی دقت سے انہوں نے یہ لفظ ادا کیے تھے.

شمروز کو ایک خوشگوار حیرت ہوئی.

"اچھا صحیح...ماہین کہاں ہے ویسے؟" شمروز ان کو کرسی پر بٹھاتا بولا تھا.

"پتا نہیں.." عابد صاحب بولے تھے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا مطلب ہے اس کا سر..ماہین کہاں ہے؟" شمروز حیرت سے بولا تھا.

اس کے استفسار پر وہ ساری بات بتاتے چلے گئے.

شمروز اپنا سر تھام کر وہیں بیٹھ گیا.

"مجھے صرف ایک ہفتے کی چھٹیاں ہیں. سوچا تھا کہ اسے سرپرائز دوں گا. لیکن وہ جا کہاں سکتی ہے. آپ نے اسے ڈھونڈنے کی کوشش نہیں کی؟"

شمروز بولا تھا.

"بہت کوشش کی لیکن ہم نہیں ڈھونڈ سکے."

عابد صاحب نے تھکے تھکے لہجے میں جواب دیا.

شمروز اپنا سامان وہیں چھوڑ کر دروازے کی جانب بڑھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"کہاں جارہے ہو تم؟" شمروز کو باہر جاتا دیکھ کر عابد صاحب بولے تھے.

"ماہی کو ڈھونڈنے.." وہ بولا اور ان کا جواب سنے بغیر باہر کی جانب بڑھ گیا.

****

****

بلاوجہ سڑکوں پر گاڑی دوڑاتے اسے بہت وقت گزر چکا تھا.

"ماہی کہاں ہو تم؟" بے ساختہ وہ بولا تھا.

"ساری غلطی میری ہے. مجھے اس سے رابطہ ختم نہیں کرنا چاہیے تھا. اس نے اکیلے کتنی ساری مشکلات دیکھی ہیں. یا اللہ آپ تو سب جانتے ہیں نا کہ میں ایسا نہیں چاہتا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میری مجبوری تھی."

لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ ماہین کا اس وقت اس سے دور رہنا ہی بہتر ہے.

اچانک ہی اس نے گاڑی ایک ہوٹل کے سامنے روکی تھی. یہ وہی جگہ تھی جہاں وہ وزیرستان جانے سے پہلے ماہین کے ساتھ آیا تھا.

وہ گاڑی لاک کرتا اندر داخل ہوا...اس بات سے بے خبر کہ کسی کی نظریں اس پر جمی ہوئی ہیں.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"میں ذرا واشروم سے ہو کر آتی ہوں.. تم یہیں رہنا." ماہین شمروز سے بولی تھی.

اس وقت وہ لوگ دبئی ائیر پورٹ پر ویٹنگ ایریا میں موجود تھے.

"اوکے..."

ماہین کے جانے کے پانچ منٹ بعد ایک انگریز لڑکی اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی تھی.

" what's your name handsome?"

اس لڑکی نے پوچھا تھا.

اس سے پہلے کے وہ کوئی جواب دیتا ماہین نے اس لڑکی کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا.

"میں تمہیں اس کا نام بتاتی ہوں." وہ انگلش میں بولی اور اس کے سامنے آئی تھی.

ساتھ ہی ایک پنچ بنا کر اس کے منہ پر مارا تھا.

"آہ..." اس لڑکی کی چیخ کافی اونچی تھی. ارد گرد کے لوگ بھی ان کی جانب متوجہ ہو گئے تھے.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/

"ماہی...ریلیکس." شمروز نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھاما تھا.

اس سے پہلے کہ وہ اس لڑکی کا مزید حشر خراب کرتی شمروز اس کو تقریبا گھسیٹتا ہوا وہاں سے لے گیا.

لیکن ماہین پھر بھی بار بار پیچھے مڑ کر دیکھ رہی تھی.

"کیوں روکا تم نے مجھے.؟ میں اسے اچھا مزا چکھاتی..دوبارہ کسی کا نام پوچھنے کی ہمت نہیں ہوتی.؟" ذرا دور آ کر ماہین اس پر بگڑ پڑی تھی.

"کیونکہ یہ دبئی ہے...پاکستان نہیں ہے جہاں تمہارا جو دل چاہے گا وہ کرو گی." شمروز نے ذرا غصے سے کہا تھا.

"تمہیں اتنی مرچیں کیوں لگ رہی ہیں؟" ماہین دوبدو بولی تھی.

" look here maheen.. don't tell me that you are jealoused."

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شمروز اس کے ہاتھ تھامتے بولا تھا.

"ہنہہ.. جلتی ہے میری جوتی.. میں کیوں اس دودھ کی دکان سے جیلس ہونے لگی."

ماہین ہاتھ چھڑاتے بولی تھی.

" This means someone is really jealoused."

شمروز شرارتی انداز میں بولا تھا.

"میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی... راستہ چھوڑو میرا.." ماہین اس کی بات پر توجہ دیے بغیر

اسے سامنے سے ہٹاتے بولی تھی.

"آئی لو یو.." شمروز بولا تھا.

ماہین نے مڑ کر اس کے کندھے پر ایک مکا مارا تھا.

"سر آپ کا آرڈر..." ویٹر نے شمروز کو مخاطب کیا تھا.

شمروز جیسے نیند سے جاگا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"کہاں ہو یار تم... ہر وقت میرے حواسوں پر چھائی رہتی ہو.." اس نے سوچا تھا.

پھر ویٹر کو آرڈر لکھوانے لگا تھا... لیکن اس کا دل یہی چاہ رہا تھا کہ کہیں سے ماہین آ

جائے اور یونہی اس سے لڑے.

****

****

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

فلیش بیک...

بی جان کا زمین پر پھیلا خون ماہین کا منہ چڑا رہا تھا.

جبکہ اس کا ذہن صرف ایک بات پر اٹک چکا تھا کہ اس کے شوق نے اس کے اپنوں کو

خطرے میں ڈال دیا ہے.

پولیس فورس محض اس نے اپنے شوق کے لیے ہی جوائن کی تھی. شاید کچھ اثر بگڑتے ہوئے حالات حاضرہ کا بھی تھا. ٹی وی پر پولیس کی کرپشن اور رشوت خوری کے قصے سن سن کر وہ اس شعبے سے کافی حد تک متنفر ہو چکی تھی.

لیکن پھر اس نے خود پولیس فورس جوائن کر لی. اسے تجربہ کہا جائے تو غلط نا ہو گا. پہلے پہل تو وہ کچھ سمجھ ہی نا سکی تھی. کوئی بھی کام اگر سیدھے طریقے سے کرنا چاہتی تو ہمیشہ کوئی نا کوئی رکاوٹ کھڑی ہو جاتی.

تب اسے یہ بات سمجھ آئی تھی کہ دور سے تنقید کرنا تو نہایت آسان ہوتا ہے لیکن اگر قریب جا کر دیکھیں تو معلوم ہو گا کہ کسی سسٹم کو ٹھیک کرنا نہایت مشکل ہے.

شروع شروع میں تو وہ کوشش کرتی تھی کہ ہر کام قانون کے مطابق ہی ہو... لیکن پھر افسران بالا کا دباؤ اور جان سے مارنے کی دھمکیاں اس کے حوصلوں میں دراڑ ڈال

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

گئی تھیں...

تب اس بے ہمت ہارنے کی بجائے ایک نئے انداز میں اپنا کام شروع کیا تھا. بہت سی چیزیں اس کے ہاتھ میں نہیں تھیں. لیکن جو کچھ اس کے ہاتھ میں تھا ماہین نے اس کا بھرپور فائدہ اٹھایا تھا. صحیح کام کرنے کے لیے غلط طریقے کو اپنایا تھا.

اس نے قانون کی پروا چھوڑ دی... کہ فلاں جرم کی فلاں سزا ہے... جو اس کے دل میں سماتا وہ وہی کرتی.

شاید اس کے تمام کام ٹھیک ہونا شروع ہو گئے تھے.

لیکن اس کے طریقے نے اس کے دشمنوں کی تعداد میں بہت اضافہ کر دیا تھا. لیکن وہ تمام باتوں سے بے نیاز اپنے آپ میں مگن رہی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پھر اس کی زندگی میں ضامن اور شمروز آئے...

پچھلے کچھ عرصے سے اس کا شمروز سے بھی کوئی رابطہ نہیں ہوا تھا.

بے ساختہ اس کا ہاتھ اپنے پیٹ کی جانب گیا تھا جہاں ایک ننھی جان پرورش پا رہی تھی.

ساتھ ہی ایک نظر زمین پر پڑے خون پر ڈالی.

فیصلہ ہو چکا تھا.

اب وہ اپنے دشمنوں کا سایہ اپنے خاندان پر پڑنے نہیں دے گی.

"بہت ہوا.... مجھے کمزور سمجھنے والے یہ بھول گئے ہیں کہ ماہین ہے کون... سب کو بہت اچھے سے سیدھا کروں گی"

اس نے سوچا تھا.

"لیکن ماہین تم بہت سے نقصان اٹھا چکی ہو... فی الحال تم کسی نقصان کی متحمل نہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہو.. صبر رکھو اور اپنے دشمن پر نظر.

بعض اوقات جذبات کو ٹھنڈا رکھنا پڑتا ہے کہ عقل سے فیصلہ لیا جا سکے..."

کہیں اندر سے آواز آئی تھی.

اس نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا تھا.

بی جان کا خیال آتے ہی درد کی لہر اس کے وجود میں سرائیت کر گئی تھی.

"نہیں... میں مزید کسی اپنے کو نقصان نہیں پہنچنے دوں گی."

اس نے اپنے منہ پر خاموشی کا قفل لگا لیا تھا. اور پھر موقع ملنے پر وہ اپنا گھر چھوڑ چکی تھی.

"شمروز تم کہاں ہو... مجھے بہت ضرورت ہے تمہاری." جانے سے پہلے اس نے سوچا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اپنی منزل کی اسے خبر نہیں تھی. وہ اپنے دشمن کو چکما دینا چاہ رہی تھی.

شاید وہ اس میں کامیاب ہو چکی تھی.

****

****

ایک پی سی او سے اس نے مرھا سے رابطہ کیا تھا. اپنے آپ کو ایک بڑی چادر میں چھپائے اور کسی کی نظروں میں آئے بغیر وہ واہ کینٹ پہنچ چکی تھی.... مرھا کے پاس.

وہاں پہنچنے سے پہلے لاکھوں واہموں نے سر اٹھایا تھا کہ مرھا کا سسرال ہے... کہیں کوئی مسئلہ نا ہو جائے.

اپنے دل میں وہ یہاں تک سوچ چکی تھی کہ زیادہ دن وہاں نہیں ٹھہرے گی اور اپنے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لیے کوئی اور انتظام کر لے گی لیکن سب اس کی توقعات کے بر عکس ہوا تھا.

خان ولا میں اس کا استقبال بہت اچھے سے ہوا تھا. چونکہ وہ مرھا کو پہلے سے سب بتا چکی تھی اس لیے کسی نے اس سے کوئی سوال نہیں کیا تھا.

امتیاز صاحب گھر کے سربراہ تھے. ان کے چار بیٹوں میں سے سب سے چھوٹے بیٹے بلال سے مرھا کی شادی ہوئی تھی. اتنے سارے لوگوں میں ماہین کو اپنا آپ آکورڈ سا محسوس ہوا تھا. نا جانے مرھا نے سب کو کیا کہا تھا لیکن اس سے کسی نے کوئی سوال نہیں کیا تھا اور سب نارمل انداز میں مرھا کی دوست کی حیثیت سے اس سے ملے تھے.

مرھا ماہین کو کمرہ دکھانے کے لیے آئی تو ماہین نے اسے اپنے سامنے بٹھا لیا.

"سوری یار... میں جانتی ہوں کہ یہ سب بہت غیر مناسب ہے لیکن مجھے اور بھائی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہیں دیا..

میں کچھ دنوں میں یہاں سے چلی جاؤں گی."

ماہین چھوٹتے ہی بولی تھی.

"ارے ماہین تم بھی نا... فکر مت کرو. یہاں تمہیں کوئی کچھ نہیں کہے گا. تم آرام کرو.

"

مرھا اسے کہتی باہر جا چکی تھی جبکہ ماہین کمرے پر غور کرنے لگی. ایک گہری سانس ہوا کے سپرد کرتے وہ خود کو آنے والے حالات کے لیے تیار کر رہی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

اور واقعی مرھانے درست کہا تھا. کسی نے سوال پوچھنا تو درکنا اسے گھر کے فرد کی

حیثیت دی تھی.

بہت پوچھنے پر اسے مرھانے بتایا تھا.

"میں نے سب کو یہ کہا ہے کہ تمہارا شوہر ایک فوجی ہے...اور وہ یہاں موجود نہیں

اور تمہیں اس کے رشتہ داروں سے خطرہ ہے کیونکہ تم لوگوں نے پسند کی شادی کی

تھی...

پھر کیا....

ابو نے کہا کہ بیٹا جب تک اس کا شوہر واپس نہیں آجاتا وہ یہاں رہ سکتی ہے...

اور یار تم زیادہ ٹینشن مت لو.. یہاں سب بہت اچھے ہیں. تم خود ہی سمجھ جاؤ گی."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مرھا نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا تھا.

"ہمم.... ویسے میں نے جوائنٹ فیملی سسٹم کے خلاف بہت کچھ دیکھا ہے... لیکن یہاں آکر میرا نظریہ تبدیل ہو گیا ہے."

ماہین بولی تھی.

"یار ماہین تم جانتی ہو... میں شادی سے پہلے جوائنٹ فیملی سسٹم کے سخت خلاف تھی..

یہاں تک کہ میں نے بلال کو بھی کہا تھا کہ ہم شادی کے بعد الگ رہیں گے..."

مرھا بولتے بولتے رکی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"جانتی ہو اس وقت بلال نے کہا تھا کہ میں کچھ عرصہ سب گھر والوں کے ساتھ رہوں ...اس کے بعد فیصلہ کروں...اور واقعی یہاں رہ کر میری سوچ تبدیل ہو گئی ہے."

مرھا مسکراتے ہوئے بولی تھی.

"مطلب...." ماہین نے اچھنبے سے پوچھا تھا.

"مطلب یہ کہ... یہاں پر مجھے جو عزت ملی ہے نا وہ شاید اکیلے رہ کر کبھی نا ملتی. ہو سکتا ہے کہ تم میری بات کا یقین نا کرو لیکن اس گھر میں عورت کی بہت عزت کی جاتی ہے.

مجھے یاد ہے کہ ایک دن دانیال بھائی آفس سے لیٹ ہو رہے تھے اور انہوں نے بھابھی سے ذرا غصے سے بات کی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس کے بعد آفس وہ ایک گھنٹے بعد گئے تھے کیونکہ ایک گھنٹہ انہوں نے بیوی کے

حقوق پر ابو کا لیکچر سنا تھا۔"

مرھا بولی تھی جبکہ ماہین بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"میں یقین نہیں کر سکتی... تم جانتی ہو میں نے تھانے میں ایسے کیسز بھی دیکھے ہیں

جب محض جہیز کی چند چیزیں کم ہونے پر لڑکیوں کا قتل ہو گیا۔

تم سوچ بھی نہیں سکتی...

نوشہرہ میں میں نے ایسی لڑکیوں کو بھی دیکھا ہے جن کی عمر اٹھارہ سال ہوتی ہے اور

گود میں دو دو بچے ہوتے ہیں...

میں نے مردانہ حاکمیت کے اتنے کیسس دیکھے ہیں کہ میرا دل ان مردوں سے متنفر

ہو چکا ہے... خصوصا اس جاگیر دارانہ نظام سے مجھے نفرت ہے۔"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماہین بولی تھی.

"ماہین ان چند مردوں کی وجہ سے تم سب سے اپنا دل کیوں خراب کر رہی ہو....اس دنیا کا ہر انسان دوسرے سے مختلف ہوتا ہے....اور دیکھو ہمیشہ تصویر کا دوسرا رخ بھی دیکھنا چاہیے...فورا رائے قائم نہیں کر لینی چاہیے."

مرھا اسے سمجھاتے ہوئے بولی تھی.

"نہیں مرھا....سب مرد ایک جیسے ہی ہوتے ہیں. میری زندگی میں تو آنے والے دونوں مرد ایک جیسے تھے...ایک ریپسٹ تھا اور دوسرا نا جانے کہاں بھاگ گیا. میں نے اپنے گھر پر ایک آدمی سے نظر رکھوائی ہوئی ہے.

ایک مہینے کا وعدہ کر کے گیا تھا اور آج تین مہینے گزر چکے ہیں... لیکن اس کا کچھ اتا پتا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہیں... میں بدگمان نا ہوں تو کیا کروں. تم ہی بتاؤ.

ایک جانب دل ہے جواب بھی اسے قصوروار ماننے پر تیار نہیں... تو دوسری جانب

دماغ ہے جو کہتا ہے کہ وہ بھاگ گیا... صرف دل لگی کر رہا تھا. اس کا مقصد تمہارا غرور

توڑنا تھا جو اس نے حاصل کر لیا... اب وہ کبھی واپس نہیں آئے گا...

لیکن جانتی ہو... میرے کانوں میں ہر وقت اس کے الفاظ گونجتے رہتے ہیں... میں

کسی نتیجے پر نہیں پہنچ پا رہی."

ماہین نے اپنے دل کا حال اسے سنا دیا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ماہین تم جانتی ہو فاصلے اور بدگمانیوں کا آپس میں گہرا رشتہ ہوتا ہے. فاصلے بڑھتے ہیں

تو بدگمانیاں بھی بڑھتی چلی جاتی ہیں. اگر فاصلہ بڑھ جائے تو آوازوں کا گلا گھٹ جاتا ہے

.. محبت خاموش ہو جاتی ہے..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور بد گمانیوں کا اتنا شور ہو جاتا ہے کہ وفا کی آہیں... فریادیں اور سسکیاں بھی اس میں دب جاتی ہیں...

ماہین تمہارے ساتھ بھی یہی ہو رہا ہے. تم شہروز بھائی سے دور ہو... اور اس لیے تم بہت بد گمان ہو رہی ہو.

ہو سکے تو اپنے آپ کو سمجھاؤ کہ ہر کوئی دھوکے باز نہیں ہوتا..."

مرھا اس کا ہاتھ تھپتھپاتے ہوئے بولی تھی.

"اور ماہین ہو سکتا ہے کہ اسے کوئی مجبوری آن پڑی ہو یا کوئی اور مسئلہ ہو جس کی وجہ سے وہ تم سے رابطہ نا کر پا رہا ہو... تم اتنی ٹینشن کو دماغ پر سوار مت کرو. وہ جلد ہی واپس آ جائے گا."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مرھا اسے دلاسہ دیتے بولی تھی.

"اللہ کرے کہ جو تم کہہ رہی ہو وہ بالکل ٹھیک ہو.."

ماہین بولی تھی.

"ان شااللہ ایسا ہی ہو گا...وہ جلد واپس آ جائیں گے."مرھا نے اس کے ہاتھ تھام کر تسلی دی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

"ہیلو...جی ماہین بی بی.."شوکے نے چائے کی چسکی لیتے فون اٹھایا تھا.

"جی بی بی میں نے آپ کے گھر پر نظر رکھی ہوئی ہے..جی جی آپ کے والد اور تایا کے سوا کسی کا آنا جانا نہیں." اس نے دوبارہ چائے کا گھونٹ بھرا تھا.

"جی اگر مجھے پتا چلے گا تو میں فورا بتاؤں گا." فون بند کر کے اس نے ایک طرف رکھ دیا تھا.

"ابے یہ کیا چکر ہے." قریب بیٹھے اس کے دوست نے پوچھا تھا.

"یار ماہین بی بی نے ایک کام کہا تھا...ان کے گھر پر نظر رکھنی ہے... پچھلے ایک مہینے سے تو کچھ نہیں ہوا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اب کام ختم کر کے دو ہفتے بعد ہی جاؤں گا کراچی."

وہ بے فکری سے بولا تھا.

پیسے ٹیبل پر رکھتے وہ ڈھابے سے باہر نکلا تھا جب اس کے پیچھے سے اس کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا تھا.

****

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

شمروز کو کراچی آئے پانچ دن گزر چکے تھے. ان پانچ دنوں میں وہ ماہین کو ڈھونڈنے کے لیے اپنی تمام طاقت لگا چکا تھا لیکن نتیجہ صفر تھا.

تھک ہار وہ بھی ہمت ہار رہا تھا. دو دن بعد اسے دوبارہ ڈیوٹی جوائن کرنی تھی.

دو دن بعد دل پر جبر کر کے وہ دوبارہ وزیرستان جا چکا تھا.

اب آگے ان کی قسمت انہیں کس موڑ پر لے کر جانے والی تھی کوئی نہیں جانتا تھا.

****

****

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کوئی چھاؤں ہو

جسے چھاؤں کہنے میں

دوپہر کا گمان نا ہو

کوئی شام ہو

جسے شام کہنے میں شب کا کوئی نشان نا ہو

کوئی وصل ہو

جسے وصل کہنے میں ہجرت کا دھواں نا ہو

کوئی لفظ ہو

جسے لکھنے پڑھنے کی چاہ میں

کبھی اک لمحہ گراں نا ہو

یہ کہاں ہوا ہے کہ ہم تمہیں

کبھی اپنے دل سے پکارنے کی سعی کریں

وہیں آرزو بے اماں نا ہو

وہیں موسم غم جاں نا ہو

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ماہین لاؤنج میں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی. اسے یہاں رہتے ہوئے ایک ماہ ہو چکا تھا.

اس نے شمروز کا پتا کروانے کی کوشش کی تھی لیکن اس کے لیے اسے سب کے سامنے

آنا پڑتا جو ماہین کو قطعا منظور نہیں تھا. اس لیے اس نے چپ سادھ لی تھی.

خان ولا میں اس کا کافی حد تک فل لگ چکا تھا. وجہ بچے تھے. دانیال... عثمان... کے.

سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھے. البتہ امتیاز صاحب کی بیگم اسما وہیں موجود

تھیں.

ماہین بے دلی سے چینل تبدیل کر رہی تھی کہ اچانک ایک نیوز چینل پر رک گئی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"آپ کو خبر دیتے چلیں کہ شمالی وزیرستان میں آپریشن کے دوران دو فوجی شہید جبکہ

ایک کمانڈو زخمی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شہید ہونے والے والوں میں ایک سپاہی عبداللہ اور حوالدار عثمان شامل جبکہ زخمی کمانڈو کا نام شمروز علی خان ہے۔"

ساتھ ہی ٹی وی پر ان کی تصاویر چل رہی تھیں۔

"شمروز..." ماہین آہستہ سے بولی تھی۔

"آپ کو اطلاع دیتے چلیں کہ زخمی ہونے والے کمانڈو کو سی ایم ایچ راولپنڈی منتقل کر دیا گیا ہے۔ جبکہ شہید ہونے والوں کی جسد خاکی ان کے آبائی علاقوں میں بھجوانے کا بندوبست کیا جا رہا ہے۔"

صدمے کے زیر اثر ماہین کچھ بول ہی نہیں سکی تھی۔ بس خالی نظروں سے ٹی وی کو

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

گھورتی رہی. شمروز کے حوالے سے خبر ملی بھی تو کیسی....

بلاارادہ اس کی نظر اسما بیگم کی جانب اٹھی تو حیران ہو گئی. وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھے بیٹھی تھیں.

"آنٹی... آپ ٹھیک ہیں کیا؟" ماہین اٹھ کر ان کے قریب گئی تھی.

"شمروز... میرا بچہ..." وہ رونے لگی تھیں.

ماہین کو کچھ سجھائی نا دیا تو آواز دے کر مرھا اور باقی گھر والوں کو وہاں بلا لیا.

"کیا ہوا ہے؟" امتیاز صاحب اپنے کمرے سے نکلتے بولے تھے.

اسما بیگم انہیں دیکھ کر ان کی جانب لپکی تھیں.

"میرا شمروز.... وہ ہسپتال میں ہے. آپ... آپ کو کہا تھا کہ اسے روک لیں... نا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جانے دیں."

وہ بے ربط انداز میں بولیں تھیں.

جبکہ ماہین کھڑی ان کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی.

"شمروز.... کیا ہوا ہے شمروز کو." امتیاز صاحب نے بے قراری سے پوچھا تھا.

"زخمی ہے... ہسپتال میں ہے... آپ مجھے وہاں لے چلیں." اسما بیگم ان کا ہاتھ تھام کر بولی تھیں.

مرھا... بلال اور ان کی باقی بہوئیں بھی وہاں آچکی تھیں.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"میں گاڑی نکالتا ہوں." بلال بولتا ہوا باہر نکلا تھا.

"آپ شمروز کے والدین ہیں؟" ماہین کا لہجہ سپاٹ تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

امتیاز صاحب اور اسما بیگم جو باہر کی جانب مڑے تھے...انہوں نے ماہین کو اچھنبے سے دیکھا تھا.

"تم جانتی ہو شمروز کو.؟" امتیاز صاحب نے سوال کیا تھا.

"بیوی ہوں میں اس کی.." ماہین کے جواب نے وہاں موجود تمام نفوس پر سکتہ طاری کر دیا تھا.

****

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

"دیکھو تم اگر شمروز کی بیوی ہو تو ہمارے لیے محترم ہو..

میں جانتی ہوں کہ وہ ہم سے بہت ناراض تھا اسی لیے ہمیں بتانا بھی ضروری نہیں

سمجھا.ابھی مجھے جانا ہے."سب سے پہلے اسما بیگم ہوش میں آئیں تھیں اور کہہ کر باہر کی جانب بڑھی تھیں.

ماہین بھی ان کے پیچھے ہی گئی تھی.

"مجھے بھی آپ کے ساتھ جانا ہے..."ماہین گاڑی کے پاس جا کر رکتے ہوئے بولی تھی.

سب شاک میں تھے.بلال...امتیاز صاحب..اسما بیگم اور ماہین ہسپتال کی جانب روانہ ہو گئے..

سارا راستہ ماہین خاموش رہی تھی.اسے شمروز کے ساتھ گزارا ہوا وقت یاد آ رہا تھا.اس کی خیریت کی دعائیں مانگتے راستہ کٹا تھا.دل چاہ رہا تھا کہ اڑ کر اس کے پاس پہنچ جائے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ لوگ ہسپتال پہنچے تو ریسپشن سے شمروز کے متعلق معلوم کیا.اس کی حالت خطرے سے باہر تھی.یہ سن کر ماہین کے دل سے ایک بوجھ سا اتر گیا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"کیا ہم ان سے مل سکتے ہیں؟" ماہین نے وہاں موجود ایک ڈاکٹر سے پوچھا تھا.

"جی ضرور..." ڈاکٹر کہہ کر وہاں سے چلا گیا تھا. وہ لوگ اس کمرے کی جانب بڑھے جہاں شمروز تھا.

ماہین اندر داخل ہوئی تو شمروز کو دیکھا جس کا جسم پٹیوں میں جکڑا ہوا تھا. آدھے جسم پر چادر تھی جبکہ جسم کے مختلف حصوں پر پٹیاں تھیں. ایک ڈرپ بھی لگی ہوئی تھی.

اس کی حالت دیکھ کر ماہین کا دل کٹ سا گیا تھا. اسما بیگم کا بھی یہی حال تھا. وہ فوراً شمروز کی جانب بڑھی تھیں.

"اللہ... ظالموں نے کس حال میں پہنچا دیا میرے بچے کو..." وہ شمروز کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے بولی تھیں.

ماہین نے بڑی مشکل سے خود کو رونے سے باز رکھا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ شدت سے رو دے اور جو کچھ اس پر بیتی وہ شمروز کو بتائے لیکن شاید ابھی صبر رکھنے کا وقت تھا. اس لیے بڑی مشکل سے خود کو قابو میں رکھا.

"امی.." اسما بیگم کی آواز پر شمروز نے آہستہ سی آنکھیں کھولی تھیں.

بلال بھی مسکرایا تھا. ماہین ایک کونے میں کھڑی تھی.

"ہاں.... میرا بیٹا.. فکر مت کرو. میں تمہارے پاس ہوں." اسما بیگم شفقت سے بولی تھیں.

شمروز ہولے سے مسکرایا تھا.

"امی... میں ذرا گھر جا کر سب کو خبر دے دوں.. سب پریشان ہوں گے."

بلال بولا تھا جس پر شمروز نے اسے دیکھا تھا.

"ہاں ٹھیک ہے.. تم جاؤ." اسما بیگم بولیں تھیں جس پر وہ باہر نکل گیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شمروز نے کمرے پر نگاہ دوڑائی تو اسے ماہین نظر آئی. وہ حیرت زدہ رہ گیا.

"ماہی.. تم کہاں تھی. میں نے بہت ڈھونڈا تمہیں." شمروز اس کی جانب دیکھتا بولا تھا.

ماہین چلتے ہوئے اس کے پاس آئی تھی.

"میں نے بھی بہت ڈھونڈا تھا تمہیں.." وہ آہستہ سے بولی تھی.

امتیاز صاحب بھی چلتے ہوئے اس کے پاس آئے تھے.

"معاف کر دو مجھے بیٹا... میں نے ٹھیک نہیں کیا تھا."

"نہیں ابو... آپ ایسا مت بولیں. جو ہوا اسے بھول جائیں."

شمروز ان کی جانب متوجہ ہوتا بولا تھا.

وہ مسکرائے تھے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اچھا تم لوگ باتیں کرو.. میں اور تمہاری ماں ذرا چائے پی کر آتے ہیں." وہ بولے تھے اور اسما بیگم کا ہاتھ تھام کر باہر نکل گئے تھے.

"کیسی ہو..." شمروز ماہین سے بولا تھا جو یک ٹک دروازے کو گھور رہی تھی.

"کیسی لگ رہی ہوں تمہیں؟" ماہین نے جواباً سوال کیا تھا.

"بہت حسین اور خوبصورت..." شمروز نے بات کو مزاح کا رنگ دیا تھا.

ماہین خاموشی سے اسے گھورتی رہی.

"اچھا.... اب ایسے نا دیکھو مجھے... بیٹھو یہاں." وہ بیڈ کی جانب اشارہ کرتے بولا تھا.

ماہین اس کے قریب ہی بیڈ پر ٹک گئی.

"میں جانتا ہوں سب... کہ کیا ہوا. ارحان کی موت اور بی جان کی وفات... لیکن

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں یہ نہیں سمجھ پایا کہ تم کہاں چلی گئی تھی."

وہ بولا تھا.

ماہین کے آنکھ سے ایک آنسو نکلا تھا.

"ماہی... یار دیکھو میں اس وقت تمہارے آنسو نہیں صاف کر سکتا... بی بریو. چلو... شاباش مسکراؤ."

"ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گے."

وہ ماہین سے بولا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اچھا سب چھوڑو.. یہ بتاؤ کہ تم نے مجھے مس کیا؟"

شمروز کی بات پر ماہین نے اسے دیکھا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے." شمروز کی بات کو اگنور کرتے وہ بولی تھی.

"تم ابا حضور بننے والے ہو..." ماہین مسکرا کر بولی تھی. جبکہ شمروز ایک لمحے کے لیے حیرت زدہ رہ گیا.

"واقعی...اوہ ماہی تم نے مجھے بہت بڑی نیوز سنائی ہے. میرا دل کر رہا کہ تمہیں اٹھا کر زور سے گماؤں..." خوشی کی شدت کی وجہ سے جو منہ میں آیا وہ بولتا چلا گیا.

ماہین مسکرائی تھی..

"آئی کانٹ ویٹ..." وہ ماہین کی جانب دیکھتا مسکرایا تھا.

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

بلال گھر پہنچا تو سب اس کے منتظر تھے. دانیال جو ان سب سے بڑا تھا اس کی جانب بڑھا تھا.

"اچھا ہوا کہ تم آ گئے... ورنہ میں ہسپتال کے لیے نکلنے والا تھا. کیسا ہے شمروز؟" وہ بلال کے قریب آتے بولے تھے.

"الحمدللہ خطرے سے باہر ہیں.. آپ جا کر مل آئیں." بلال بولا تھا.

جبکہ وہاں موجود تمام نفوس نے سکون کا سانس لیا تھا.

مرھا ابھی بھی کچھ نہیں سمجھ پا رہی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"صحیح ہے...ہم جاتے ہیں."وہ بولے تھے.

بلال بھی اپنے کمرے کی جانب بڑھا تھا.مرھا بھی اس کے پیچھے گئی تھی.

"شمروز بھائی تمہارے سگے بھائی ہیں کیا؟"کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس نے پوچھا تھا.

"ہاں..."بلال اپنے شوز کے تسمے کھولتا بولا تھا.

"صحیح..لیکن تم نے کبھی ذکر نہیں کیا.وہ ہماری شادی پر بھی نہیں تھے."مرھا اس کے ساتھ بیٹھتے بولی تھی.

"ہاں..میں نے پتا کروایا تھا.ان دنوں وہ چھٹیوں پر تھے.اس لیے کسی کو نہیں پتا تھا کہ وہ کہاں گئے ہیں."بلال اس کے ہاتھ تھامتے بولا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"لیکن وہ یہاں کیوں نہیں رہتے۔" مرھا نے ایک نیا سوال داغا تھا۔

"وہ اس لیے ڈارلنگ کہ ان کی بابا سے لڑائی ہوئی تھی تو بابا نے انہیں گھر سے نکال دیا تھا۔ لیکن اب سب ٹھیک ہو جائے گا۔" وہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے بولا تھا۔

"بلال... میں فی الحال اس موڈ میں نہیں ہوں... سیدھی طرح پوری بات بتاؤ۔" وہ اس کا اپنے بالوں میں پھرتا ہاتھ نکال کر بولی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"ظالم عورت..." وہ منہ بنا کر بولا تھا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"لگتا ہے کہ آج تمہارا کمرے میں سونے کا موڈ نہیں." مرھا نے دھمکی لگائی تھی.

بلال ایک دم سیدھا ہوا تھا.

"میرا مطلب ہے کہ تھوڑی سی ظالم ہو تم... لیکن میری اچھی بیوی بھی ہو." وہ خوشامدانہ انداز میں بولا تھا.

"جو پوچھا ہے وہ بتاؤ." مرھا اس کی خوشامد کو خاطر میں نا لاتے ہوئے بولی تھی.

"کیا بتاؤں... ساری غلطی ہماری چچازاد سونیا کی تھی. وہ کسی اور کو پسند کرتی تھی جبکہ بابا چاہتے تھے کہ اس کی شادی بھائی سے ہو. وہ بابا کی شروع سے لاڈلی تھی. اس بات کا صرف مجھے اور بھائی کو پتا تھا کہ وہ کسی اور کو پسند کرتی ہے. سو بھائی نے انکار کر دیا اور ابو نے انہیں گھر سے نکال دیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سونیا کی شادی جہاں وہ چاہتی تھی وہاں ہو گئی اور وہ کینیڈا چلی گئی. لیکن بابا اور بھائی کی لڑائی ختم نہیں ہوئی کیونکہ بابا سونیا کو اپنی بیٹی کی طرح سمجھتے تھے.

کچھ وہ بھائی کے آرمی جوائن کرنے کے بھی خلاف تھے." بلال بولا تھا.

"ہمم..." مرھا مزید کچھ نہیں بولی تھی.

"خیر میں فریش ہونے جا رہا ہوں... آکر تمہیں سیدھا کرتا ہوں... اور تمہارا کوئی اعتراض نہیں سنوں گا." وہ معنی خیزی سے بولتا اس کا گال کھینچ کر واش روم کی جانب بڑھ گیا.. جبکہ مرھا اس کے انداز پر مسکرا کر رہ گئی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

ماہین شمروز کے پاس بیڈ پر ہی بیٹھی تھی. تھوڑی دیر میں ہی وہ نارمل ہو چکی تھی. شاید اسے یقین تھا کہ اب کوئی مشکل اس کے قریب نہیں پھٹکے گی.

"ماہین بیٹا ڈاکٹر صاحب تم سے کوئی بات کرنا چاہتے ہیں. اسی لیے بلا رہے ہیں تمہیں.

"امتیاز صاحب اندر داخل ہوتے ہوئے بولے تھے.

ماہین ان کی بہو تھی. یہ حقیقت انہیں جلد یا بدیر تسلیم کرنی ہی تھی. وہ پہلے ہی بہت عرصہ اپنے بیٹے سے دور رہے تھے لیکن اب وہ مزید اپنی انا کی تسکین کے لیے کسی کو تنگ نہیں کرنا چاہتے تھے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جی..." ماہین نے مسکرا کر شمروز کو دیکھا تھا اور باہر کی جانب بڑھ گئی.

وہ ڈاکٹر کے کیبن کے اندر داخل ہونے ہی لگی تھی کہ ڈاکٹر خود باہر آ گیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"آئی ایم سنز شمروز. آپ کچھ بات کرنا چاہتے تھے.؟" ماہین شائستگی سے بولی تھی.

"جی جی... میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا تھا... ایکچوئلی مسٹر شمروز کی حالت تو خطرے سے باہر ہے لیکن ان کے پاؤں میں لگنے والی گولی کی وجہ سے انفیکشن ہو گیا ہے. اور...."

ڈاکٹر مزید کچھ کہہ رہا تھا لیکن ماہین نے سنا نہیں.

اس کا دھیان ڈاکٹر کے پیچھے دروازے کے قریب موجود اس شخص پر تھا.

اس کے وہم و گمان میں یہ بات نا تھی کہ اس چہرے کو وہ اس جگہ دیکھے گی. ڈاکٹر کی بات نظر انداز کرتے وہ تیز قدموں سے اس جانب بڑھی تھی جہاں سے وہ اجنبی باہر جا رہا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

وہ تیز قدموں سے ہسپتال کے خارجی دروازے کی جانب بڑھ رہی تھی.

"کہاں گیا وہ.." ماہین بڑبڑائی تھی.

اسے یوں لگا تھا جیسے اس نے ضامن کو اپنے سامنے دیکھا ہو.

مین گیٹ تک وہ دیکھ چکی تھی لیکن وہ وہاں موجود نہیں تھا.

"اتنی جلدی کہاں جا سکتا ہے... شاید میرا وہم ہو." وہ سوچتی ہوئی واپس بڑھی. لیکن

اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے کوئی اسے دیکھ رہا ہو.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ڈاکٹر کیا کہہ رہا تھا..." ماہین کمرے میں داخل ہوئی تو شمروز نے پوچھا تھا.

"پتا نہیں.." ماہین کا لہجہ کھویا کھویا تھا.

"کیا تم ٹھیک ہو؟" شمروز کو تشویش ہوئی تھی.

ایک لمحے کے لیے اس کا جی چاہا کہ وہ شمروز کو بتا دے کہ اسے کیا محسوس ہو رہا ہے.

"وہ پہلے ہی زخمی ہے.. تم اسے مزید ٹینشن مت دو." دل نے کہا تھا.

"ہاں... میں ٹھیک ہوں. میں ڈاکٹر سے بات کر کے آتی ہوں." وہ خود کو سنبھال کر بولی تھی اور کمرے سے باہر نکل گئی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

****

****

"مسز شمروز... آپ اچانک کہاں چلی گئی تھیں" ڈاکٹر نے پوچھا تھا.

"وہ مجھے اپنے ایک ریلیٹیو نظر آ گئے تھے... آپ بتائیں کیا بات کرنی ہے آپ کو؟"

ماہین بولی تھی.

"مسز... معذرت کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کے شوہر کے پاؤں پر گولی لگی تھی اور انفیکشن ہو گیا تھا. اس لیے ہمیں ان کا پاؤں کاٹنا پڑا... نہیں تو انفیکشن مزید پھیل سکتا تھا." ڈاکٹر نے اس کی سماعتوں پر دھماکا کیا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں...ایسا کیسے ہو سکتا ہے." ڈاکٹر کی بات پر ایک لمحے کے لیے اسے یقین ہی نہیں آیا تھا.

"ویل...ایسا ہی ہے..لیکن آپ زیادہ ٹینشن نا لیں. آج کل کے دور میں تو مصنوعی پاؤں بے حد آسانی سے لگ سکتا ہے. وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے."

ڈاکٹر نے اسے تسلی دی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"ہمم...کب تک لگ سکتا ہے مصنوعی پاؤں؟" ماہین نے استفسار کیا تھا.

"فی الحال تو آپ ان کے زخم بھرنے دیں. پھر اس متعلق سوچیے گا." ڈاکٹر نے پیشہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ورانہ انداز میں اپنی رائے دی تھی.

کچھ مزید باتیں پوچھ کر ماہین وہاں سے اٹھ چکی تھی.

****

****

جب اس بارے میں سب گھر والوں کو پتا چلا تھا تو انہیں شاک لگا تھا.

ماہین انہیں سمجھا رہی تھی کہ سب ٹھیک ہو جائے گا.

البتہ شمروز بالکل خاموش تھا.

رات میں سب گھر والے واپس جا چکے تھے. البتہ ماہین وہیں ہسپتال میں رکی تھی.

"اتنے خاموش کیوں ہو. ڈاکٹر نے کہا نا کہ تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ گے." تنہائی پاتے ہی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین نے اسے تسلی دی تھی.

"ماہی...ایک ناکارہ شخص فوج کے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتا." شمروزدکھ سے بولا تھا.

"ہر کام کے پیچھے اللہ کی کوئی مصلحت ہوتی ہے. تم دل چھوٹا مت کرو." ماہین اس کے ہاتھ تھپتھپاتی بولی تھی.

"ہمم.." شمروزبدستور دکھی تھا.

"اچھانا...اب یہ دیوداس جیسی شکل کیوں بنائی ہوئی ہے.. چلو مسکراؤ. مجھے دیکھو..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پولیس والوں نے تین مہینے سے نکالا ہوا لیکن میں تو دکھی نہیں ہوں" ماہین نے اس کا موڈ فریش کرنے کی کوشش کی تھی.

"تم نے ری جوائنگ کی اپلیکیشن ہی نہیں دی ہو گی." شمروز آبرو اچکاتے بولا تھا.

"دی تھی میں نے..... سچ میں. دیکھو میرے ہاتھ بھی کہہ رہے ہیں کہ کتنے دنوں سے کسی کی پھینٹی نہیں لگائی." وہ اپنے ہاتھ شمروز کے سامنے کرتے بولی تھی.

"اب تو ڈیلیوری کے بعد ہی کرنا جوائن."

"ویسے تمہاری پھینٹی لگالوں." ماہین اسے گدگدی کرتے بولی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ارے یار... نہیں کرو... ماہی." شمروز ہنستے ہوئے بولا تھا.

ماہین مزید تیزی سے گدگدی کرنے لگی تھی. شمروز نے اس کے دونوں ہاتھ پکڑ لیے.

"جا کر پوچھو کہ مجھے ڈسچارج کب کریں گے.." شمروز اپنی سانس بحال کرتے بولا تھا.

"ویسے تمہارے سینیرز میں سے کوئی تمہیں دیکھنے کیوں نہیں آیا؟" ماہین سوچتے ہوئے بولی تھی.

"آں... آئے تھے نا.. کرنل صاحب. تم جب گھر گئی تھی." شمروز بولا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اچھا..."

"جاؤ پوچھ کر آؤ ڈاکٹر سے...اور اسے کہنا کہ میں بالکل ٹھیک ہوں.اس لیے جلدی ڈسچارج کریں." شمروز بے زاری سے بولا تھا.

"جا رہی ہوں..." ماہین اس کی بازو پر چٹکی کاٹتے باہر کی جانب بڑھی تھی.

"تم واپس تو آؤ...پھر بتاتا ہوں" اپنی بازو سہلاتا وہ اونچی آواز میں بولا تھا.

ماہین شاید جا چکی تھی.

"ہتھوڑے جیسے ہاتھ ہیں...." وہ اپنا بازو دیکھتے بولا تھا جہاں سرخ نشان پڑ چکا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

****

دو مہینے پر لگا کر اڑ چکے تھے. شمروز کو مصنوعی پاؤں لگ چکا تھا. اب اس کی چال میں ہلکی سی لڑکھڑاہٹ تھی جو کہ ڈاکٹرز کے مطابق وقت گزرنے کے ساتھ ختم ہو جانی تھی.

ماہین... کراچی واپس جانے کی بجائے شمروز کے ساتھ خان ولا میں ہی رہ رہی تھی.

شمروز ریٹائر ہو چکا تھا کیونکہ اس کے پاؤں کٹ چکا تھا.

البتہ اب وہ امتیاز صاحب کے ساتھ ان کا بزنس جوائن کرنے کا سوچ رہا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین نے ڈیلیوری کے بعد دوبارہ جوائنگ دینے کا سوچا تھا....

اس تمام عرصے میں ایک اور خاص بات ہوئی تھی...وہ یہ کہ عابد صاحب اور شارق صاحب ماہین سے ملنے خان ولا آئے تھے.

ماہین کو پہلے پہل تو کافی حیرانی ہوئی تھی لیکن پھر اس نے سب کا کھلے دل سے استقبال کیا تھا. آخر وہ اس کے گھر والے تھے.

اس وقت وہ ٹی وی کے سامنے بیٹھی مسلسل پاپ کارن کھا رہی تھی کہ موبائل کی ٹون بجی.

نمبر سے ایک ویڈیو بھیجی گئی تھی. unknown اس نے فون اٹھایا تو کسی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹی وی کی آواز بند کرتے اس نے ویڈیو پلے کی تھی. دس سیکنڈ کی ویڈیو میں صرف اتنا دکھائی دے رہا تھا کہ ماہین نے ارحان کو گولی ماری ہے.

"اس روز کوئی اور بھی وہاں تھا." ماہین نے سوچا تھا.

پھر فون اٹھا کر کسی کو کال ملائی تھی.

"ہاں..احمر کیسے ہو...

ہاں میں بالکل ٹھیک... تم سے ایک کام آن پڑا ہے...

میں تمہیں ایک نمبر بھیج رہی ہوں اس کی تمام ڈیٹیلز مجھے بھیجو کہ یہ کس کا ہے...

ہاں... تنگ ہی کر رہا ہے کوئی.

شام تک کر دو گے نا...اوکے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اللہ حافظ۔"

بات مکمل کر کے وہ فون رکھ چکی تھی۔

پھر ایک اور کال ملائی تھی۔

"شوکے... تم نے مجھے نہایت مایوس کیا ہے۔جب میں نے تمہیں اپنے گھر پر نظر

رکھنے کو کہا تھا تو تم نے کہا کہ وہاں کسی کا آنا جانا نہیں ہے جبکہ تم نے جھوٹ بولا تھا"

ماہین غصے سے بولی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"معاف کر دیں بی بی جی... دراصل میں ایک ہفتے کے لیے کراچی سے باہر گیا تھا۔

شاید تب ہی کوئی آیا ہو" وہ منمنایا تھا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا... لیکن اب مجھے تم سے ایک اور کام ہے... امید ہے کہ تم اسے صحیح طریقے سے کرو گے." ماہین کا لہجہ بدستور سخت تھا.

"جی ضرور بی بی جی... لیکن آپ کو ایک بات بتانا چاہتا ہوں...

جس روز آپ نے مجھے کال کی تھی اس دن ایک نقاب پوش میرا موبائل چھین کر فرار ہو گیا تھا....

لیکن حیرت کی بات ہے کہ کچھ دیر بعد ایک بچہ مجھ فون مجھے فون واپس کر گیا." شوکا ایک ہی سانس میں بولا تھا.

"اچھا..." ماہین ایک لمحے کو رکی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"چھوڑو اس بات کو... میری بات سنو.. تم میرے گھر جاؤ گے...

دوسری منزل پر موجود ایک کمرے میں کچھ سی ڈی پڑی ہوئی ہیں. تم وہ لے کر یہاں ٹیکسلا آؤ گے. جب تم وہاں جاؤ گے تو مجھے کال کرنا... میں تمہیں لاکر کا پاسورڈ بتادوں گی... ٹھیک ہے." ماہین کچھ سوچ کر بولی تھی.

"جی بی بی... ٹھیک ہے." شوکے نے کہہ کر فون بند کر دیا تھا.

ماہین کے چہرے پر مسکراہٹ رینگی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

****

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ماہین... تمہیں پتا ہے امی ہمارا ولیمہ کروانے کا سوچ رہی رہی ہیں." رات میں شمروز نے سونے سے قبل اسے بتایا تھا.

"ارے... انہیں منع کرو. اب بھلا ایک فورمنتھ پریگننٹ عورت ولیمے کی دلہن بنی کیسی لگے گی." ماہین فورا بولی تھی.

"ہاں... میں نے بھی یہی کہا لیکن وہ بولیں کہ بچے ہو جانے کے بعد تو ولیمہ نہیں کر سکتے نا... اس لیے ابھی ایک تقریب کر لیتے ہیں... ویسے ایک ہفتے بعد تمہارے بابا بھی تو انگلینڈ جا رہے ہیں نا.... اس لیے امی چاہ رہی ہیں کہ ان کے جانے سے پہلے تقریب کر لیں." شمروز اس کی جانب کروٹ لے کر بولا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"دیکھ لو تم...." ماہین کہہ کر آنکھیں موند چکی تھی.

"کیا کوئی ٹینشن ہے؟" وہ ماہین کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا بولا تھا.

"ایک نہیں بہت ساری ٹینشنز ہیں.. لیکن تم فکر مت کرو. میں سب ہینڈل کر لوں گی." ماہین نے بند آنکھوں سے ہی جواب دیا تھا.

"اچھا... ویسے مجھے اندازہ ہے کہ کیا ٹینشن ہے تمہیں... یہی نا کہ بی جان کو کس نے مارا؟" شمروز سوچ کر بولا تھا.

"ہاں... اب سو جاؤ. بہت نیند آ رہی ہے مجھے." ماہین اس کے شانے پر سر رکھتے بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھی.

"شب بخیر..." شمروز نے کہا اور لائٹ آف کر دی.

****

****

"ماہین... دیکھو میں نے تمہارے لیے یہ سیٹ نکالا ہے...

یہ میں نے چار سال پہلے بنوایا تھا. اپنے شمروز کی دلہن کے لیے... بتاؤ کیسا ہے." اسما

بیگم سیٹ اس کی جانب بڑھاتے بولی تھیں.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس وقت وہ سب لاؤنج میں بیٹھے شمروز کے ریسپشن کو ڈسکس کر رہے تھے.

"بہت اچھا ہے آنٹی... لیکن تھوڑا بھاری ہے... میں تو لائٹ جیولری ہی پہنتی ہوں." ماہین سیٹ پر ہاتھ پھیرتے بولی تھی.

"ارے گھر میں لائٹ جیولری پہنتی ہو نا... اب دلہن تو لائٹ جیولری نہیں پہنتی... تم پر بہت اچھا لگے گا یہ." اسما بیگم کی جگہ مرھا نے جواب دیا تھا.

"ہاں.. مرھا ٹھیک کہہ رہی ہے." اسما بیگم نے بھی تائید کی تھی.

"ویسے میں نے تمہارے لیے یہ ڈریس آرڈر کیا ہے... اگر تمہیں پسند نا آیا تو کوئی اور لے لینا." اسما بیگم اسے موبائل پر شاکنگ پنک کلر کا برائیڈل ڈریس دکھاتے بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تھیں.

"نہیں آنٹی یہ بہت اچھا ہے... لیکن اب مجھے یہ سب بہت عجیب لگ رہا ہے...

مطلب اس وقت یہ فنکشن." ماہین کنفیوز سی بولی تھی.

اسما بیگم سمجھ گئیں کہ اس کا اشارہ پریگننسی کی طرف تھا.

"ارے بیٹا... تم زیادہ فکر مت کرو. کچھ نہیں ہوتا....اور تم ہمارے گھر کی بہو ہو. یہ

بات لوگوں کو بھی پتا چلنی چاہیے." اسما بیگم اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے بولی تھیں.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"جی.." موبائل کی بپ بجنے پر اس نے موبائل کی جانب دیکھا تھا.

شوکے کا میسج تھا کہ وہ ماہین کے گھر پہنچ گیا ہے..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی. وہ نامحسوس انداز میں اٹھ گئی تاکہ شو کے کو سی ڈی نکالنے کے لیے لاکر کا پاسورڈ بتا سکے.

****

****

وہ اس کو لاکر کا پاسپورڈ بتا کر فون بند کر چکی تھی.

شو کا جو لاکر کھول کر سی ڈی ڈھونڈ رہا تھا اچانک اسے محسوس ہوا کہ اس کے علاوہ وہاں کوئی اور بھی موجود ہے.

وہ لاکر سے دھیان ہٹائے آگے پیچھے دیکھنے لگا. سی ڈی اس کے ہاتھ میں تھی.

اچانک اسے نیچے سے کھٹ پٹ کی آواز آئی. وہ سی ڈی وہاں چھوڑ کر خود نیچے گیا تاکہ دیکھ سکے کہ کون ہے.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لیکن نیچے کوئی بھی موجود نہیں تھا.

دوبارہ اوپر آیا تو حیرانی سے منہ کھلا رہ گیا. سی ڈی اپنی جگہ پر موجود نہیں تھی.

"ارے یہ کیا کر دیا تو نے شوکے.. ماہین بی بی تجھے مار ڈالیں گی." اس نے سوچا تھا.

"شاید یہاں کسی بھوت پریت کا سایہ ہے..." بے ساختہ اس نے سوچا تھا اور پھر تیزی سے چلتا گھر سے باہر نکل گیا.

****

***

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"ماہین بی بی... آپ کے گھر میں کوئی بھوت پریت ہے.." شوکے نے باہر نکل کر ماہین کو کال کی تھی.

"مطلب..." ماہین نے حیرانی سے اس بات کا مطلب پوچھا تھا.

"مطلب یہ بی بی جی کہ میں ایک منٹ کے لیے کمرے سے باہر گیا تو پیچھے سے سی ڈی غائب ہو گئی." وہ بولا تھا.

"ارے ڈھکن... کوئی چیز خود بخود کیسے غائب ہو سکتی ہے. کوئی اٹھا کر لے گیا ہو گا." ماہین لیپ ٹاپ پر نگاہ جمائے بولی تھی.

"نہیں بی بی جی... وہاں کوئی نہیں تھا." شوکا بولا تھا.

"تم اب تک گھر کے باہر کیوں کھڑے ہو... بھاگو یہاں سے. اور میرا کام تو برباد کر دیا نا... اب اپنی شکل نہیں دکھانا مجھے." ماہین ذرا غصے سے بولی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"بی بی جی... آپ ہمیں کیسے دیکھ سکتی ہو. آپ تو ٹیکسلا میں ہو نا." شوکا حیرانی سے بولا تھا.

"اللہ حافظ.." ماہین نے فون بند کر کے جان چھڑائی تھی.

"ایک تو ماہین بی بی پتا نہیں کیا چاہتی ہیں."

شوکے نے ایک نظر فون کو دیکھا تھا اور پھر بڑبڑایا تھا.

پھر واپس اپنے گھر کی جانب بڑھ گیا.

****

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مین گیٹ پر سپائی کیمرا دو دن قبل ہی ماہین نے لگوایا تھا. کچھ دیر قبل جب شوکا اندر گیا تو اس کے پیچھے ایک نقاب پوش بھی اندر گیا تھا.

سی ڈی میں کچھ خاص نہیں تھا. صرف ضامن کی وہ ویڈیو تھی جو ماہین نے سوشل میڈیا

پر اپلوڈ کی تھی.

شوکے کے باہر نکلنے کے بعد کچھ دیر بعد وہ نقاب پوش بھی باہر نکلا تھا اور آگے پیچھے دیکھتے ہوئے وہاں سے نکل گیا..

ماہین نے اس کے جانے کے بعد ویڈیو ریوائنڈ کی اور دوبارہ اس شخص پر زوم کیا. کچھ ایسا نہیں تھا جو اس کی پہچان بتاتا..

منہ بنا کر اس نے لیپ ٹاپ بند کیا اور فون اٹھایا.

"کل ایک کام کہا تھا تمہیں احمر..." احمر کو کال کرتے اس نے پوچھا تھا.

"اچھا تو تم نے کر دیا... ڈیٹیلز نکلوائیں اس نمبر کی... نام پتا وغیرہ بتاؤ.."

جیسے جیسے وہ بتاتا جا رہا تھا ماہین کی پیشانی پر شکنوں میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا.

"مطلب کہ ایک ۹ ٹو ۵ کی جاب کرنے والا بندہ مجھ سے پنگا لینے کے متعلق کیوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سوچے گا... تم نے صحیح سے چیک کیا ہے نا."

"اب تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں تمہارے لیے غلط انفارمیشن نکالوں گا."

دوسری جانب سے احمر ناراض ہوتا بولا تھا.

"اب ناراض کیوں ہو رہے ہو... تم میرا پوائنٹ بھی تو سمجھو.. ایک عام شخص مجھے دھمکی دینے کی جرات بھلا کیونکر کر سکتا ہے." ماہین اسے سمجھاتی ہوئی بولی تھی.

"اچھا... میرا آخری کام کر دو... وہ بندہ کراچی کا رہنے والا ہے اور میں اتنی جلدی کراچی نہیں آسکتی. تم اس سے ملو اور بات کرو... پتا نہیں کیوں مجھے لگ رہا ہے کہ اس شخص نے کچھ نہیں کیا اور کچھ اور ہی چکر ہے." ماہین بولی تھی اور پھر الوداعی کلمات کہتے فون بند کر دیا تھا.

نظر دوبارہ لیپ ٹاپ پر گئی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اگر اس کے پیچھے ضامن ہے تو وہ بھول رہا ہے کہ اس نے اپنی موت کو للکارا ہے۔"

ماہین نے سوچا تھا اور پھر اٹھ کر باہر کی جانب بڑھ گئی۔

****

"اتنے لیٹ کیوں آئے ہو؟" شمروز رات کو کمرے میں داخل ہوا تو ماہین کمر پر ہاتھ رکھے لڑنے کے لیے تیار نظر آئی۔

"یار.. آج کام بہت تھا۔" اس کے خونخوار تیور دیکھتے شمروز آہستہ سے بولا تھا۔

"جھوٹ... دانیال بھائی اور بلال تو شام میں ہی واپس آ گئے تھے۔" ماہین آ کر اس کے سامنے کھڑی ہوئی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ماہی... سچ میں بہت کام تھا. اتنا سر بھی درد کر رہا ہے.. اور تم ہو کہ لڑائی سے ہی فرصت نہیں." شمروز معصوم شکل بناتے بولا تھا.

"اچھا... تو آجاتے نا جلدی... کھانا کھایا ہے کہ نہیں." ماہین ذرا نرم پڑتے بولی تھی.

"ہاں کھالیا بابا کے ساتھ... اور اب بس سر درد کر رہا ہے." وہ بیگ رکھ کر بیڈ پر لیٹ گیا اور سر ملنے لگا.

جبکہ اس کا دل چاہ رہا تھا کہ خود کو اس ایکٹنگ پر آسکر دے دے. بابا کے ساتھ کام کرتے وقت کا پتا ہی نا چلا تھا اور اگر یہ بات ماہین کو کہتا تو لڑائی پکی تھی. لہذا سر درد کا بہانا بنانے کا سوچا جو کار گر ثابت ہوا.

"کیا زیادہ درد ہے... چائے بنا دوں." ماہین کو ترس آیا تھا.

"نہیں.. چائے نہیں.. بس تھوڑی دیر سر دبا دو." شمروز اپنے ہاتھوں سے سر ملتا بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تھا.

ماہین چلتی بیڈ کے پاس آئی تھی جہاں وہ لیٹا تھا اور اس کے پاس بیٹھ گئی.

اور پھر اس کا سر دبانے لگی.

شمروز نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا اور پھر سر اس کی گود میں رکھ لیا.

"دن کیسا گزرا تمہارا؟" شمروز نے اپنے سر پر چلتا اس کا ہاتھ تھاما تھا.

"فٹ... تمہاری ماما تو ولیمے کی بھرپور تیاری کر رہی ہیں. بابا کو بھی انوائیٹ کر لیا. اور مزے کی بات بتاؤں... انہوں نے تمہارے لیے شیروانی بنوائی ہے." ماہین اس کے بالوں میں ہاتھ چلاتی بولی تھی.

"کیا واقعی... امی بھی نا.

لیکن تمہیں پتا ہے انہیں تمام بھائیوں سے زیادہ میری شادی کا ارمان تھا. میں نہیں جانتا کیوں.." شمروز نے اس کا ہاتھ اپنے لبوں سے لگایا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا... تم نے کوئی نام سوچا ہمارے بے بی کا.." ماہین بولی تھی.

"ہاں نا... تمہیں پتا ہے..." شمروز ایک دم اٹھ کر بیٹھا تھا اور اسے اپنی پلینگز بتانے لگا

.

ماہین بھی مسکرا کر اس کی باتیں سننے لگی.

****

****

"شمروز اٹھو..." رات کے کسی پہر ماہین سوئے ہوئے شمروز کا شانہ ہلاتے بولی تھی.

شمروز نے مندی آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا جو بیٹھی ہوئی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"کیا ہوا ماہی... سو جاؤ." وہ بول کر دوبارہ آنکھیں بند کر چکا تھا.

"شمروز اٹھو نا.... مجھے آئس کریم کھانی ہے." ماہین دوبارہ بولی تھی.

شمروز نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا.

"ماہی ٹائم دیکھو یار... اور مجھے سونے دو پلیز." شمروز بولا تھا.

"ٹھیک ہے... تم سوئے رہو. میں خود لے آتی ہوں." ماہین بول کر بیڈ سے نیچے اتری تھی.

اب کی بار شمروز کی پوری آنکھیں کھل گئی تھیں.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"ماہی... کہاں جا رہی ہو؟" وہ اٹھ کر بیٹھ گیا تھا.

"اب تم میرے ساتھ نہیں جاؤ گے تو میں اکیلے ہی چلی جاؤں گی." وہ ضدی لہجے میں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بولی تھی.

"اچھا ٹھہرو.. چلتے ہیں." شمروز بولا تھا اور پھر بیڈ سے نیچے اترا.. شرٹ پہنی.. گاڑی کی چابی اور والٹ اٹھایا اور اس کی جانب بڑھا جو دروازے کے پاس کھڑی تھی. اس کو اٹھتا دیکھ کر ماہین کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی.

"چلیں..." ماہین نے مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما تھا.

"چلو..." ناچاہتے ہوئے بھی وہ مسکرا دیا تھا.

****

****

صبح میں شمروز آفس جا چکا تھا جب کہ ماہین لاؤنج میں بیٹھی رسالے کی ورق گردانی کر

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

رہی تھی.

"لو ماہین... تمہارے ولیمے کا جوڑا آ گیا." اسما بیگم ہاتھ میں اس کا جوڑا اٹھائے وہیں چلی آئی تھیں.

ماہین نے اٹھ کر ان کے ہاتھ سے جوڑا لیا اور اس کو ان پیک کیا.

اندر سے شاکنگ پنک اور گولڈن رنگ کا نہایت خوبصورت لہنگا نکلا تھا.. جس کے ساتھ گولڈن کلر کی شارٹ شرٹ تھی اور ساتھ ہی پنک کلر کا ڈوپٹہ بھی تھا.

"واؤ..." وہ ان کی چوائس کو داد دیے بنا نہیں رہ پائی تھی.

"اچھا لگا نا تمہیں... میں جانتی تھی کہ تمہیں پسند آئے گا... اب جاؤ اور پہن کر آؤ اسے تاکہ چیک بھی ہو جائے کہ فٹنگ وغیرہ کا کوئی مسئلہ تو نہیں.." اسما بیگم بولی تھیں.

ماہین مسکرا کر اثبات میں سر ہلاتی وہاں سے چلی گئی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور دس منٹ بعد لہنگا پہن کر باہر نکلی.

"واہ ماہین... تم بہت پیاری لگ رہی ہو." لاؤنج میں جاتے ہوئے راستے میں ماریہ بھابھی نے اس کی تعریف کی تھی.

"شکریہ بھابھی..." وہ کہہ کر لاؤنج کی سمت بڑھی تھی.

سب سے تعریفیں وصول کرنے کے بعد وہ واپس کمرے میں آئی اور چینج کیا.

ابھی وہ فارغ ہوئی تھی کہ احمر کی کال آگئی.

"تمہارا شک درست تھا... میں نے اس شخص سے بات کی ہے. اس کے بقول دو دن قبل ہی اس کا موبائل چوری ہوا ہے." احمر بولا تھا.

"دیکھا... میں نے کہا تھا نا.. خیر تمہارا بہت شکریہ." ماہین کہہ کر فون رکھ چکی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ایک دفعہ یہ کل کی تقریب خیریت سے گزر جائے...پھر شمروز کو بتاتی ہوں...وہی حل نکالے گا ان تمام مسائل کا." سوچ کر وہ مطمئن ہو چکی تھی.

****

گھر میں ولیمے کے ہنگامے عروج پر تھے. اسما بیگم نے پورے خاندان کو دعوت دی تھی.

اور اس سب میں شمروز ایک کونے پر بیٹھا سب لوگوں کی مصروفیات دیکھ رہا تھا. ماہین مہندی لگوانے پارلر گئی ہوئی تھی.

"شمروز بھائی....ماہین کی کال آئی ہے کہ وہ مہندی لگوا چکی ہے. اگر آپ فارغ ہیں تو اسے لے آئیں.." مرھا اس کے پاس آتی بولی تھی.

اثبات میں سر ہلاتے وہ گاڑی کی چابی اٹھا کر باہر کی جانب بڑھا تھا. ویسے بھی گھر میں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بیٹھ کر وہ نہایت بور ہو چکا تھا.

پارلر کے باہر گاڑی روک کر اس نے ماہین کو کال کی تھی.

"آ رہی ہوں..." ماہین نے کہہ کر کال بند کر دی.

دو منٹ بعد وہ اسے پارلر کے گیٹ سے باہر نکلتی نظر آئی تھی. اس نے ماہین کو متوجہ کرنے کے لیے ہارن دیا تھا.

ہارن کی آواز سن کر ماہین گاڑی کی جانب بڑھی.

ابھی اس نے گاڑی کا دروازہ کھولا ہی تھا کہ ایک بچہ گاڑی کے اندر ایک لفافہ پھینک کر بھاگ گیا.

"ارے... یہ کیا ہے." ماہین لفافہ اٹھا کر اندر بیٹھ گئی.

"کھول کر دیکھو..." شمروز بولا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

.اندر کورے کاغذ پر صرف ایک سطر لکھی تھی

" Anxiously waiting for tomorrow to give a surprise..

I hope you will like the surprise...."

"یہ کس کی حرکت ہے۔"شمروز کا غصہ عود کر آیا تھا۔

"تم گھر چلو....سب بتاتی ہوں تمہیں۔"ماہین سنجیدگی سے بولی تھی اور کاغذ کو مروڑ کر باہر پھینک دیا تھا۔

شمروز نے سر ہلاتے گاڑی آگے بڑھادی۔

"اتنا سب کچھ ہو گیا اور تم نے مجھے بتانا گوارا ہی نہیں کیا...اب بتا رہی ہو۔"گھر پہنچ کر جب ماہین نے شمروز کو ساری بات بتائی تو وہ خفگی سے بولا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"یار... میں چاہ رہی تھی کہ کل کا ولیمہ ایک دفعہ ہو جائے پھر تمہیں بتاؤں... میں ہمارے اس سپیشل ایونٹ کو خراب نہیں کرنا چاہ رہی تھی."

ماہین بولی تھی.

"اور میں کسی کو یہ اجازت بھی نہیں دوں گا کہ ہمارا ولیمہ خراب کرے." شمروز سنجیدگی سے بولا تھا.

"تمہیں یقین ہے کہ تم نے ہسپتال میں ضامن کو ہی دیکھا تھا." شمروز نے ماہین سے پوچھا جو بیڈ پر بیٹھی اپنی مہندی دیکھ رہی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں... مجھے لگتا ہے." مختصر جواب دے کر وہ دوبارہ سابقہ عمل میں مشغول ہو چکی تھی.

"اگر وہ ضامن ہی ہے تو اس کا جو حال میں کروں گا نا... وہ دنیا دیکھے گی." شمروز سختی سے بولا تھا.

"ہاں پلیز... ضرور کرنا.
لیکن فی الحال ادھر آؤ اور بتاؤ کہ مہندی کیسی لگ رہی ہے. تم جانتے ہو میں نے پہلی مرتبہ لگوائی ہے.. مجھے امید نہیں تھی کہ اتنی پیاری لگے گی." ماہین نے اس کا دھیان بھٹکانے کی کوشش کی تھی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/

"کیاواقعی تم نے پہلی مرتبہ لگوائی ہے... کیونکہ لڑکیوں کو تو بڑا شوق ہوتا ہے مہندی لگوانے کا." شمروز اس کے پاس آکر بیٹھتا بولا تھا.

"ہاں... پہلی بار ہی لگوائی ہے. آنٹی نے کہا کہ لگوالو.. لیکن اب پتا چلا کہ اچھی لگتی ہے." ماہین اس کے کندھے پر سر رکھتی بولی تھی.

"ہمم... تم فکر مت کرو.. میں سب ٹھیک کر دوں گا." شمروز اس کا ہاتھ تھامتے بولا تھا.

ماہین بھی اس کی بات پر یقین کر چکی تھی.

****

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

صبح سے ہی خان ولا میں سب کی دوڑ لگی ہوئی تھی کیونکہ ولیمے کا فنکشن لان میں ہی ہونا تھا. فنکشن تھا تو رات میں لیکن صبح سے ہی تیاریاں شروع تھیں.

"ماہین... تم پارلر کے لیے کب نکلو گی." مرھا نے اس کے پاس آکر پوچھا تھا.

"12.. بجے تک.." ماہین نے جواب دیا تھا.

"اچھا ٹھیک ہے جب جاؤ تو مجھے بھی ساتھ لے جانا." مرھا کہتی ہوئی واپس مڑی تھی.

"ٹھیک.." ماہین پیچھے سے بولی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ٹھیک بارہ بجے مرھااور ماہین پارلر کے لیے نکل چکی تھیں.ان کے ہمراہ ماریہ بھابھی بھی تھیں.

ابھی وہ پارلر کے قریب ہی پہنچی تھیں کہ اچانک ایک گاڑی ان کی گاڑی کے سامنے آ گئی.

مرھانے فوراً گاڑی کو بریک لگائے تھے.

"اندھے ہیں کیا یہ.." ماریہ بھابھی پیچھے سے بولی تھیں.

"مرھا...مجھے یہ لوگ ٹھیک نہیں لگ رہے.گاڑی نکالو یہاں سے اور سیدھا پارلر کے سامنے جا کر روکنا." ماہین اس گاڑی کو بغور دیکھتے بولی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
CLASSIC URDU MATERIAL

"اچھا..." مرھانے کہتے سائیڈ سے گاڑی نکالی تھی.

وہ گاڑی کافی دیر تک ان کا پیچھا کرتی رہی تھی لیکن پارلر پہنچنے سے پہلے غائب ہو گئی تھی.

"ایک لمحے کا چین نا لینے دینا مجھے." غصے سے ماہین نے سوچا تھا اور پھر گاڑی سے اتر کر پارلر کی جانب بڑھ گئی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

"ارے بیٹا یہ اتنے سارے گارڈز کیوں کھڑے ہیں یہاں اور گیٹ پر بھی اور اسلحہ

کیوں اٹھایا ہے انہوں نے۔"امتیاز صاحب نے شمروز سے پوچھا تھا جو ملازمین کو

ہدایت دے رہا تھا۔

"بابا...آپ کو نہیں پتا آج کل حالات بہت خراب ہیں اس لیے۔"شمروز نے ان کی

جانب مڑتے جواب دیا تھا۔

"لیکن سب لوگ کیا سوچیں گے..آخر اس سب کی ضرورت کیا ہے؟"امتیاز صاحب

بولے تھے۔

"ضرورت ہے بابا...اور چھوڑیں لوگوں کو..وہ تو کسی حال میں خوش نہیں ہوتے۔"

شمروز بولا تھا اور پھر موبائل پر ماہین کی کال آنے لگی تو وہ بابا کو ایک منٹ کا کہہ کر ایک

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

طرف آگیا.

"خیریت ہے نا... تھوڑی دیر بھی میرے بنا نہیں رہ پائی نا." شمروز شرارتی انداز میں بولا تھا.

"ہاں... نہیں رہ سکتی تمہارے بغیر.. خوش. اب بات سنو میری." ماہین اسے بتانے لگی کہ کیسے ایک گاڑی نے ان کا راستہ روکا تھا.

"ماہی..... مجھے لگتا ہے کہ جو کوئی بھی اس سب کے پیچھے ہے وہ ایک نمبر کا بے وقوف ہے اور اس کا مقصد سوائے ہمیں ڈرانے کے اور کچھ نہیں ہے. اس لیے فی الحال کے لیے سب کچھ اپنے ذہن سے نکال دو. اور واپسی پر میں تمہیں لینے آؤں گا."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شمروز ساری بات سننے کے بعد بولا تھا.

"مجھے بھی یہی لگتا ہے... چلو ٹھیک ہے رکھتی ہوں اب." ماہین بولی تھی.

"اچھا ٹھیک ہے.. لو یو." شمروز بولا تھا.

"لو یو ٹو." ماہین نے بول کر مسکراتے ہوئے فون رکھ دیا.

"اوئے ہوئے... کسے لو یو کہا جا رہا ہے..." مرھا اس کے پاس آتی بولی تھی.

"شمروز تھا." ماہین نے کہتے فون پرس میں رکھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"یہ سب تم ان کو آج رات میں کہنا... فی الحال تمہیں بیوٹیشن بلا رہی ہے." مرھا شرارت سے بولی تھی.

ماہین اس کے بازو پر تھپڑ مارتی مسکرا کر اس کے ساتھ چل دی.

****

www.classicurdumaterial.com

****

support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"شمروز بھائی یہ ماہین بی بی کے لیے آیا ہے.." ملازم شمروز کو ایک خاکی لفافہ دیتے بولا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا.. تم اسے ہمارے کمرے میں رکھ دو." وہ عجلت میں بولا تھا کیونکہ اسے ماہین کو لینے جانا تھا اور وہ کافی لیٹ ہو چکا تھا.

"جی اچھا." ملازم کہہ کر ان کے کمرے کی جانب بڑھ گیا جبکہ شمروز اپنی گاڑی کی چابی اٹھا کر باہر نکل گیا.

پارلر کے باہر کھڑے اس نے آس پاس نظر رکھی ہوئی تھی.

"معلوم نہیں کیا تماشہ لگایا ہوا ہے... کچھ دیر کا ذہنی سکون بھی نصیب نہیں." شمروز نے سوچا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تب ہی اسے ماہین باہر آتے دکھائی دی. پنک کلر کے لہنگے میں وہ نہایت خوبصورت لگ رہی تھی. ایک لمحے کے لیے شمروز اسے یک ٹک دیکھے گیا. وہ پہلے ہی بہت خوبصورت تھی اور اس پر بناؤ سنگھار کر کے وہ آفت ڈھا رہی تھی.

شمروز نے آگے بڑھ کر اس کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا اور پھر مرھا اور ماریہ کے بیٹھنے کے بعد وہ لوگ خان ولا کے لیے نکل چکے تھے.

فنکشن اپنے عروج پر تھا. اسما بیگم نے سب سے ماہین کا تعارف کروایا تھا. عابد صاحب بھی وہاں موجود تھے. کچھ دن بعد ان کی انگلینڈ کی فلائیٹ تھی.

ماہین سٹیج پر بیٹھی مرھا کے ساتھ باتیں کر رہی تھی. شمروز کچھ دیر پہلے ہی اٹھ کر امتیاز صاحب کے پاس گیا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"سر یہ آپ کے لیے کوئی دے کر گیا ہے۔" گارڈ آ کر امتیاز صاحب سے مخاطب ہوا تھا جو اپنے بھائی سے محو گفتگو تھے۔

"دیکھنا شمروز... یہ کیا ہے۔" وہ لفافہ شمروز کے ہاتھوں میں پکڑا کر دوبارہ باتوں میں مصروف ہو چکے تھے۔

شمروز نے لفافہ کھولا تو اس میں ماہین اور ضامن کی کچھ تصاویر تھیں۔

" What the hell?"

غصے کی شدت سے شمروز کی کنپٹی کی رگیں ابھر آئیں تھیں۔

"کیا ہے اس میں؟" ایک لمحے کے لیے امتیاز صاحب نے اس کی جانب دیکھا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"کچھ نہیں ہے بابا..." بمشکل اپنا غصہ کنٹرول کرتے اس نے تصاویر دوبارہ لفافے میں ڈالی تھیں اور اسے اپنی جیب میں رکھ لیا.

اسی لمحے گارڈ نے اسما بیگم کو بھی ایک لفافہ دیا. اسما بیگم جو کچھ عورتوں سے بات کر رہی تھیں لفافہ دیکھ کر حیران ہوئی تھیں.

شمروز ان کی جانب بڑھا اور ان کے لفافہ کھولنے سے پہلے ان کے ہاتھ سے لفافہ لے لیا.

"میں دیکھتا ہوں..." بول کر وہ وہاں سے ہٹ گیا تھا.

اسما بیگم نے بھی زیادہ توجہ نا دی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"کون دے کر گیا یہ لفافے..." شمروز گارڈ کے سر پر پہنچ چکا تھا.

"سر ایک آدمی تھا... وہ خود اندر جانا چاہتا تھا لیکن جب میں نے منع کیا تو کہنے لگا کہ آپ یہ لفافے دے دیجئے. اس لیے میں نے دے دیے." گارڈ بولا تھا.

"شکل پہچانتے ہو اس کی... کیا یہ تھا؟" اس نے ضامن کی تصویر گارڈ کو دکھائی تھی.

"نہیں سر... یہ نہیں تھے. کوئی اور تھا وہ." گارڈ بولا تھا.

"اچھا اگر اب کوئی اور کچھ بھی لائے تو سیدھا مجھے بتانا... ٹھیک ہے." شمروز بولا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"جی سر.." گارڈ نے اثبات میں سر ہلایا تھا.

وہ مڑا اور پھر سٹیج پر ماہین کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا.

"کیا ہوا...پریشان لگ رہے ہو." ماہین نے پوچھا تھا.

ایک لمحے کے لیے شمروز نے سوچا کہ اسے بتا دے لیکن پھر اس کے چہرے کی رونق دیکھ کر ارادہ ملتوی کر دیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"نہیں...کچھ بھی تو نہیں ہوا..

میں تو یہ کہہ رہا ہوں کہ آج بجلیاں گرا رہی ہو. کیا میرا قتل کرنے کا ارادہ ہے."

شمروز اس کی جانب جھک کر آہستہ سے بولا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"یہی سمجھ لو..." ماہین مسکراتے ہوئے اسی کے انداز میں بولی تھی.

"مطلب کہ آج میری خیر نہیں.... تم بھی ذرا سنبھل کے رہنا... آج مجھ سے بچنا اتنا آسان نہیں ہو گا." شمروز سرگوشیانہ لہجے میں بولا تھا.

"کون کافر بچنا چاہتا ہے..." ماہین نے بھی سرگوشی کی تھی اور پھر مسکرا کر آگے پیچھے دیکھنے لگی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شمروز نے ہولے سے اس کا ہاتھ دبایا تھا.

"تمیز کے دائرے میں رہیں مسٹر... سب کی توجہ ہماری جانب ہی ہے. اس سب کو

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بعد کے لیے ادھار رکھو۔" ماہین اس کی جانب دیکھتے بولی تھی۔

شمروز نے اس کی بات پر توجہ دیے بنا اس کا ہاتھ تھامے رکھا۔

مرھا چلتے ہوئے ان کے قریب آئی تھی۔

"شمروز بھائی... ذرا سا صبر رکھیں.. سب دیکھ رہے ہیں۔" مرھا شرارت سے بولی تھی۔

"دیکھتے ہیں تو دیکھتے رہیں... کسی کا ڈر ہے کیا؟" شمروز بھی دوبدو بولا تھا۔

اور اس طرح ہنستے مسکراتے اس شام کا اختتام ہوا تھا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

****

شمروز اپنے بھائیوں اور دوستوں سے جان چھڑا کر اپنے کمرے میں داخل ہوا تو پوری پلٹون وہیں پر موجود تھی.

"آج آپ سب نے میرے کمرے میں دھرنا کیوں دیا ہوا ہے." شمروز ہنسی دباتے اپنی بھابھیوں سے مخاطب ہوا تھا.

تھوڑی دیر کی بحث و تکرار کے بعد کمرہ خالی ہو چکا تھا.

"بہت تھکن ہو گئی آج تو.." وہ کہنی کے بل ماہین کے سامنے بیٹھتا بولا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"کیا واقعی.... تمہارے چہرے سے تو ایسا نہیں لگ رہا." ماہین اس کی مسکراہٹ پر چوٹ کرتے بولی تھی.

"ہاں.. تو جس بندے کا ولیمہ شادی کے چھ ماہ بعد ہوا سے خوش ہونے کا کوئی اختیار نہیں." شمروز مصنوعی حیرت سے بولا تھا.

"بالکل حق ہے... لیکن پہلے میری منہ دکھائی تو دو.. جب سے شادی ہوئی ہے تم نے ایک چھلا بھی نہیں بنوا کر دیا مجھے." ماہین نے اسے لتاڑا تھا.

"ہاں تو میری امی نے جو تین سیٹ بنوا کر دیے ہیں وہ کس کھاتے میں آتے ہیں."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شمروز اسے تپانے کی غرض سے بولا تھا اور وہ چڑ چکی ہے.

"ٹھیک ہے... تم بیٹھ کر حساب کتاب کرو کہ کس کس نے مجھے کیا دیا ہے... میں چینج کرنے لگی ہوں." ماہین غصے سے بول کر بیڈ سے نیچے اتر چکی تھی.

"ماہی... آج تو مت لڑو.." شمروز نے اس کا ہاتھ تھام کر دوبارہ بیڈ پر بٹھایا تھا.

"تمہارا مطلب یہ ہے کہ میں لڑائیاں کرتی ہوں." ماہین صدمے سے بولی تھی.

"نہیں یار.... تم تو بہت اچھی ہو.. اتنی اچھی کہ میرا دل چاہتا ہے کہ تم ہمیشہ میرے پاس رہو." شمروز اس کا ہاتھ تھام کر مدھم لہجے میں بولا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"تو پھر نکالو میری منہ دکھائی کا تحفہ." ماہین کی سوئی وہیں اٹکی ہوئی تھی.

"کیسی منہ دکھائی یار... اب تو ہمارا بے بی بھی آنے والا ہے اور تم منہ دکھائی مانگ رہی ہو." شہروز بدمزہ ہوا تھا.

"ٹھیک ہے... تو پھر نکلو کمرے سے اور جب تک میرے لیے گفٹ نہیں لاؤ گے اندر داخل مت ہونا." ماہین بگڑی تھی.

"ماہی... تم بھی نا... ٹھہرو." وہ اٹھ کر الماری کی جانب بڑھا تھا اور ایک مخملی کیس نکالا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اندر سے ایک نہایت خوبصورت بریسلیٹ نکال کر وہ واپس آیا تھا.

ماہین کا ہاتھ تھام کر اس نے بریسلیٹ اس کے ہاتھ میں پہنا دیا.

"اب خوش..." شمروز بولا تھا.

"خیر مجھ سے تو گفٹ لے لیا... اب مجھے بھی گفٹ چاہیے." اس نی ماہین کے کان کے قریب ذو معنی انداز میں سرگوشی کی تھی.

ماہین کی گہری ہوتی مسکراہٹ اسے سرشار کر گئی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

صبح ماہین کی آنکھ کھلی تو شمروز کو دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی. وہ بالکل بچوں کے انداز میں پلو دبائے سویا ہوا تھا. وہ اٹھی اور فریش ہونے چل دی.

فریش ہونے کے بعد وہ سنگھار میز کے سامنے کھڑی اپنے بال بنانے لگی. اچانک ہی اس کی نظر قریب پڑے ایک لفافے پر پڑی تھی.

"یہ کیا ہے..؟" وہ لفافہ اٹھا کر اسے کھولنے لگی. کھول کر پڑھنے کے بعد اس کی ماتھے کی شکنوں میں اضافہ ہو چکا تھا.

وہ شمروز کی جانب بڑھی اور اسے زور سے جھنجھوڑ کر جگایا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اتنی صبح صبح کیا ہوا ہے." وہ آنکھیں مسلتا اٹھ بیٹھا.

"یہ کیا ہے اور کب آیا؟" ماہین نے کاغذ اس کی جانب بڑھائے تھے.

"کیا ہے یہ.؟" شمروز نے وہ کاغذ تھام لیے اور انہیں پڑھتا گیا.

"آئی تھنک کہ یہ کل اس وقت آئے تھے جب تم پارلر میں تھی. میں نے اتنا دھیان نہیں دیا تھا تب." شمروز سوچ کر بولا تھا.

"لیکن یہ لوگ مجھ پر کیسے اتنے الزامات لگا سکتے ہیں کہ میں نے غیر قانونی بھرتیاں کروائی ہیں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

صرف یہی نہیں بلکہ پولیس فنڈ میں بھی خرد برد کی ہے۔"اس نے اپنا سر تھام لیا تھا۔

"تم فکر مت کرو..."شمروز بولا تھا۔

"کیسے فکر نا کروں...ایک انجان شخص میری بی جان کو قتل کر دیتا ہے...مجھے دھمکانے کے لیے ویڈیوز بھیجتا ہے..مجھے دھمکی آموز خط ملتے ہیں..

اور اب یہ"وہ کاغذات کی طرف اشارہ کرتے بولی تھی۔

"اور تم کہہ رہے ہو کہ میں فکر نا کروں...ایک دفعہ مجھے اس شخص کا نام پتا چل جائے

.میں نے یہ دنیا اس پر تنگ نا کر دی تو میرا نام ماہین نہیں۔"ماہین سختی سے بولی تھی۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ سب تہس نہس کر دے۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ضامن ہمدانی نام ہے اس شخص کا." شمروز آہستہ سے بولا تھا اور پھر کل ملنے والی تصاویر کا واقعہ اسے سنانے لگا.

"اس منحوس کو اتنے سال بعد کون سی یاد ستائی ہے جو یہ سب کرنے کو نکل پڑا." ساری بار سن کر ماہین نے سر پکڑا تھا.

"پتا نہیں.." شمروز دوبارہ بیڈ پر گرتے بولا تھا.

"فکر مت کرو... میں جانتی ہوں کہ اس خبیث انسان کو کیسے ہینڈل کرنا ہے. وہ بھول چکا ہے کہ میں نے پہلے اس کے ساتھ کیا کیا تھا. لیکن اب جو کروں گی نا وہ کبھی نہیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بھولے گا۔"ماہین سرد لہجے میں بولی تھی۔

"کیا کرو گی۔"شمروز کو اس کے ارادے ٹھیک نہیں لگے تھے۔

"تم بس دیکھتے جاؤ۔۔"ماہین بہت دور کا سوچ رہی تھی۔

****

www.classicurdumaterial.com

****

support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"السلام علیکم فاروق انکل۔۔۔"اگلے روز دوپہر میں ماہین نے اپنے کرنل فاروق کو کال کی تھی جن کے ساتھ وہ ایک کیس پر کام کر چکی تھی۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ضامن کو مزا چکھانے کے لیے وہ اپنی پوری طاقت استعمال کر رہی تھی.

"ہاں ماہین... کیسے یاد کیا." فاروق صاحب خوشدلی سے بولے تھے.

"سر... ایک کام سے ہی یاد کیا ہے. زیادہ بڑا کام نہیں ہے. ایک بندے کے متعلق پتا لگوانا ہے." ماہین بولی تھی.

"کیا ماہین انصاری مجھ سے مدد مانگ رہی ہے..." وہ اسے تنگ کرنے کی نیت سے بولے تھے.

"اب کیا بتاؤں سر... پولیس والوں نے مجھے نکال باہر کیا ہے... جھوٹے کیسز بنا دیے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہیں.اس لیے آپ کی مدد چاہیے.

بندے کا نام اور تصویر بھیجی ہے آپ کو.آج کل یہ کہاں ہے بس اتنا پتا کروادیں...

باقی سب میں خود دیکھ لوں گی."ماہین بولی تھی.

"اچھا...چلو ٹھیک ہے.میں دیکھتا ہوں..اور شمروز ٹھیک ٹھاک ہے."

وہ بولے تھے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"جی سر.."کچھ ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد وہ فون رکھ چکی تھی.

اس کے بعد اس نے اپنے وکیل کو کال کی تھی.

"ہاں باسط...ذرا میری بات سنو."وہ اسے اپنے کیس کے متعلق بتانے لگی کہ کیسے اس

پر بے بنیاد الزامات لگائے گئے.

"تو آپ کیا چاہتی ہیں کہ میں کیا کروں؟" اس نے پوچھا تھا.

"تم فی الحال کم از کم چھ ماہ تک اس کیس کو لٹکاؤ... میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے. اس لیے میں یہ پیشیاں نہیں بھگت سکتی. بعد میں دیکھتے ہیں کہ کیا کرنا ہے." ماہین بولی تھی.

"ٹھیک ہے... آپ مجھے اپنا میڈیکل بھجوا دیجئے گا.. میں دیکھ لوں گا." وہ بولا تھا.

"شکریہ تمہارا.." ماہین کہہ کر فون بند کر چکی تھی. اچانک اسے باہر سے شور کی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آوازیں آئیں.

"اب کون سا نیا مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے.؟" سوچتی ہوئی وہ باہر نکلی تھی.

****

****

باہر آئی تو لاؤنج میں شارق صاحب اونچی آواز میں امتیاز صاحب کے ساتھ کچھ بحث کر رہے تھے.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"یہ یہاں کیسے... بابا تو واپس چلے گئے تو یہ یہاں کیا لینے آئے ہیں." وہ سوچتی ہوئی سیڑھیوں سے نیچے اترنے لگی.

"لو آ گئی ماہین..." صائمہ اسے دیکھ کر بولی تھیں.

"کیا ہو رہا ہے یہاں...اتنا شور کیوں مچایا ہے." وہ شارق صاحب کے سامنے آتے ہوئے بولی تھی.

"میرے بیٹے کا قتل کر کے پوچھتی ہو کہ ہم شور کیوں کر رہے ہیں." صائمہ تائی غصے سے اونچی آواز میں بولی تھیں.

"آواز نیچے...یہ میرا گھر ہے." ماہین نے سرد لہجے میں انہیں تنبیہ کی تھی اور ایک نظر لاؤنج میں موجود تمام نفوس پر ڈالی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شمروزاوراس کے تمام بھائی آفس گئے ہوئے تھے. مردوں میں صرف امتیاز صاحب ہی گھر موجود تھے.

"ہماری آواز کو تم دبا نہیں سکتی ماہین.... ہم یہاں تمہیں صرف یہ بتانے آئے ہیں کہ ہمارے بیٹے کو مار کر تم نے اچھا نہیں کیا... تمہیں اس کی سزا ملے گی. باقاعدہ ثبوت ہیں ہمارے پاس." شارق صاحب بولے تھے.

"جایئے.... جو کرنا ہے کرلیں. کسی کے باپ سے نہیں ڈرتی میں... بلکہ اب تو میں آپ کو چیلنج دیتی ہوں کہ مجھے سزا دلوا کر دکھائیں." ماہین صائمہ تائی کی آنکھوں میں دیکھتے سختی سے بولی تھی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کے لہجے کی شدت سے ایک لمحے کے لیے وہ کانپ گئیں.

"ٹھیک ہے... تو اب تم سے کورٹ میں ہی ملاقات ہو گی." وہ خود کو سنبھال کر بولی تھیں.

"ضرور... جائیں. میں کورٹ کے نوٹس کا انتظار کروں گی.... اپنے بیٹے کے کرتوت جانتی نہیں اور آ کر میرے گھر تماشا کرتی ہیں." وہ بول کر اپنے کمرے کی جانب چلی گئی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تمام گھر والے چپ کھڑے تھے. انہیں ماہین سے اس قدر دلیری کی توقع نہیں تھی. وہ حیران تھے کہ ماہین اتنی پر سکون کیسے ہے.

"آپ جا سکتے ہیں." وہ شارق صاحب سے مخاطب ہوئے تھے.

"آپ سب بھی جائیں یہاں سے...." شارق صاحب اور صائمہ کے نکلنے کے بعد

انہوں نے اپنی بہوؤں کو مخاطب کیا تھا.

سب وہاں سے ہٹ گئے تو وہ صوفے پر بیٹھ کر کچھ سوچنے لگے.

****

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

ماہین اپنے کمرے میں آگے پیچھے گھوم رہی تھی.

"ریلیکس ماہین.... ٹینشن نہیں لینی.. بلکہ دینی ہے." وہ گہری سانس لیتے خود سے بولی

تھی.

تب ہی اس کا فون بجا تھا.

"ابھی گھر میں کیا ہوا ہے ماہی..." شمروز بولا تھا.

"بڑی جلدی خبر مل گئی تمہیں..." ماہین ذرا حیران ہوئی تھی.

"ہاں... بھابھی نے بھائی کو کال کی تھی. تم بتاؤ کہ ہوا کیا ہے... تمہارے تایا کیوں آئے تھے." شمروز نے ہوچھا تھا.

"ہونا کیا ہے... مجھے لگتا ہے کہ کسی نے انہیں بھی وہ ویڈیو بھیج دی ہے. اسی لیے کہہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

رہے تھے کہ اپنے بیٹے کا خون معاف نہیں کروں گا۔" ماہین بے زاری سے بولی تھی۔

"تو اب کیا کریں گے... شارق صاحب تو اتنی آسانی سے خاموش نہیں ہوں گے۔"

شمروز نے تشویش کا اظہار کیا تھا۔

"تو نا ہوں خاموش... میرے پاس پوری ویڈیو ہے.... جس میں صاف دکھائی دے

رہا ہے کہ میں نے سیلف ڈیفنس میں اس کا قتل کیا۔ میری کوئی پہلے سے اسے مارنے کی

پلیننگ نہیں تھی۔" ماہین اپنا سر مسلتے بولی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اچھا... پھر تو کوئی مسئلہ نہیں۔ تم زیادہ ٹینشن مت لینا۔ ڈاکٹر نے تمہیں خوش رہنے کا

کہا ہے۔ میں شام میں جلدی آجاؤں گا۔" شمروز بولا تھا۔

"ہاں ٹھیک ہے..." ماہین نے کہہ کر فون بند کر دیا تھا.

****

****

شام میں شمروز گھر آیا تو لاؤنج میں عدالت لگی ہوئی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"دیکھو بیٹا ہم جانتے ہیں کہ ماہین بیٹی کا کوئی قصور نہیں ہو گا... ہم سب اس کے ساتھ ہیں لیکن تم اسے کہو کہ وہ خود ہر مسئلے میں جذبات نا دکھائے... اس سے معاملات مزید بگڑتے ہیں. اس نے اپنے تایا تائی کے ساتھ کچھ اچھا سلوک نہیں کیا... کہیں اس

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کے لیے کوئی مسئلہ نا بن جائے۔" امتیاز صاحب بولے تھے۔

"نہیں بنتا کوئی مسئلہ ابا... اس کے پاس ویڈیو ہے جس میں صاف دکھائی دے رہا ہے کہ ارحان نے پہلے اس پر قاتلانہ حملہ کیا... ماہین نے صرف اپنی جان بچانے کے لیے اسے مارا۔" شمروز بولا تھا لیکن اسما بیگم کی تسلی نا ہوئی تھی... لہذا وہ کافی دیر شمروز کو سمجھاتی رہیں۔

وہاں سے وہ کمرے میں آیا تو ماہین اس کا انتظار کر رہی تھی۔

"کیا ہوا..." شمروز کو پریشان دیکھ کر اس نے پوچھا تھا۔

"کچھ نہیں یار... آج والے ہنگامے کے بعد امی بہت پریشان ہیں۔" شمروز ٹائی کی ناٹ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ڈھیلی کرتے بولا تھا.

"ہاں... تو تم نے انہیں بتانا تھا نا." ماہین بولی تھی.

"ہاں بتا دیا... اچھا سنو.. سلیمہ سے کہو کہ کھانا لگا دے." وہ بیڈ پر بیٹھتے بولا تھا.

ماہین اثبات میں سر ہلاتے باہر نکلنے لگی تھی کہ شمروز نے اسے پیچھے سے آواز دی.

"آج تمہیں فاروق انکل کو کال کرنے کی کیا ضرورت تھی... میں پتا کروا رہا تھا نا."

شمروز کے لہجے میں ہلکی سی ناگواری تھی جسے ماہین نے فورا محسوس کیا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
CLASSIC URDU MATERIAL

"ضرورت تھی شمروز...بہت اشد ضرورت تھی."وہ سرد لہجے میں کہتی باہر نکل گئی

...

جبکہ شمروز سر تھام کر رہ گیا.

****

****

شمروز فریش ہو کر نیچے آیا تو ماہین موجود نہیں تھی.

سلیمہ ٹیبل پر کھانا لگا رہی تھی.

"ماہین بی بی کہاں ہیں؟"شمروز نے اس سے پوچھا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"وہ باہر لان میں ہیں.."اس نے جواب دیا تھا.

"کھانا کھالیا انہوں نے؟"شمروز بولا تھا.

"نہیں صاحب جی..."اس کے جواب پر شمروز باہر لان کی جانب بڑھا تھا.

ماہین جھولے میں بیٹھی کچھ سوچ رہی تھی.

شمروز اس کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا.ماہین نے ایک نظر اسے دیکھا پھر رخ موڑ لیا.

"اتنی رات میں باہر بیٹھنے سے جن بھوت چمٹ جاتے ہیں."شمروز کافی سنجیدگی سے بولا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"ایک جن تو پہلے ہی چمٹا ہوا ہے...اس کا کیا کروں." ماہین تپ کر بولی تھی. شمروز کا قہقہہ بے ساختہ تھا.

"بات مت کرو مجھ سے..." ماہین غصے سے بولی تھی.

"اچھا نہیں کرتا.... لیکن تم نے کھانا کیوں نہیں کھایا.... کیوں میری بے بی کو بھوکا رکھتی ہو." شمروز اس کا چہرہ اپنی جانب موڑتے بولا تھا.

"صرف اپنے بے بی کی ہی پرواہے تمہیں.... باقی سب جائیں بھاڑ میں." ماہین تپی ہوئی بولی تھی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"نہیں تو.... مجھے اپنی خوبصورت اور اچھی بیوی کی بھی بہت پرواہے جو فضول میں ہر وقت اپنا خون جلاتی ہے." شمروز اس کا ہاتھ تھامتے بولا تھا.

ماہین نے کوئی جواب دیے بنا رخ موڑ لیا تھا.

"یار... میری طرف دیکھو تو سہی... تم ہمیشہ اپنی چلاتی ہو. کبھی میری نہیں سنتی."

شمروز نے شکوہ کیا تھا.

ماہین کچھ نہیں بولی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شمروز نے اس کے گرد بازو حمائل کیا تھا.

"میں بس اتنا کہہ رہا تھا کہ تمہیں فاروق انکل کو کال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی. میں پتا کروالیتا نا...." شمروز بولا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"تمہیں اور کاموں سے فرصت ہی نہیں ملتی... تم اب مجھے بھی وقت نہیں دیتے."

ماہین دوبدو بولی تھی.

"یار... میں جانتا ہوں... پر میں کیا کروں.. بابا چاہتے ہیں کہ میں جلدی جلدی کام سیکھ جاؤں تاکہ وہ باقیوں کی طرح میرا بزنس بھی الگ کر دیں. لیکن وہ چاہ رہے ہیں کہ پہلے میں کچھ تجربہ حاصل کر لوں تاکہ بعد میں مجھے نقصان نا ہو." شمروز بولا تھا.

"تو تم سب بھائیوں کا بزنس الگ الگ ہے..." ماہین نے پوچھا تھا.

"ہاں... سب کا الگ ہے. بابا صرف اکثر چھاپا مارتے رہتے ہیں. لیکن آج کل میرے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لیے روز جاتے ہیں." شمروز بولا تھا.

"ہمم..." ماہین بول کر خاموش ہو گئی تھی.

"اچھا نا... چلو ناراضگی ختم کرو. ورنہ پھر میں نے ناراض ہو جانا ہے اور مجھے منانا اتنا آسان نہیں ہے." شمروز نے اس کے کان میں سرگوشی کی تھی.

"اچھا.... وہ بھلا کیوں." ماہین بھی آہستہ سے بولی تھی.

"اندر چل کے بتاتا ہوں تمہیں سہی سے..." شمروز کھڑا ہوا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بھی کھڑا کیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماہین اس کا بازو تھام کر اندر کی جانب بڑھ گئی.

****

****

"جی فاروق انکل... آپ نے کروالیا پتا... بہت شکریہ..." ماہین بولی تھی.

ساتھ ہی واٹس ایپ کھولا تھا جہاں انکل ضامن کی ساری ڈیٹیلز بھیج چکے تھے.

ایک فون نمبر تھا جو ضامن کے استعمال میں تھا. اس نمبر سے صرف ایک سمیر نامی بندے کو ہی کال کی گئی تھی.

ساتھ میں ایک ایڈریس تھا. ماہین اپنی گاڑی کی چابی اٹھاتے کمرے سے باہر نکلی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شہروز آفس میں تھا.

"کہاں جا رہی ہو ماہین..." مرھا اسے عجلت میں باہر نکلتے دیکھ کر بولی تھی.

"کسی کو اس کے کیے کا مزا چکھانے جا رہی ہوں.." وہ ذو معنی انداز میں بولتی وہ دروازے کی جانب بڑھی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"رکو...میری بات سنو." مرھا نے اسے آواز دی تھی.

"بولو..." بادل نخوستہ وہ رکی تھی.

مرھا چلتے ہوئی اس کے پاس آئی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اتنی غصے میں کیوں ہو....اور جیسے تمہارے انداز ہیں پتا نہیں کیوں مجھے ڈر لگ رہا ہے."مرھا بولی تھی.

"فکر مت کرو...یہ آخری مرتبہ ہو گا.آج تمام حساب باک ہوں جائیں گے."ماہین سرد لہجے میں بولی تھی.

"جیسا تمہارا دل چاہے وہ کرو...لیکن ٹھنڈے دماغ سے فیصلہ لینا....تم مزید کسی نقصان کی متحمل نہیں ہو سکتی."مرھا بولی تھی.

"تم فکر مت کرو....میں جانتی ہوں کہ میں کیا کر رہی ہوں."ماہین اس کا ہاتھ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھپتھپاتی باہر نکل گئی تھی.

****

****

ماہین پوری سپیڈ سے گاڑی ڈرائیو کر رہی تھی کہ اچانک پیچھے سے ایک گاڑی نے تیزی سے اسے کراس کیا اور پھر اس کی گاڑی کے آگے آکر گاڑی روک لی.

ماہین نے فورا بریک لگائی تھی.

"کس کا دماغ خراب ہو گیا ہے جو میرا راستہ روکا." اس نے غصے سے سوچا تھا.

پھر گاڑی سے شہروز کو اترتا دیکھ کر ایک گہری سانس لی تھی.

"اب اسے کس نے بلا لیا." بولتی ہوئی وہ بھی گاڑی سے اتری تھی.

"کیوں بھئی مسٹر ہسبنڈ... کیا آفس میں دل نہیں لگ رہا تھا جو میری جاسوسی کر رہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہیں."

ماہین اس کے سامنے آتی بولی تھی.

"کہاں جارہی ہو تم؟" شمروز سنجیدگی سے بولا تھا.

"کہیں بھی نہیں..." ماہین پرسکون تھی.

"تو پھر اتنی تیز سپیڈ پر گاڑی ڈرائیو کرنے کا کیا مطلب ہے؟" شمروز اس کا ہاتھ پکڑتے بولا تھا.

"نہیں... سپیڈ تو زیادہ نہیں تھی." ماہین بولی تھی.

شمروز بنا کچھ کہے اس کا ہاتھ تھامے اپنی کار کی جانب بڑھا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"شمروز... چھوڑو مجھے. مجھے بہت ضروری کام ہے." ماہین اپنا ہاتھ چھڑوانے کی سعی کرتی بولی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لیکن شمروز کی گرفت سخت تھی.

"سنو... تم ماہین بی بی کی گاڑی لے کر گھر جاؤ." وہ گاڑی میں بیٹھے ایک بندے سے مخاطب ہوا تھا.

وہ شخص سر ہلاتا اترا اور ماہین کی گاڑی کی جانب بڑھ گیا.

"اندر بیٹھو..." شمروز ماہین سے مخاطب ہوا تھا جس کا منہ بن چکا تھا.

"ماہی.... اندر بیٹھو. نہیں تو میں یہاں سب کے سامنے تمہیں اٹھا کر اندر بٹھا دوں گا." شمروز کا لہجہ ہنوز سنجیدہ تھا.

ماہین نے ایک نظر سڑک پر گزرتی ٹریفک پر ڈالی پھر شمروز کو خشمگیں نگاہوں سے گھورتی اندر بیٹھ گئی.

"مرھا... تمہاری تو خیر نہیں." وہ تصور میں مرھا سے مخاطب ہوئی تھی کیونکہ یقینا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسی نے شمروز کو بتایا تھا.

ماہین کے بیٹھنے پر شمروز بھی اندر بیٹھ گیا اور گاڑی آگے بڑھا دی.

****

****

گاڑی گھر کے سامنے آکر رکی تھی.

"اترو..." شمروز ماہین سے مخاطب ہوا تھا.

ماہین ٹس سے مس نا ہوئی تھی.

شمروز اٹھا اور دوسری جانب کا دروازہ کھول کر اس کا ہاتھ تھام کر اسے باہر نکالا.

ماہین اس کے کھنچتی چلی گئی.

سیڑھیوں کے قریب پہنچ کر بھی ماہین نے کوئی رسپونس نا دیا تو شمروز نے اسے گود

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں اٹھالیا.

"کیا کر رہے ہو... اتارو مجھے.. کوئی دیکھ لے گا. اچھا نہیں لگتا." اس کے اٹھانے پر ماہین دبی آواز میں غرائی تھی.

شمروز اس کی بات پر کان دھرے بغیر اوپر پہنچا اور کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا اور اسے نیچے اتارا.

"ماہی... کیا پاگل ہو گئی ہو تم؟" اسے اتار کر وہ سنجیدگی سے بولا تھا.

"اس میں پاگل پن کی بھلا کون سی بات ہے. میں نے ضامن کا پتا کروالیا ہے. تم جاؤ آفس... میں سب ہینڈل کرلوں گی." ماہین رخ موڑے بولی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"یہی مسئلہ ہے...ماہی تم میری سنتی ہی نہیں ہو. تمہیں لگتا ہے کہ میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھا ہوں. تو ایسا نہیں ہے..." وہ بول کر فون پر کچھ کرنے لگا تھا.

پھر فون ماہین کے ہاتھوں میں تھما دیا تھا. سکرین دیکھتے ہی ماہین کی آنکھیں حیرت سے کھلی رہ گئیں. ضامن ایک کرسی پر بندھا ہوا تھا اور اس کی حالت نہایت خراب تھی.

"یہ...یہ تم نے کب کیا." ماہین حیرت سے بولی تھی.

"جب آپ مجھ سے لڑنے مصروف تھیں." شمروز خفا خفا سا بولا تھا.

"اچھا نا...سوری." ماہین اس کے ساتھ لگتی بولی تھی.

"تم مجھے پہلے بتا دیتے تو اتنا مسئلہ نا ہوتا نا..." ماہین نے اس کی بازو پر اپنا سر ٹکایا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"یعنی کے ہر حال میں میری ہی غلطی ہے. تم کبھی اپنی غلطی تسلیم مت کرنا." شمروز روٹھا ہوا بولا تھا.

"اب بس کرو... اتنا سینٹی ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے." ماہین نے اس کی بازو سے سر اٹھاتے بولا تھا.

"تم جو بھی کہو... میں تمہیں کچھ نہیں بتاؤں گا... جب تک تم مجھے مناؤ گی نہیں. آخر کو میرا بھی ناراض ہونے کا پورا حق ہے." شمروز بولا تھا اور ماہین کے ہاتھ سے موبائل لے لیا تھا.

ساتھ ہی بیڈ پر جا کر بیٹھ گیا تھا.

"شمروز..." ماہین آ کر اس کے پاس بیٹھی تھی.

"میں نہیں مان رہا..." شمروز چھوٹے بچوں کے انداز میں بولا تھا.

"تو مجھے تمہیں منانے کے لیے کیا کرنا پڑے گا." ماہین اس کے کندھے پر سر رکھتی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بولی تھی.

"بس ایک وعدہ..." شمروز نے اس کے گرد بازو حمائل کیا تھا.

"وہ بھلا کیا..." ماہین نے پوچھا تھا.

"ماہی... مجھے تمہاری اور ہمارے بے بی کی بہت فکر ہے. تم نہیں جانتی لیکن ضامن کے ساتھ کوئی اور بھی ملا ہوا ہے.. اور جب میں نے اسے پکڑا تھا تو وہ تمہارے بارے میں بہت فضول بکواس کر رہا تھا کہ تمہیں مار دے گا." شمروز کی بات پر ماہین نے اس کے کندھے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اور میرے ہاتھ وہ بندہ بھی جلد آ جائے گا. تب تک تم مجھ سے ایک وعدہ کرو... کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے مجھے بتائے بنا کچھ نہیں کرو گی... کرو وعدہ." شمروز نے اپنا

ہاتھ اس کے سامنے پھیلایا تھا.

"وعدہ..." ماہین نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا.

"شمروز.. میں ضامن سے ملنا چاہتی ہوں. میں جاننا چاہتی ہوں کہ اس نے یہ سب کیوں کیا." ماہین بولی تھی.

"ہاں... میں تمہارے ساتھ چلوں گا. ویسے بھی میں اس کا قتل نہیں کرنا چاہتا. اسے قانون کے مطابق ہی سزا ملے گی.

ہمیں اس سے باتوں باتوں میں سب اگلوانا ہو گا... مطلب اس کا اعترافی بیان. تاکہ بعد میں جب اس کا ٹرائل ہو تو ہمارے پاس پکے ثبوت ہوں."

شمروز بولا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم مجھے وہاں لے چلو... میں جانتی ہوں کہ اس سے سب کیسے اگلوانا ہے." ماہین بے تاثر انداز میں بولی تھی.

"چلتے ہیں...." شمروز اس کا ہاتھ تھپکتے بولا تھا.

****

****

شمروز ماہین کو لے کر اس جگہ آیا تھا جہاں اس نے ضامن کو قید کر رکھا تھا.

وہ نہایت سنسان جگہ تھی جہاں پر کسی کا آنا جانا نا تھا.

"ایسی جگہیں کیسے ڈھونڈ لیتے ہو تم" ماہین کے لہجے میں ستائش تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اگر یاد ہو تو فوج میں رہ چکا ہوں مادام..." شمروز کہہ کر اس کا ہاتھ تھام کر ڈھلوان نما جگہ پر چڑھنے لگا تھا.

کچھ دور ایک بلڈنگ بنی نظر آ رہی جو نہایت خستہ حال تھی.

"یہاں رکھا ہوا ہے نا تم نے ضامن کو." ماہین اس جانب اشارہ کرتی بولی تھی.

"ہاں..."

"تو پھر فاروق انکل نے مجھے جو لوکیشن بھیجی تھی کیا وہ غلط تھی." ماہین بولی تھی.

"نہیں... وہ غلط نہیں تھی. انہوں نے موبائل نمبر کی بیس پر لوکیشن ٹریس کی تھی اور اس کا موبائل ابھی بھی اسی گھر میں ہے." شمروز بولا تھا.

"لو ہم پہنچ گئے." بلڈنگ کے سامنے پہنچ کر شمروز بولا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین نے ایک گہری سانس لے کر خود کو ہائیپر ہونے سے روکا تھا اور پھر شمروز کے پیچھے

اندر داخل ہو گئی.

****

****

ماہین جب اس کمرے میں داخل ہوئی جہاں ضامن موجود تھا تو ایک لمحے کو اس کے

قدم ڈگمگائے تھے. اس نے شمروز کا ہاتھ سختی سے تھام لیا تھا.

دروازہ کھولنے پر ضامن نے اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھا تھا. زیادہ دیر اندھیرے میں

رہنے کی وجہ سے اس کی آنکھیں چندھیا گئی تھیں.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شمروز نے آگے بڑھ کر ایک بتی جلائی تھی.

جب ضامن دیکھنے کے قابل ہوا تو ایک ماہین کو وہاں پا کر ایک لمحے کو حیران رہ گیا لیکن پھر اس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ نے جگہ لے لی تھی.

"تو ماہین صاحبہ مجھ ناچیز سے ملنے آئی ہیں." ضامن بے ہنگم انداز میں قہقہہ لگاتے بولا تھا.

اس کا پاؤں ایک دیوار کے ساتھ زنجیر سے جکڑا ہوا تھا. وہ ہل جل تو سکتا تھا مگر کھڑا نہیں ہو سکتا تھا.

شمروز نے مٹھیاں بھینچی تھیں. اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ سامنے بیٹھے شخص کا گلا دبا دے.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں... میں تم سے ملنے آئی ہوں.. جانتے ہو کیوں.؟" شمروز کی توقع کے برعکس ماہین نے ٹھہرے لہجے میں کہا تھا.

"تاکہ... میں دیکھ سکوں کہ کیا تم وہی ضامن ہو جسے آج سے سالوں پہلے میں نے جانے کی اجازت محض اس لیے دی تھی تاکہ اسے اپنے گناہوں کا پچھتاوا ہو.. اور وہ کبھی نا بھول پائے کہ اس نے ایک معصوم لڑکی کی جان لے لی. لیکن صد افسوس... کہ تم تو وہیں کھڑے ہو. تمہارے چہرے پر تو ذرا بھی شرمندگی نہیں ہے. کس ڈھٹائی سے تم مجھ سے بات کر رہے ہو حالانکہ تمہیں تو میرے سامنے آنے سے بھی کترانا چاہیے تھا."

ماہین ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولی تھی.

"کیوں.... میں کیوں کر اس آگ میں جلتا. جب تم نے مجھے چھوڑا تھا تو شاید مجھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

گلٹ تھا کہ میں نے تمہارے اور سندس دونوں کے ساتھ غلط کیا ہے... لیکن تم نے

مجھے سزا دے کر میرا وہ گلٹ ختم کر دیا تھا.

میں تو ملک چھوڑ کر اس سب سے بہت دور چلا گیا تھا. تم میرے پیچھے دبئ آئی."

ضامن چیخا تھا.

"میں تمہارے پیچھے قطعا نہیں آئی تھی.... مجھے تو اب معلوم ہوا ہے کہ تم دبئ میں

تھے." ماہین دوبدو چیخی تھی.

"ماہی ریلیکس.." شمروز نے اس کا ہاتھ تھاما تھا.

"جھوٹ... جھوٹ بولتی ہو تم.. تم اس شخص کے ساتھ وہاں صرف اس لیے آئی تھی

تاکہ مجھے دکھا سکو کہ تم ایک مکمل زندگی گزار رہی ہو... میں نے تم دونوں کو بیچ پر

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دیکھا تھا...

تمہاری وجہ سے میری فیملی مجھ سے دور ہوئی. میری بہن مجھ سے گھن کھاتی ہے. سب تم جیسی _____ کی وجہ سے ہوا." ضامن چیخا تھا اور ماہین کے لیے اول فول بکنے لگا تھا.

شمروز کا چہرہ ایک لمحے میں لال ہوا تھا... وہ ہمیشہ اپنے پر ضبط رکھتا تھا لیکن اب وہ اپنا ضبط کھو چکا تھا.

وہ آگے بڑھا تھا اور ضامن کو ٹھڈے مارنے لگا.

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی ماہین کے لیے یہ لفظ استعمال کرنے کی." وہ کسی کی پروا لیے بغیر ضامن کو مارتا جا رہا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"شمروز.. چھوڑو. مر جائے گا یہ." ماہین نے آگے بڑھ کر اسے روکا تھا.

شمروز نے ایک نظر ماہین کو دیکھا تھا اور اسے آخری پنچ مارتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا.

"چلو..." ماہین کا ہاتھ تھام کر وہ دروازے کی جانب بڑھا تھا.

"اس کی تواضع لوہے کی گرم سلاخوں سے کرو.." وہ دروازے پر موجود ایک شخص سے مخاطب ہوا تھا اور ماہین کا ہاتھ تھام کر وہاں سے نکل گیا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

"ساری غلطی میری ہے.. مجھے تمہیں وہاں لے کر ہی نہیں جانا چاہیے تھا." شمروز گاڑی میں بیٹھتے بولا تھا جب کہ ماہین خاموش تھی.

"شمروز...وہ صحیح کہتا ہے. ساری غلطی میری تھی. میں نے ہی اس شام سندس کو اس کے پاس چھوڑا تھا. اگر اس وقت میں تھوڑی سی عقل کرتی تو یہ سب کبھی نا ہوتا."

ماہین اچانک بولی تھی.

"کیا نا ہوتا ماہی.... کیا تم نہیں جانتی کہ جو ہماری قسمت میں لکھا ہوتا ہے وہ تو ہو کر رہتا ہے. اس لیے اپنے آپ کو بلیم مت کرو." شمروز اس کی جانب دیکھ کر بولا تھا.

"پھر بھی....اگر ہم دبئی نا جاتے...تب بھی یہ سب نا ہوتا." ماہین کافی اداس تھی.

"اللہ کو مانو بی بی...آئی مین لڑکی..اور اپنے ذہن سے یہ ساری فضول باتیں نکال دو. تم

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یہاں دوبارہ نہیں آؤ گی. جو کرنا ہو گا میں خود کر لوں گا. تم ریسٹ کرو اور ٹینشن فری رہو." شمروز بولا تھا.

"ہمم.. لیکن تم مانو یا نا مانو.... یہ شخص مجھ سے بدلہ لینے کے لیے کسی حد تک بھی جا سکتا ہے کیونکہ میں اس کی زندگی تباہ کرنے کی وجہ بنی ہوں.... اور ہم انسان ایسے ہی ہوتے ہیں. اپنے آپ کو بے قصور سمجھنے والے. ہمیں لگتا ہے کہ ہمارا قصور بہت چھوٹا ہے... مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے کہ میں نے ضامن کے ساتھ جو کیا وہ ڈیزرو کرتا تھا لیکن تم نے ٹھیک کہا تھا شمروز... ہم انسانوں کو کسی دوسرے کو سزا دینے کا حق نہیں ہوتا."

ماہین ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولی تھی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جو ہونا تھا.... سو ہو چکا ہے. اب بار بار اس کا تذکرہ کر کے کچھ حاصل نہیں ہو گا. اور تم فکر مت کرو. میں سب سنبھال لوں گا." شہروز نے اس کا ہاتھ تھپتھپا کر تسلی دی تھی اور پھر گاڑی سٹارٹ کرنے لگا.

جبکہ ماہین ابھی بھی کسی سوچ میں گم تھی.

****

****

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سنا ہے لوگ اُسے آنکھ بھر کے دیکھتے ہیں

تو اس کے شہر میں کچھ دن ٹھہر کے دیکھتے ہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سنا ہے ربط ہے اس کو خراب حالوں سے

سو اپنے آپ کو برباد کر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے درد کی گاہک ہے چشمِ ناز اس کی

سو ہم بھی اس کی گلی سے گزر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے اس کو بھی ہے شعر و شاعری سے شغف

تو ہم بھی معجزے اپنے ہنر کے دیکھتے ہیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سنا ہے بولے تو باتوں سے پھول جھڑتے ہیں

یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے رات اسے چاند تکتا رہتا ہے

ستارے بام فلک سے اتر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے دن کو اسے تتلیاں ستاتی ہیں

سنا ہے رات کو جگنو ٹھہر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے حشر ہیں اس کی غزال سی آنکھیں

سنا ہے اس کو ہرن دشت بھر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے رات سے بڑھ کر ہیں کاکلیں اس کی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سنا ہے شام کو سائے گزر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے اس کی سیہ چشمگی قیامت ہے

سو اس کو سرمہ فروش آہ بھر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے جب سے حمائل ہیں اس کی گردن میں

مزاج اور ہی لعل و گوہر کے دیکھتے ہیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سنا ہے اس کے بدن کی تراش ایسی ہے

کہ پھول اپنی قبائیں کتر کے دیکھتے ہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سنا ہے اس کے لبوں سے گلاب جلتے ہیں

سو ہم بہار پہ الزام دھر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے آئینہ تمثال ہے جبیں اس کی

جو سادہ دل ہیں اسے بن سنور کے دیکھتے ہیں

سنا ہے چشمِ تصور سے دشتِ امکاں میں

پلنگ زاویے اس کی کمر کے دیکھتے ہیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ سرو قد ہے مگر بے گل مراد نہیں

کہ اس شجر پہ شگوفے ثمر کے دیکھتے ہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بس اک نگاہ سے لوٹا ہے قافلہ دل کا

سو رہ روانِ تمنا بھی ڈر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے اس کے شبستاں سے متّصل ہے بہشت

مکیں اُدھر کے بھی جلوے اِدھر کے دیکھتے ہیں

کسے نصیب کہ بے پیرہن اسے دیکھے

کبھی کبھی در و دیوار گھر کے دیکھتے ہیں

رکے تو گردشیں اس کا طواف کرتی ہیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلے تو اس کو زمانے ٹھہر کے دیکھتے ہیں

کہانیاں ہی سہی، سب مبالغے ہی سہی

اگر وہ خواب ہے تعبیر کر کے دیکھتے ہیں.

ماہین جو گھر آنے پر اترنے لگی تھی شمروز کی آواز سن کر ایک لمحے کو رکی تھی. ساتھ ہی چہرے پر مسکراہٹ نے اپنی جگہ بنائی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم نا... بہت تیز ہو." ماہین مڑ کر بولی تھی.

"ہاہا... کیا واقعی." شمروز ہنستا ہوا بولا تھا. اس کے چہرے پر کچھ دیر پہلے ہونے والے واقعے کا شائبہ تک نا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں...اور خوب جان بھی گئے ہو مجھے."ماہین بولی تھی.

"ہاں....کیونکہ جن سے محبت کی جاتی ہے ان کا خیال بھی رکھا جاتا ہے."شمروز گاڑی میں بیٹھے بیٹھے بولا تھا.

"خیر تم اندر جاؤ....مجھے ایک کام سے جانا ہے."شمروز نے کہہ کر گاڑی سٹارٹ کی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ضامن کے پاس جا رہے ہو."ماہین نے پوچھا تھا.

"نہیں...آفس کے کام سے جا رہا ہوں."وہ بولا تھا اور گاڑی میں باہر نکل گیا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین کچھ دیر وہیں کھڑی رہی پھر وہ بھی اپنی گاڑی نکالنے لگی.

****

ماہین دوبارہ وہیں پہنچ چکی تھی جہاں شمروز اسے لے کر گیا تھا.

اندر جانے لگی تو باہر موجود شخص نے اسے روک لیا.

"دیکھو... تم مجھے جانتے نہیں ہو. چپ چاپ مجھے جانے دو نہیں تو نتائج کے ذمہ دار تم خود ہوگے." وہ سرد لہجے میں بولی تھی.

سامنے موجود شخص بھی اس کی شخصیت سے متاثر ہو گیا تھا اور اسے اندر جانے دیا تھا. وہ جانتا تھا کہ ماہین شمروز کی بیوی ہے. اسے منع کر کے وہ شمروز سے باتیں نہیں سننا چاہتا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھا.

"ضامن ہمدانی... کیا کہہ رہے تم کچھ دیر پہلے کہ... میری وجہ سے تم نے سب کچھ کیا." وہ اس کے سامنے آتی بولی تھی جو سر جھکائے کچھ سوچ رہا تھا.

اس کے لہجے میں کچھ دیر پہلے والی اداسی کا شائبہ تک نا تھا.

"تم یہاں.... تمہارے شوہر نے تمہیں آنے کی اجازت دے دی.. یا پھر تم اسے بھی ایک پیپٹ ہی سمجھتی ہو." ضامن طنزیہ انداز میں بولا تھا.

"وہ تم جیسا ریپسٹ نہیں ہے ضامن... اس لیے تم اپنا موازنہ اس کے ساتھ مت کرو. وہ شمروز ہے جو میرے دل کی دھڑکن میں بستا ہے جبکہ تمہیں تو نفرت کے قابل بھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

نہیں سمجھتی۔"ماہین بالکل سکون سے بولی تھی۔اس کے لہجے میں غصے کا شائبہ تک نا تھا۔

"اس شخص نے تمہارا غصہ ختم کر دیا ماہین انصاری۔۔"ضامن ہولے سے بولا تھا۔

ماہین نے نامحسوس انداز میں کیمرے کو سیٹ کیا تھا۔

"ہاں۔۔۔لیکن تم نے کیا کیا۔۔۔۔۔مجھے مروانے کی کوشش کی۔میرے خلاف سازشیں کیں۔وہ بھی اس سٹوپڈ ارحان کی مدد سے۔میں تمہیں معاف کر دیتی ضامن لیکن تم نے بی جان کے ساتھ جو کچھ کیا۔۔۔اس کے بعد معافی تو کیا میں تمہارے ساتھ وہ کروں گی کہ تم بھول نہیں پاؤ گے۔"

ماہین کے لہجے میں ہلکی سی تلخی در آئی تھی۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"دھمکی دینے کی عادت نہیں گئی تمہاری؟" وہ ہنسا تھا.

"تو تم مانتے ہو کہ سب تم نے کیا... مجھ پر قاتلانہ حملہ.... جو کہ تم نے انسپکٹر ہارون کے ذریعے کروانا چاہا. پھر بی جان کا قتل... اور پھر وہ ویڈیو... وہ تصاویر... وہ سب تم نے ہی کیا تھا نا." ماہین محتاط انداز میں بولی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا تمہیں اب بھی کوئی شک ہے؟" ضامن پر اعتماد لہجے میں بولا تھا. اسے ذرا بھی شرمندگی نا تھی.

"کیوں کیا تم نے یہ سب؟؟ تمہاری دشمنی تو مجھ سے تھی نا... پھر یہ سب کرنے کا کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

فائدہ ہوا تمہیں؟"ماہین بولی تھی.

"جانتی ہو.... میں شاید کبھی بھی تمہاری زندگی میں واپس نا آتا لیکن اس دن تمہیں بیچ پر دیکھ کر میرے اندر آگ سی لگ گئی تھی. میں اگر بے سکون ہوں تو تم کیوں اتنے سکون سے ہو...

پھر میں پاکستان گیا... وہاں جا کر مجھے معلوم ہوا کہ تم تو مر چکی ہو. تھوڑی سی چھان بین کے بعد ارحان انصاری میرے سامنے تھا.

وہ بھی نہیں جانتا تھا کہ تم زندہ ہو.. ناہی میں نے اسے بتایا. میں تمہارے واپس آنے کا انتظار کر رہا تھا.

تم بہت خوش تھی.... اور تمہارے چہرے سے یہی مسکان میں چھیننا چاہتا تھا....

پھر تمہارا شوہر چلا گیا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لیکن تمہیں معلوم ہو گیا تھا کہ انسپکٹر کے ہاتھوں تمہیں ارحان نے مروانے کی کوشش کی تھی..... بس پھر اس شخص کو میں نے تمہارے پیچھے لگا دیا. وہ سدا کا بے وقوف... یہ بھی نا سمجھ سکا کہ وہ میرے لیے ایک کٹھ پتلی کی حیثیت رکھتا ہے. میں نے اسے یقین دلا دیا کہ تم جلد ہی اسے مار دو گی. اس لیے وہ تمہارا قتل کرنے کو نکل پڑا... لیکن بے چارا خود مارا گیا... اور میرے ہاتھوں میں تمہارے خلاف ایک مضبوط ثبوت دے گیا.

پھر تمہاری بی جان کا قتل کیا..... تمہیں خوفزدہ کرنے کے لیے... میں جانتا تھا کہ شمروز وہاں نہیں ہے اور تم تنہا پڑ جاؤ گی. لیکن تم بھاگ گئی...

لیکن تم پھر بھی شوکے سے رابطہ رکھے ہوئے تھی..... شاید اپنے شوہر کی خاطر... خیر پھر تمہارے موبائل نمبر سے میں نے تمہیں ٹریس کر لیا." وہ بولتے ہوئے رکا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"تم میری مسکراہٹ چھیننا چاہتے تھے لیکن اس چکر میں تم خود کس حال میں پہنچ گئے." ماہین اس کے حلیے کی طرف اشارہ کرتے بولی تھی.

ضامن کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آئی تھی.

"ترپ کا پتہ ابھی بھی میرے ہاتھ میں ہے ماہین...ارحان کے قتل کی ویڈیو."

ضامن ہنسا تھا.

"اور اگر تمہیں لگتا ہے کہ مجھے یہاں قید کر کے تم مجھے روک سکتی ہو تو اپنی یہ خواہش بھی پوری کر کے دیکھ لو. یاد رکھنا...یہ پاکستان ہے. یہاں پر پیسے کے لیے کچھ بھی کیا جا سکتا ہے...

So be careful.."

ضامن بولا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"دیکھتے ہیں... فی الحال تو تم اپنی خیر مناؤ... کیونکہ تم جتنا برا کر سکتے تھے وہ تم کر چکے ....اب میں سب جان چکی ہوں. سو تمہارا وار خالی ہی جائے گا." وہ کہہ کر وہاں سے نکل گئی تھی.

جبکہ پیچھے سے ضامن نے بے ہنگم قہقہہ لگایا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

شمروزرات میں لیٹ گھر آیا تھا. اندر داخل ہوا تو ماہین بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی

ہوئی تھی.

"ماہی...ایسے کیوں بیٹھی ہوئی ہو. کیا اب تک دوپہر والی بات کو دل پر لگائے بیٹھی ہو.

"شمروز بولا تھا...ساتھ ہی اپنا کوٹ اتارا تھا.

"شمروز... تمہیں کچھ بتانا ہے." ماہین سنجیدگی سے بولی تھی.

"کیا ہوا...دیکھو اگر تم ضامن والے مسئلے کی وجہ سے پریشان ہو تو فکر مت کرو. میں

حل نکال لوں گا. تم بس اپنا خیال رکھو." شمروز بیڈ پر اس کے قریب آکر بیٹھا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ماہین نے اس کے کندھے پر سر ٹکایا تھا.

"اب کوئی مسئلہ نہیں ہوگا..." وہ آہستہ سے بولی تھی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"مطلب..." شمروز اچھنبے سے بولا تھا.

"بتاتی ہوں... لیکن پہلے تم وعدہ کرو کہ ناراض نہیں ہوگے." ماہین نے اس کا ہاتھ تھاما تھا.

"مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ تم کوئی الٹی حرکت کر کے آئی ہو. منع کیا تھا نا لیکن میری بات کی کوئی اہمیت ہی نہیں ہے." شمروز سختی سے بولا تھا.

ماہین نے اس کا دوسرا ہاتھ بھی تھاما تھا.

"نہیں... کچھ غلط نہیں کر کے آئی بلکہ سب کچھ ٹھیک کر کے آئی ہوں. آج کے بعد ہماری زندگی میں کوئی دخل نہیں دے گا. نا کوئی ضامن... نا کوئی ارحان... نا کوئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور۔"ماہین ٹھہر کر بولی تھی۔

"ماہی۔۔۔میں تمہیں اب کیا کہوں۔مجھے بہت غصہ آرہا ہے۔میں نے تمہیں کسی وجہ سے ہی اس سب میں پڑنے سے منع کیا تھا لیکن۔۔۔"شمروز بول کر چپ ہو گیا تھا اور منہ موڑ لیا تھا۔

"شمروز۔۔۔ادھر دیکھو۔۔۔۔میں صرف یہ ویڈیو بنا کر لائی ہوں۔۔۔میں جانتی ہوں کہ تمہیں برا لگا ہے۔۔آئم سوری لیکن میں تھک چکی ہوں۔اب بس نا۔۔۔۔میں تمہارے ساتھ ایک پر سکون زندگی گزارنا چاہتی ہوں۔"ماہین اس کا چہرہ اپنی جانب موڑتے بولی تھی۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اور خدانخوستہ...اگر کوئی مسئلہ ہو جاتا...پھر کیا کرتے."شمروز بولا تھا.

"کچھ ہوا تو نہیں نا...اب سنو."وہ اس کو سب بتانے لگی تھی.

****

****

"اسے کیسے معلوم ہوا کہ تم یہاں واہ کینٹ ہو."ساری بات سن کر شمروز بولا تھا.

"شوکا...یقیناً اسی کے ذریعے معلوم ہوا ہو گا...

.ویسے میں نہیں جانتی کہ یہ ویڈیو کتنی کارآمد ہو گی لیکن بی جان کے قتل کا اقرار اس

نے واضح طور پر کیا ہے..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور یہ بات بھی صاف ہے کہ سب کچھ اس کا کیا دھرا ہے۔"

ماہین بولی تھی۔

"لیکن...ارحان کے قتل والی ویڈیو... تمہیں پورا یقین ہے نا کہ یہ سب تم ہینڈل کر لو گی..."شمروز بولا تھا۔

"ہاں... میں نے کہا نا... میرے پاس اور یجنل ویڈیو ہے۔ کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔"

ماہین بولی تھی۔

"لیکن جو شخص تصاویر دے کر گیا تھا وہ ضامن تو نہیں تھا۔ میں نے گارڈ سے پوچھا تھا...."شمروز سوچتے ہوئے بولا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"لیکن ہو سکتا ہے کہ اس نے کسی کو پیسے دے کر یہ کام کروایا ہو." وہ خود ہی بولا تھا.

"اچھا چھوڑو اس انسان کو.... کچھ اور بات کرو.... میں نے تو کہا تھا تمہیں کہ مار ڈالو اسے اور اپنی جان چھڑواؤ لیکن تمہیں ہی شوق ہو رہا ہے کہ تم سب کچھ قانونی طریقے سے کرو... تو پھر بھگتو اب یہ کورٹ کچہری کے چکر....." ماہین بولی تھی.

"بھگت لوں گا... لیکن تم سے میں آخری دفعہ کہہ رہا ہوں. اب تم زیادہ تیزی نہیں دکھاؤ گی ماہی... پلیز." شمروز اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا.

"پکا... کچھ نہیں کروں گی." ماہین نے اس کا ہاتھ تھاما تھا.

"گڈ..." شمروز ہلکا سا مسکرایا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"چلو.... کہیں چلتے ہیں گھومنے." ماہین ایکسائیٹڈ سی بولی تھی.

"بالکل بھی نہیں....چپ کر کے سو جاؤ. میں چینج کر کے آتا ہوں." شمروز نے اس کے اوپر کمبل ڈالا تھا اور اٹھ کھڑا ہوا تھا.

"نہایت ہی کوئی بور نگ انسان ہو تم..." ماہین بولی تھی.

"جیسا بھی ہوں...اب برداشت کرو." وہ مڑے بغیر بولا تھا.

"بات مت کرنا تم مجھ سے..." ماہین نے دھمکی لگائی تھی.

"دو منٹ ٹھہر جاؤ. آرہا ہوں میں. پھر بتاتا ہوں." شمروز وہیں سے بولا تھا.

ماہین مسکرا کر کمبل سیٹ کرنے لگی.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

****

وقت گزر رہا تھا...زندگی آہستہ آہستہ اپنی ڈگر پر واپس آ رہی تھی.

ماہین نے بی جان کے قتل کا مقدمہ ضامن کے خلاف کروایا تھا. جس کی کاروائی جاری تھی.

شارق صاحب نے ماہین کے خلاف جو کیس کیا تھا وہ خارج ہو چکا تھا کیونکہ یہ ثابت ہو گیا تھا کہ ماہین نے اپنے سیلف ڈیفنس میں ارحان کو مارا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

تیسرا کیس جس میں ماہین پر الزامات لگائے گئے تھے وہ ابھی بھی کھٹائی میں پڑا ہوا تھا.

ماہین کے خلاف کوئی ثبوت نا تھا لیکن حکام بالا اسے پولیس فورس میں مزید برداشت

نہیں کر سکتے تھے... لہذا ماہین خود ہی سوچ رہی تھی کہ وہ ریٹائرمنٹ لے لے....

اس کا دل اٹھ چکا تھا. گندگی میں اتر کر ہمارے اپنے کپڑے بھی خراب ہوتے ہیں اسے

اس بات کی بخوبی سمجھ آچکی تھی.

اب وہ یہ بات سمجھ چکی تھی کہ بہتر یہی ہے کہ وہ اپنی آنے والی زندگی پر توجہ دے. اور

ان پولیس کچہریوں کے چکر اس کی زندگی کے خوبصورت پل ضائع کریں گے.

وہ تھوڑی حقیقت پسند ہو چکی تھی. کیا فائدہ ایسی نوکری کا جس میں ہر وقت جان کا خطرہ

درپیش رہے. وہ یہ سب برداشت کر بھی لیتی اگر اس کو ایک فیصد امید ہوتی کہ کچھ بہتر

ہو پائے گا.

اس روز رات میں جب اس نے شمروز سے یہ ڈسکس کرنا چاہا تھا تو وہ بول تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ماہی... میں پہلے ہی تمہیں سمجھانا چاہتا تھا لیکن یہ سوچ کر خاموش رہا کہ کہیں تم مجھے غلط نا سمجھو کہ میں بھی روایتی مردوں کی طرح تم پر پابندیاں لگانا چاہتا ہوں...

ماہی... تم سب جانتی ہو کہ یہ دنیا تمہیں نہیں بخشے گی. لوگ ۹ ٹو ۵ کی جاب کرنے والی لڑکی کو نہیں چھوڑتے.. ان کے کردار پر باتیں کرتے ہیں. لیکن تم تو پھر بھی ایک بالکل مختلف فیلڈ سے ہو."

ماہین کچھ کہنا چاہ رہی تھی لیکن شمروز نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا.

"میں جانتا ہوں کہ تمہیں دنیا والوں کی کوئی پروا نہیں ہے... مجھے بھی نہیں ہے....

میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم نہایت ضدی ہو. اتنا تو تمہیں سمجھ ہی گیا ہوں کہ تم نے اس فیلڈ میں اپنے شوق کی وجہ سے نہیں گئی بلکہ تم اس لیے گئی کہ دنیا اس بات کو برا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سمجھتی ہے. لوگوں کو چھوڑو ماہی... اپنا سوچو.

میں ٹھیک کہہ رہا ہوں نا."

شمروز نے تائید چاہی تھی.

ماہین نے اس کے کندھے پر سر رکھا تھا.

"شاید... تم ٹھیک ہی کہہ رہے ہو. میری فطرت کچھ ایسی ہی ہے کہ مجھے جس کام سے

منع کیا جائے میں وہی کرتی ہوں." ماہین بولی تھی.

"لیکن تم یہ نہیں سوچتی ماہی کہ یہ دنیا والے بھول جاتے ہیں... ان دنیا والوں کو یہ

بتانے کے لیے کہ ایک عورت سب کر سکتی ہے تم نے یہ فیلڈ جوائن کی. لیکن کیا تم

جانتی ہو کہ لوگوں کی وجہ سے تم نے اپنی زندگی کو ایک تجربہ گاہ بنا دیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو سب چھوڑو.... تم سب سنتی ہو.. سب جانتی ہو کہ ہمارے دین میں بھی ایسا کرنا

منع ہے لیکن زد میں آکر تم ہر چیز بھلا گئی.

لیکن ابھی بھی کچھ نہیں بگڑا ماہی... تمہارا فیصلہ بالکل درست ہے. تم وہی کرو جو

تمہیں ٹھیک لگتا ہے. اگر تم ریٹائرمنٹ لینا چاہ رہی ہو تو میں کہوں گا کہ تم لے لو."

شمروز اس کا ہاتھ تھامے بولا تھا.

ماہین نے ایک گہری سانس لی تھی اور ایک فیصلہ لیا تھا.

"تم صحیح کہہ رہے ہو..." وہ بول کر آنکھیں موند گئی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ماہی.... کل ضامن والے کیس کی پیشی ہے. تمہیں جانا پڑے گا کیونکہ وہ ویڈیو تم نے ہی بنائی تھی. امید ہے کل تک اسے سزا ہو جائے گی." شمروز کوٹ پہنتے بولا تھا.

"ہمم... صحیح ہے." ماہین کسی سوچ میں گم بولی تھی.

"کیا سوچ رہی ہو ماہی.؟" شمروز نے مڑ کر اسے دیکھا تھا.

"کچھ بھی نہیں.." شمروز کو دیکھتے ہوئے وہ بولی تھی.

"بس.. کل کا دن ہے. اس کے بعد ضامن نام کا چیپٹر ہماری زندگیوں سے ہمیشہ کے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لیے نکل جائے گا." شمروز چلتے ہوئے اس کے قریب آیا تھا.

"ویسے تمہاری ڈیلیوری میں چند ہی دن رہ گئے ہیں. میں چاہ رہا تھا کہ تم نا ہی جاتی لیکن تمہارا جانا ضروری ہے."

شمروز اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتے بولا تھا.

"نہیں... خیر ہے. چلی جاؤں گی." ماہین بولی تھی.

"چلو.. تم اپنا خیال رکھنا. میں چلتا ہوں." ماہین کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہ کمرے سے نکل گیا تھا.

جبکہ ماہین کے چہرے پر مسکراہٹ ابھری تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

******

کمرہ عدالت سے نکلتے ہوئے ماہین نے ایک آخری نگاہ ضامن پر ڈالی تھی اور پھر رخ موڑ کر باہر نکل گئی تھی.

"تمام ثبوتوں اور گواہوں کے بیانات کی روشنی میں یہ عدالت ضامن ہمدانی کو عمر قید کی سزا سناتی ہے." جج کے الفاظ کمرہ عدالت میں گونج رہے تھے.

ضامن کے وکیل کے چہرے پر مایوسی تھی لیکن ضامن کے چہرے پر ایک طنزیہ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مسکراہٹ تھی. جس پر ماہین توجہ دیے بنا شمروز کے ساتھ باہر نکل آئی.

شمروز باہر نکل کر وکیل سے کچھ بات کرنے لگا تھا جبکہ ماہین مرھا سے کچھ بات کرنے لگی تھی.

مرھا اور بلال آج ان کے ساتھ آئے تھے.

ضامن کو جب کمرہ عدالت سے باہر لایا گیا تو اس کا وکیل اسے کچھ کہنے لگا لیکن ضامن اسے نظر انداز کرتا ماہین پر نظریں جمائے ہوئے تھا.

ماہین اس سے نگاہ ہٹا کر مرھا کی جانب متوجہ ہو گئی.

ضامن نے ایک شخص کو اشارہ کیا تھا کہ وہ ماہین سے بات کرنا چاہتا ہے. وہ شخص ماہین تک پیغام لے کر آیا تھا لیکن ماہین نے جانے سے منع کر دیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شمروز ابھی بھی وکیل سے کچھ بات کر رہا تھا.

ضامن نے ایک کاغذ پر کچھ لکھا تھا اور ماہین کو بھجوایا تھا.

ماہین نے اس شخص کے ہاتھ سے وہ صفحہ لے لیا اور اسے کھول کر پڑھنے لگی.

"تو تم کامیاب رہی ماہین انصاری.... مجھے عمر قید کی سزا دلوانے میں لیکن یہ تمہاری جیت نہیں ہے... تمہاری ہار ہے.

پوچھو... بھلا کیوں. تم جلد ہی سمجھ جاؤ گی." ماہین پڑھ کر ابھی بات کو سمجھنے کی کوشش کر ہی رہی تھی کہ فضا میں فائر کی آواز گونجی تھی.

ایک دم وہ کاغذ اس کے ہاتھ سے چھوٹا تھا. اس نے چہرہ اٹھایا تو کچھ لوگ شمروز کے گرد جمع ہو کر اسے اٹھا رہے تھے.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین کا دل کسی انجانے احساس سے دھڑک اٹھا تھا.

"نہیں... شمروز." وہ چلائی تھی.

بلال اور مرھا بھی اس جانب بھاگے تھے. ضامن کو پولیس اہلکار وہاں سے لے جا چکے تھے.

کوئی ایمبولینس کو کال کر رہا تھا... کوئی اس کا خون روکنے کی کوشش کر رہا تھا.

لیکن ماہین کے ذہن میں صرف ایک بات گونج رہی تھی.

"یہ تمہاری ہار ہے.."

"نہیں... شمروز کو کچھ نہیں ہو سکتا." وہ بیٹھتی چلی گئی تھی.

اس کی آنکھیں دیکھ پا رہی تھیں....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن ذہن ایک جگہ سن ہو چکا تھا. اچانک ہی اسے اپنے جسم میں درد کی لہر اٹھتی محسوس ہوئی تھی.

وہ چیخنا چاہ رہی تھی لیکن اس کی آواز بند ہو چکی تھی.

مرھا دوڑ کر اس کے قریب آئی تھی. شاید اس نے بلال کو بھی آواز دی تھی.

"ماہین... کیا ہوا ہے تمہیں. اٹھو. ہمت کرو." مرھا بولی تھی.

لیکن ماہین ہوش و خرد سے بیگانہ ہو چکی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

****

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماہین کی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو ہسپتال کے کمرے میں پایا. اس نے اٹھنے کی کوشش کی تو درد کی ایک لہر نے اس کے وجود کا احاطہ کیا تھا.

وہ کراہی تھی.

کمرے میں کوئی موجود نہیں تھا.

اچانک دروازہ کھلا تھا اور مرھا اندر داخل ہوئی تھی.

"ارے لیٹی رہو... نہیں تو سٹیچز خراب ہو جائیں گے."

وہ ماہین کو اٹھتا دیکھ کر بولی تھی.

ماہین نے اس کا چہرہ دیکھا تھا جو رونے کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا. اسے اپنے وجود میں خالی پن کا احساس ہوا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"مرھا...میرا بچہ کہاں ہے...اور شمروز.وہ کہاں ہے."ماہین چیخی تھی.

"ماہین ریلیکس..کسی کو کچھ نہیں ہوا."مرھا تیزی سے اس کے قریب آئی تھی.

"تمہارا ایک بہت پیارا بیٹا ہوا ہے.ابھی نرسری میں ہے وہ...لیکن بالکل ٹھیک ہے.اسے کچھ دیر میں یہاں لے آئیں گے.تم آرام سے لیٹ جاؤ."مرھا اسے لٹاتے ہوئے بولی تھی.

"اور شمروز...وہ کہاں ہے؟وہ اس وقت میرے پاس کیوں نہیں ہے..جاؤ اسے بلا کر لاؤ.اسے کہو ماہی اسے بلا رہی ہے...جاؤ."ماہین رندھے ہوئے لہجے میں بولی تھی.

"ماہین...میری بات آرام سے سنو.شمروز بھائی کو گولی لگی ہے.وہ آپریشن تھیٹر میں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہیں.. تم ان کے لیے دعا کرو کہ وہ ٹھیک ہو جائیں." مرھا اس کا ہاتھ تھپتھپاتے بولی تھی.

ماہین ایک دم ہی خاموش ہوئی تھی.

"وہ ہو جائے گا ٹھیک.. اسے پہلے بھی گولی تھی نا. وہ ٹھیک ہو گیا تھا. میں نے اسے جب چاقو مارا تھا وہ تب بھی ٹھیک ہو گیا تھا. ہاں وہ ٹھیک ہو جائے گا." ماہین بول کر آنکھیں موند گئی تھی.

"وہ ٹھیک ہو جائے گا." وہ آہستہ آہستہ بول رہی تھی گویا خود کو یقین دلا رہی ہو.

مرھا نے ایک نظر اس دیوانی کو دیکھا تھا اور پھر منہ پر ہاتھ رکھ کر باہر چلی گئی.

****

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

****

ہسپتال کے کاریڈور میں سب جمع تھے. اسما بیگم کے آنسو رک ہی نہیں رہے تھے.

"امتیاز صاحب میرے بیٹے جو نظر لگ گئی ہے. آپ جائیں... جا کر صدقہ دیں... تاکہ میرے بیٹے کے سر سے تمام مصیبتیں اتر جائیں." وہ روتے ہوئے بولی تھیں.

"میں جا رہا ہوں امی.. آپ روئیں مت." دانیال بولا تھا.

بلال بھی دیوار سے ٹیک لگائے اپنا سر تھامے کھڑا تھا... جب اسے مرھا روتی ہوئی ماہین کے کمرے سے باہر نکلتی دکھائی دی.

"کیا ہوا ہے مرھا... ایسے کیوں رو رہی ہو؟" بلال اپنا بازو اس کے گرد حمائل کرتے بولا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بلال... مجھ سے ماہین کی حالت نہیں دیکھی جا رہی... بلال پلیز کچھ کرو نا." مرھا بولتے ہوئے ہچکیوں سے رو پڑی تھی.

"بس... مت رو. دعا کرو. ان شااللہ سب ٹھیک ہو جائے گا." بلال نے اسے اپنے ساتھ لگاتے تسلی دی تھی.

اتنے میں کسی بچے کے رونے کی آواز نے ان کی توجہ اپنی جانب مبذول کروائی تھی. انہوں نے نگاہ اٹھا کر دیکھا تو نرس ایک بچے کو اٹھائے ان کی جانب لا رہی تھی. اسما بیگم اٹھ کر آگے بڑھی تھیں اور بچے کو نرس سے لے لیا تھا.

"یہ... میرے شمروز کا بیٹا ہے." وہ نم لہجے میں بولی تھیں. ساتھ ہی بچے کی پیشانی چوم لی تھی.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھر اسے لے کر وہ ماہین کے کمرے کی جانب بڑھی تھیں.

دروازہ کھلنے کی آواز پر ماہین فورا متوجہ ہوئی تھی.

"شمروز.. تم آ گئے. مجھے پتا تھا کہ تم آ جاؤ گے." وہ فورا بولی تھی.

لیکن اسما بیگم کو داخل ہوتے دیکھ کر چپ ہو گئی تھی.

اسما بیگم آہستہ سے چلتی ہوئیں اس کے پاس آئیں تھیں اور بچے کو اسے تھما دیا تھا.

ماہین نے احتیاط سے اس کپڑے میں لپٹے بچے کو پکڑا تھا.

"یہ تو بالکل شمروز کی طرح ہے." ماہین کو چپ دیکھ کر اسما بیگم بولیں تھیں.

ماہین نے بچہ دوبارہ انہیں تھما دیا اور منہ پر کمبل لے لیا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"جائیں... جا کر شمروز کو کہیں کہ وہ اپنے بیٹے کو اٹھائے. اس کا بہت دل تھا کہ جب ہمارا بے بی آئے تو سب سے پہلے شمروز اسے اٹھائے." ماہین بولی تھی اور اپنے آنسو صاف کیے تھے.

"اس سے یہ بھی کہیے گا کہ ماہی اس سے ناراض ہے. وہ مجھ سے اب تک ملنے نہیں آیا. جب آئے تو آپ اس کے کان کھینچیے گا."

وہ کمبل کے اندر سے ہی بولی تھی. انداز ایسا تھا کہ گویا شمروز جان بوجھ کر کہیں گیا ہو.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اتنے میں ماریہ بھابھی اور مرھا اندر آئی تھی.

مرھا نے آگے بڑھ کر بچے کو اسما بیگم سے لے لیا تھا جن کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسما بیگم فوراہی باہر چلی گئی تھیں. جبکہ مرھاماہین کو بلانے لگی جو کمبل سے چہرہ ہی نہیں نکال رہی تھی.

****

****

"آئم سوری ٹو سے امتیاز صاحب لیکن شمروز کومہ میں چلا گیا ہے. ہم نے گولی تو نکال دی تھی لیکن گرنے کی وجہ سے اس کے سر کے پچھلے حصے پر چوٹ لگی تھی جس کی وجہ سے وہ کومہ میں چلے گئے."

ڈاکٹر کہہ کر آگے بڑھ چکا تھا لیکن ان سب کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شمروز کو کومہ میں گئے ایک ہفتہ گزر چکا تھا. ماہین کے سٹیجز کھل چکے تھے اور ڈاکٹر نے اسے ڈسچارج بھی کر دیا تھا لیکن وہ بالکل خاموش تھی. بچے کو بھی مرھا ہی سنبھال رہی تھی.

ماہین کو ارد گرد کا کوئی ہوش ہی نا تھا. وہ زیادہ تر وقت شمروز کے پاس ہی بیٹھی رہتی تھی.

"ماہین... تم جا کر کچھ کھالو." اسما بیگم اس سے مخاطب ہوئی تھیں جو صوفے پر بیٹھی کسی گہری سوچ میں گم تھی.

"میرا فون کہاں ہے آنٹی؟" وہ اچانک بولی تھی. اتنے دنوں بعد اس نے پہلی مرتبہ خود سے کوئی بات کی تھی.

"شاید گھر ہے." اسما بیگم شمروز کی جانب دیکھتے بولی تھیں جو بیڈ پر آنکھیں بند کیے پڑا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھا.

ماہین اٹھی اور چلتے ہوئے شمروز کی جانب بڑھی.

اس کے ڈرپ لگے ہاتھ پر اس نے ہاتھ رکھا تھا.

"تم آنکھیں نہیں کھولنا چاہتے نا... تو ٹھیک ہے. مت کھولو. اب تم مجھ سے بھی امید مت رکھنا کہ میں تم سے کیا گیا وعدہ نبھاؤں گی.

میں جا رہی ہوں... اس ضامن کا کام تمام کرنے... پھر آ کر تمہیں بھی سیدھا کرتی ہوں. بہت ہو گیا آرام." ماہین اس کے کان میں آہستہ سے بولی تھی.

اور پھر ایک نظر اس پر ڈال کر کمرے سے باہر نکل گئی.

اسما بیگم نے حیرانی سے اسے دیکھا تھا جو پہلے کچھ بول ہی نہیں رہی تھی اور اب آنا فانا ناجانے کہاں چلی گئی تھی.

وہ اسے روک کر پوچھنا چاہ رہی تھیں لیکن شمروز کے وجود میں حرکت ہوتی دیکھ کر وہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس کی جانب بڑھی تھیں.

پھر ساتھ ہی وہ خوشی سے اللہ کا شکر ادا کرتیں ڈاکٹر کو بلانے کے لیے باہر چلی گئیں.

****

****

اس وقت وہ جیل میں ضامن کے سامنے کھڑی تھی.

"تو تم آ ہی گئی." ضامن بولا تھا.

"ہاں.. آ گئی. تم بہت بڑے بے وقوف ہو ضامن." وہ ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تھی.

"تم ہمیشہ مجھ پر وار کرنے کی بجائے مجھ سے جڑے رشتوں کو اپنا نشانہ بناتے ہو. تم سمجھتے ہو کہ اس طرح مجھے زیادہ دکھ ہو گا...ہاں تمہیں ٹھیک لگتا ہے شاید. میں واقعی تکلیف میں ہوں..جیسا کہ تم چاہتے تھے. لیکن جانتے ہو تم یہاں پر صرف شمروز کی وجہ سے تھے. کیونکہ وہ تمہارے ساتھ کوئی غیر انسانی سلوک نہیں کرنا چاہتا تھا. میرے بس میں ہوتا تو کب کا تمہیں ٹھکانے لگا چکی ہوتی. لیکن تم نے اسی شمروز پر وار کیا....

اب وہ ہی نہیں ہے تو مجھے تم پر ترس کھانے کی بھلا کیا ضرورت ہے. پہلے میں نے تمہیں سندس کے ساتھ برا کرنے کی سزا دی تھی لیکن اب تم دیکھو گے کہ جو کوئی ماہین سے جڑے رشتوں پر وار کرتا ہے...ماہین اس کے ساتھ کیا کرتی ہے." وہ سرد لہجے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں کہتی وہاں سے باہر جا چکی تھی جبکہ ضامن اس کی پشت دیکھ کر رہ گیا تھا.

باہر نکل کر اس نے ایک آدمی کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا تھا.

"اس کو یہاں سے نکال کر کراچی لے جاؤ...اور کسی بھی بھیک منگوانے والے گینگ کے حوالے کر دو.

دھیان رکھنا کہ یہ وہاں سے بچ کر نکل نا پائے..." ماہین آہستہ سے بولی تھی.

"نہیں نکل پائے گا میم...آپ فکر مت کریں. وہ لوگ نکلنے ہی نہیں دیں گے...لیکن کیا آپ واقعی ایسا چاہتی ہیں." وہ شخص بے یقینی سے بولا تھا.

"ہاں...اور تمہارے پیسے تمہیں جلد مل جائیں گے." ماہین بولی اور آنکھوں پر سن

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

گلاسس لگا کر باہر نکل آئی.

اس کا رخ ہسپتال کی جانب تھا.

****

****

ہسپتال پہنچ کر شمروز کے کمرے کے باہر پہنچی تو اندر سے خوش گپیوں کی آوازیں آ رہی تھیں. دھڑکتے دل کے ساتھ اندر داخل ہوئی تو دیکھا کہ شمروز اپنے بیٹے کو اٹھائے بیڈ پر بیٹھا تھا.

ارد گرد سب موجود تھے.

فوراً ہی دل میں اس نے اللہ کا شکر ادا کیا تھا اور اندر کی جانب بڑھی تھی جہاں اس کی خوشیاں اس کی منتظر تھیں.

شمروز کے قریب پہنچی تو ایک خفا نظر اس نے شمروز پر ڈالی تھی... جس کے جواب

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میں وہ مسکرایا تھا.

ماہین نے آگے بڑھ کر بچے کو اس کے ہاتھ سے لیا تھا.

"ویسے ماہی... میں نے سنا ہے کہ تم نے ابھی تک اسماعیل کو گود میں ہی نہیں لیا."

شمروز بولا تھا. لہجے میں ہلکی سی تنبیہ تھی.

"تم نے ہی کہا تھا کہ پہلے میں گود میں لوں گا..." ماہین کہہ کر دوبارہ اپنے بیٹے کو پیار کرنے میں مصروف ہو چکی تھی.

"گھر چل کر میں پوچھتا ہوں تمہیں.." سب کو اپنی جانب متوجہ دیکھ کر وہ ہولے سے بولا تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ماہین بھی سر جھٹکتی اس کی بات کو اگنور کر گئی.

****

"ماہی... تم نے ضامن کے ساتھ کیا کیا؟ مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ جیل سے بھاگ گیا ہے." شمروز نے کسی سے فون پر بات کرنے کے بعد اسے مخاطب ہوا تھا.

ماہین جو اسماعیل کے کپڑے تبدیل کر رہی تھی ایک نظر اسے دیکھ کر دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو چکی تھی.

ایک مہینہ گزر چکا تھا اور شمروز کافی حد تک ٹھیک ہو چکا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"ماہین.. میں کچھ پوچھ رہا ہوں." وہ سنجیدگی سے بولا تھا.

"میں نہیں جانتی... اور آئندہ میرے سامنے اس شخص کا نام مت لینا." سرد لہجے میں اسے وارن کر کے ماہین نے اسماعیل کو کاٹ میں لٹا دیا تھا.

اور خود بھی لیٹ کر اپنے اوپر کمبل تان لیا.

"ماہی... نہیں بتانا چاہتی تو مت بتاؤ.. لیکن ناراض مت ہو." ایک لمحے میں شمروز اسے ناراض دیکھ کر اس کے پاس پہنچا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"شمروز... تم مجھ سے وعدہ کرو... کہ آئندہ اس شخص کا نام ہماری زندگی میں دوبارہ کبھی نہیں لو گے. وہ ایسی جگہ پر ہے جہاں سے واپس آنا ناممکن ہے." ماہین اٹھ کر بیٹھتے

ہوئے بولی تھی.

"اچھا... ٹھیک ہے. نہیں لوں گا نام... لیکن تمہیں اسے مارنا نہیں چاہیے تھا. خیر جو ہو گیا سو ہو گیا."

اس کی بات پر ماہین مبہم سا مسکرائی تھی.

"چلو... کتنے دنوں سے ہم کہیں گھومنے نہیں گئے... اٹھو چلتے ہیں." شمروز ایک دم ہی بولا تھا.

ماہین نے ایک نظر اسماعیل پر ڈالی جو سویا ہوا تھا اور ایک نظر گھڑی پر جو آٹھ بجا رہی تھی.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"جاؤ...شاکرہ کو کہو کہ اس کے پاس بیٹھے. میں تیار ہو کر آتی ہوں." ماہین مسکراتی ہوئی بول کر اٹھ کھڑی ہوئی تھی.

****

****

After 5 years.

"اسماعیل میں نے آپ کو کتنی دفعہ منع کیا ہے کہ اجنبی لوگوں سے بات نہیں کرتے." ماہین نے اسماعیل کو ڈانٹا جو گیٹ پر فقیر کو پیسے دینے کے بعد اس سے باتیں کر رہا تھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسماعیل کو ڈانٹنے کے بعد وہ اس فقیر کی جانب متوجہ ہوئی تو ایک لمحے کو ٹھٹھک گئی.

ضامن کو وہ اس حال میں کبھی دیکھے گی یہ اس نے کبھی سوچا بھی نا تھا.

وہ کچھ کہنا چاہ رہا تھا کہ ماہین نے دروازہ بند کر دیا اور اسماعیل کو لیے اندر کی جانب بڑھ گئی.

اندر شمروز ٹی وی کے سامنے بیٹھا تھا.

"آج اسماعیل کی ماما کو بہت غصہ آیا ہوا ہے." اندر آ کر وہ ماہین سے ہاتھ چھڑا کر شمروز کے کان میں بولا تھا.

"آپ جا کر انہیں اپنی وش بتاؤ.. ان کا غصہ ختم ہو جائے گا." شمروز ہنسی دباتے بولا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اسماعیل سر ہلاتے اٹھا اور ماہین کی جانب بڑھا جو اپنے کپڑے الماری میں ہینگ کر رہی تھی.

"ماما...اسماعیل کو ایک سسٹر چاہیے جیسے سمیع کی ہے." وہ اپنے دوست کا نام لیتے معصومیت سے بولا تھا.

"بیٹا...ایسے نہیں کہتے. بری بات ہوتی ہے." ماہین اس کو اپنے سامنے بٹھاتے بولی تھی.

"لیکن بابا نے کہا کہ آپ کو کہوں...آپ مجھے بہن لا کر دیں گی." اس کے پاس تمام دلیلیں موجود تھیں.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اچھا بیٹا..آپ جا کر کھیلو...میں آپ کے بابا کو سیدھا کر کے آتی ہوں."اسما عیل کو

وہیں بٹھا کر وہ شمروز کی جانب بڑھی تھی.

"یہ تم اسما عیل کو کیا سکھا رہے ہو..."کمر پر ہاتھ رکھے وہ لڑنے کے لیے تیار تھی.

شمروز نے اس کا ہاتھ تھام کر اپنے پاس صوفے پر گرا لیا تھا.

"ہاں....تو کیا غلط کہا....اب بچے کی وش پوری کرنا تو میرا فرض ہے."ماہین کے

بالوں میں ہاتھ چلاتے وہ بولا تھا.

ماہین نے اسے گھورا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اچھانا....اب ایسے مت گھورو.اگر اس وقت میں نے کچھ کیا تو پھر تم شکایت کرو گی

....."شمروز نے اس کے کان میں سرگوشی کی تھی.

"تم نا...نہایت ہی ڈیش انسان ہو."ماہین چڑ کر بولی تھی اور اٹھ کر اندر کی جانب بڑھ

گئی.

جبکہ پیچھے سے شمروز کا قہقہہ گونجا تھا.

****

****

ختم شد

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL